Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.banglardinkaal.com
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-08 ● 275 شمارہ ● 13 جلد ● KOLKATA ● Monday, 12th October, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166 ● بمطابق ۲۹ ربیع الآخر ۱۴۴۸ھ ● سوموار، ۱۲ اکتوبر ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ADMISSION GOING ON
داخلہ جاری ہے
"Kamyabi Har Bachcha ke liye"
PARWAAZ GLOBAL SCHOOL
پرواز گلوبل اسکول
A DEENI URDU MEDIUM SCHOOL
کامیابی ہر بچے کے لیے
Nursery to Class IV
For Contact : 6290374085 / 8420898426
H.NO 116/90/16 G.C ROAD, TITAGARH, KOL-119
Near : Alharam Mall or Waris Pak Mazar

ASGHAR ALI MOHAMMED ALI
PERFUMERS LUCKNOW
Manufacturer of : All Kinds of Indian Attars Rose Water Kewra Water & Saffron
Aslam Ali Alam Ali & Bros.
Near Nakhuda Mosque 93, Rabindra Sarani
(122, Lower Chitpur Road) Kolkata - 700 073
e-mail : asifperfume@gmail.com
(S) 033-22356783
(M) 9830144669

آج پھر کانگریس اور انڈیا بلاک کا مظاہرہ
یہ لڑائی اب رکنے والی نہیں ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 11 اکتوبر: چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفیٰ کے مطالبے کو لے کر دہلی سمیت ملک کے دیگر مقامات پر جاری احتجاج کے درمیان راہل گاندھی نے بڑا اعلان کیا ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ 12 اکتوبر کو کانگریس، انڈیا اتحاد اور ملک کے نوجوان ایک بار پھر بڑی تعداد میں سڑکوں پر اتریں گے۔ 'ایکس' پر ہفتہ (10 اکتوبر) کو ہوئے مظاہرہ کی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے راہل گاندھی لکھتے ہیں کہ ''امیت شاہ کی دہلی پولس خود تو غنڈہ گردی پر اتر ہی آئی، آر ایس ایس اور بی جے پی کے اصلی غنڈوں کو بھی خواتین اور نوجوانوں پر تشدد کرنے کی کھلی چھوٹ اور بڑھاوا دے رہی ہے۔'' قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اپنی پوسٹ میں مزید لکھتے ہیں کہ ''جیسا کہ میں نے کہا تھا، موگیمبو مودی اور اس کی حکومت جتنا دبائے گی، جین-زی اور طلبہ کا غصہ اتنا ہی بڑھے گا۔ پیر، 12 اکتوبر کو کانگریس، پورا انڈیا اتحاد اور ملک کے نوجوان بڑی تعداد میں ایک بار پھر سڑکوں پر اتریں گے۔ اور اس بار بھی آواز پورے ملک میں گونجے گی، پہلے سے کہیں زیادہ۔'' ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ ''امیت شاہ، جتنی پولس لانی ہے، 10 ہزار، 20 ہزار، 40 ہزار، لے آیئے۔ بی جے پی اور آر ایس ایس کے جتنے غنڈوں کو بلانا ہے، بلا لیجیے۔ ہم ڈرنے والے نہیں ہیں، پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں۔ یہ لڑائی اب رکنے والی نہیں ہے!'' کانگریس رہنما راہل گاندھی نے اپنی 'ایکس' پوسٹ میں یہ بھی لکھا کہ ''پیر کو ہم چیف جسٹس سے بھی ملاقات کریں گے اور مطالبہ کریں گے کہ جب دہلی کی سڑکوں پر آئین کو تار تار کیا جا رہا ہے اور جمہوریت کو کچلا جا رہا ہے، تب قانون کے محافظ آنکھوں پر پٹی ڈال کر نہیں بیٹھ سکتے۔ آئین کی دھجیاں اڑائی جائیں گی اور ہم خاموش بیٹھے رہیں گے؟ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ ہم جواب دہی طے کروا کر رہیں گے!''

کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے بنگلورو میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے مرکز کی مودی حکومت پر جم کر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔ کل ہم چیف جسٹس آف انڈیا سے بھی ملاقات کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے ایک خط لکھا ہے اور راہل گاندھی نے بھی خط لکھا ہے۔ ہماری ملاقات شام 4 سے 5 بجے کے درمیان طے ہوئی ہے، جس کے دوران ہم انہیں صورتحال سے

......باقی صفحہ 5 پر

ووٹ چوری کے معاملہ پر اب چیف جسٹس سے ملیں گے راہل گاندھی اور کھڑگے، پیر کو ملاقات کے لیے مانگا وقت

نئی دہلی، 11 اکتوبر: ووٹ چوری کے الزامات اور انتخابی فہرستوں میں بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کے درمیان کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اب ملک کے چیف جسٹس سوریہ کانت سے ملاقات کریں گے۔ دونوں رہنماؤں نے اس سلسلے میں خط لکھ کر ملاقات کا وقت مانگا ہے۔ اپوزیشن رہنما پیر کو شام 4 سے 5 بجے کے درمیان چیف جسٹس سے ملاقات کر کے انہیں موجودہ حالات سے آگاہ کرنے اور معاملے میں مداخلت کی درخواست کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

کھڑگے نے اتوار کو بنگلورو میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اور راہل گاندھی نے چیف جسٹس کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے کہا، ''کل ہم چیف جسٹس سے ملنے جا رہے ہیں۔ میں نے خط لکھا ہے اور راہل گاندھی نے بھی خط لکھا ہے۔ ہم نے شام 4 سے 5 بجے کے درمیان ملاقات کا وقت مانگا ہے۔ اس دوران ہم انہیں حالات سے آگاہ کریں گے۔'' کانگریس صدر نے کہا کہ اپوزیشن چیف جسٹس سے اس

......باقی صفحہ 5 پر

بوکارو ای ایس ایل اسٹیل پلانٹ میں بڑا حادثہ، گیس کے اخراج سے دو افراد ہلاک

بوکارو، 11 اکتوبر: بوکارو کے ای ایس ایل اسٹیل پلانٹ میں گیس کے اخراج سے دو ملازمین کی موت ہوگئی۔ کمپنی نے واقعے پر افسوس کا اظہار کیا اور آزادانہ تحقیقات کی یقین دہانی کرائی۔ واضح رہے کہ ویدانتا ای ایس ایل اسٹیل لمیٹڈ پلانٹ کے احاطے میں اتوار کو گیس سے دو افراد کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں کی شناخت ہزاری باغ کے رہنے والے سوہن مہتو اور دھنباد کے رہنے والے سمیر انصاری کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے سے پلانٹ کے احاطے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کمپنی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں سے ایک کمپنی کا ایگزیکٹو تھا جب کہ دوسرا بزنس پارٹنر کے تحت بطور انجینئر کام کرتا تھا۔ ابتدائی معائنے کے بعد دونوں کو ہسپتال لے جایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے۔ حادثے کی خبر سے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔ تاہم، واقعے کے حالات اور گیس کے اخراج کی نوعیت کے بارے میں تفصیلات ابھی تک جاری نہیں کی گئی ہیں جس کی وجہ سے ہلاکتیں ہوئیں۔ ای ایس ایل اسٹیل لمیٹڈ نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے گہرے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ وہ اس مشکل وقت میں دونوں خاندانوں کو ہر ممکن مدد اور مدد فراہم کر رہی ہے۔ کمپنی کے ترجمان کے مطابق واقعے کی آزادانہ تحقیقات کی جائیں گی۔ نتائج کی بنیاد پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال، تحقیقات اس کے نتائج کا انتظار کر رہی ہے تاکہ حادثے کی وجہ کا تعین کیا جا سکے۔

دہلی-چنئی انڈیگو پرواز کے پاور بینک میں آتشزدگی

حیدرآباد، 11 اکتوبر: پاور بینک میں خرابی کے باعث آگ لگنے کے بعد دہلی سے چنئی جانے والی انڈیگو کی پرواز کو حیدرآباد کی طرف موڑ دیا گیا۔ اس واقعے کی ایک خوفناک ویڈیو منظر عام پر آئی ہے، جسے ایک مسافر نے اپنے موبائل فون پر ریکارڈ کیا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دوسرے مسافر اپنے بیگ سے آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیبن کریو نے آگ بجھانے والے آلات کا استعمال کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا اور طیارہ بحفاظت حیدرآباد پہنچ گیا۔

دہلی: احتجاج کے باعث 2 ہزار کروڑ روپے کا کاروبار متاثر

نئی دہلی، 11 اکتوبر: قومی راجدھانی دہلی میں ہفتہ کے روز ہوئے احتجاج کا اثر چہار جانب نظر آ رہا ہے۔ احتجاج کے باعث دہلی کے تاجروں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ دہلی اور ملک بھر کے تاجروں اور صنعت کاروں کی اعلیٰ تنظیم چیمبر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (سی ٹی آئی) نے کہا ہے کہ صرف 10 اکتوبر کو دہلی میں ہونے والے احتجاجی مظاہرے کی وجہ سے تاجروں کا تقریباً 2000 کروڑ روپے کا کاروبار ٹھپ ہو گیا۔ دہلی میں جاری احتجاج کی وجہ سے دہلی کے تاجروں کو ہونے والے نقصان کے سلسلے میں سی ٹی آئی نے سی جے پی کے ساتھ ہی دیگر تمام سیاسی جماعتوں کو بھی خط لکھا ہے۔ اس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ تہواروں کا موسم ہے، اس لیے دیوالی تک دہلی میں کوئی دھرنا یا احتجاج نہ کیا جائے۔ سی ٹی آئی کے چیئرمین برجیش گوئل نے کہا ہے کہ آج سے نوراتری اور رام لیلاؤں کا آغاز ہو رہا ہے اور دیوالی بھی قریب ہے، لیکن اس طرح کے احتجاج سے دہلی کا کاروبار اور معیشت درہم برہم ہو جائے گی۔ سی ٹی آئی کی جانب سے لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ تہواروں کا موسم شروع ہو چکا ہے اور یہ دہلی کے 20 لاکھ تاجروں کے لیے سال کا سب سے بڑا کاروباری موسم ہوتا ہے۔ دھرنے اور احتجاج سے کاروبار بری طرح متاثر ہو رہا ہے اور اگر یہ احتجاج طویل عرصے تک جاری رہا تو دہلی کی معیشت پوری طرح درہم برہم ہو جائے گی۔ دہلی کے لاکھوں تاجروں کا کاروبار تباہ ہو جائے گا۔ احتجاج کو دیوالی تک ملتوی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے سی ٹی آئی نے بتایا کہ دہلی میں آج سے رام لیلاؤں کا بھی آغاز ہو رہا ہے۔ یہاں 650 رام لیلائیں منعقد کی جاتی ہیں، جن سے لاکھوں لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔ اگر احتجاجی مظاہروں کی وجہ سے راستے اور میٹرو اسٹیشن بند رہیں گے، تو لوگ رام لیلاؤں میں آنے سے گریز کریں گے۔ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ اس احتجاج کو ملتوی کیا جائے، تاکہ تہواروں کے موسم میں کاروبار کو نقصان سے بچایا جا سکے اور عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ قابل ذکر ہے کہ احتجاجی مظاہروں کی وجہ سے دہلی

......باقی صفحہ 5 پر

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL
گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

Kolkata's Oldest Nursing Home
Since 1983
PAHARPUR NURSING HOME
Run By Dr. Md. Aftab & Dr. Md. Asif Hussain
عرصہ دراز سے عوام کی خدمت میں مصروف
پہاڑ پور نرسنگ ہوم (مٹیا برج)
ہماری خدمات:

GALL BLADDER	پتھری کا علاج:
APPENDIX	اپینڈکس
PLASTIC SURGERY	پلاسٹک سرجری:
URO SURGERY	پیشاب کے راستے کا آپریشن
UTERUS	بچہ دانی کا آپریشن/علاج
CIRCUMCISION	ختنہ
HERNIA	ہرنیا
HYDROCEOLE	ہائڈروسل کا آپریشن

(Skilled & Experienced) سبھی آپریشن ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹروں کے ہاتھوں انجام دیا جاتا ہے۔
یہاں سبھی علاج laparoscopic کے ذریعہ کیا جاتا ہے
پہاڑ پور نرسنگ ہوم
PAHARPUR NURSING HOME
Laparoscopic & General Surgery Clinic
H-68, Paharpur Road, Garden Reach, Kolkata -700 024
Clinic Information : Phone No. : 9831450956, 033-24696477

سیالدہ سے دھرم تلہ تک طلبہ کی عظیم الشان ریلی، گیانیش کمار کے استعفے کا مطالبہ

کولکاتا 11 اکتوبر: (نور عالم) چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کے مطالبے کو لے کر کولکاتا میں بائیں محاذ سے وابستہ آٹھ طلبہ تنظیموں کی جانب سے سیالدہ اسٹیشن سے دھرم تلہ تک ایک بڑی احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں شامل طلبہ نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی یعنی ایس آئی آر (SIR) کے عمل پر سوالات اٹھائے اور انتخابی عمل میں شفافیت و جوابدہی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ سیالدہ سے شروع ہونے والی یہ ریلی مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے دھرم تلہ پہنچی، جہاں دورنا کراسنگ کے قریب مظاہرین نے گھنٹوں تک احتجاج کیا۔ اس دوران طلبہ نے نعرے بازی کرتے ہوئے گیانیش کمار کے استعفے کا مطالبہ دہرایا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ احتجاج کے اختتام پر طلبہ تنظیموں نے انتخابی عمل میں عوام کے اعتماد کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مظاہرین کا الزام تھا کہ ایس آئی آر کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیاں ہوئی ہیں اور ووٹر لسٹوں میں تبدیلیوں کے ذریعے حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ طلبہ نے چیف الیکشن کمشنر کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں جوابدہی طے ہونی چاہیے اور گیانیش کمار کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے۔ تاہم، ان الزامات کی آزادانہ تصدیق ضروری ہے۔ احتجاج کے دوران طلبہ نے 10 اکتوبر کو دہلی کے جنتر منتر اور اس کے اطراف میں ہوئے احتجاجی واقعات کا بھی ذکر کیا۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ وہاں طلبہ، سوشل میڈیا انفلوئنسرز اور سیاسی کارکنوں کو حراست میں لیا گیا اور احتجاج کرنے والوں کے ساتھ سخت رویہ اختیار کیا گیا۔ ان واقعات پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے طلبہ نے سوال اٹھایا کہ جمہوری نظام میں اختلاف رائے اور پُرامن احتجاج کے حق کو کس طرح محفوظ رکھا جائے گا۔ احتجاج کے دوران ''گیانیش کمار استعفیٰ دو'' جیسے نعرے لگائے گئے۔ بعض مظاہرین نے سخت الفاظ میں الیکشن کمیشن کی قیادت پر تنقید بھی کی۔ طلبہ کا کہنا تھا کہ انتخابی عمل میں شفافیت، ووٹروں کے حقوق کا تحفظ اور اداروں کی غیر جانب داری جمہوریت کے بنیادی تقاضے ہیں۔ کولکاتا کی سڑکوں پر ہونے والے اس احتجاج کو مظاہرین نے دہلی کے جنتر منتر میں جاری تحریک سے جوڑتے ہوئے کہا کہ کسی ایک مقام پر آواز کو دبانے سے عوامی سوالات ختم نہیں ہوتے۔ ان کا پیغام تھا کہ انتخابی عمل پر اٹھنے والے سوالات کا جواب شفاف تحقیقات، حقائق اور ادارہ جاتی جوابدہی کے ذریعے دیا جانا چاہیے۔ احتجاج کا بنیادی پیغام: ووٹ کا حق جمہوریت کی بنیاد ہے، اور اس حق سے متعلق ہر سوال کا جواب شفافیت، غیر جانب داری اور جوابدہی کے ساتھ دیا جانا ضروری ہے۔

اپوزیشن لیڈروں کی نظر بندی قابل مذمت: سوگتا رائے، گوپال رائے نے ایمرجنسی قرار دیا

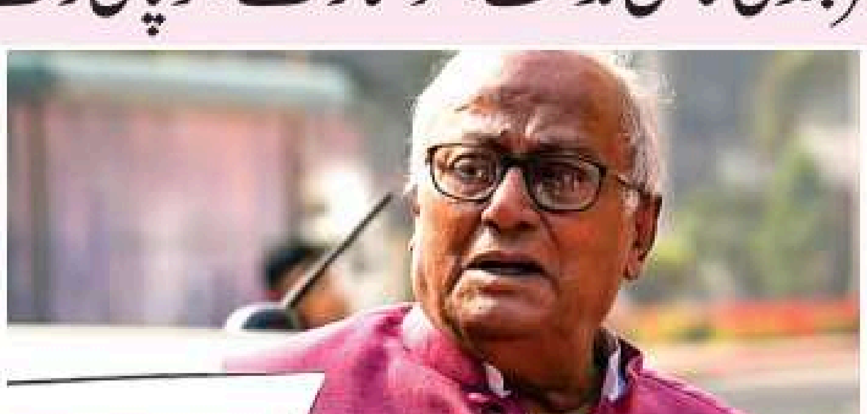

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) اے آئی ٹی سی ایم پی سوگتا رائے نے دہلی میں احتجاج کے دوران مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حراست کی مذمت کی ہے۔ اس دوران عام آدمی پارٹی کے لیڈر گوپال رائے نے اپوزیشن لیڈروں کی گرفتاری کے بعد کی صورتحال کا موازنہ ایمرجنسی سے کیا۔ سوگتا رائے نے میڈیا کو بتایا کہ CJP کا احتجاج تھا، اور ہماری پارٹی نے اس کی حمایت کی۔ ممتا بنرجی نے راستے میں دھرنا دیا اور انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ انہوں نے اور ساتھ دیگر ممبران پارلیمنٹ کو دو گھنٹے تک سڑکوں پر بٹھائے رکھا۔ ہم اس کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ جب بی جے پی کے احتجاج میں کانگریس پارٹی کی غیر حاضری کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی پہلے ہی احتجاج میں حصہ لے چکے ہیں۔ واضح رہے کہ 10 اکتوبر کو [illegible] نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی کے ساتھ تین سابق وزرائے اعلیٰ نے احتجاج میں حصہ لیا جن میں مانک سرکار، پنارائی وجین اور اروند کیجریوال شامل رہے۔ دہلی میں احتجاج اور اپوزیشن لیڈروں کی نظر بندی پر سپریم کورٹ میں سماعت کے بارے میں انہوں نے کہا کہ [illegible] ہو، لیکن انہوں نے ہماری بات نہیں سنی۔ دریں اثنا، گوپال رائے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے 10 اکتوبر کو بلیک ایمرجنسی نافذ کر دی تھی۔ ٹرینیں منسوخ کر دی گئیں، میٹرو اسٹیشن بند کر دیے گئے، [illegible] کے رکن گوپال رائے نے کہا کہ آزادی کے بعد تمام شہریوں کو صرف ایک حق ملا تھا وہ ووٹ کا حق ہے۔ معاشی حقوق سب کے لیے برابر نہیں تھے اور نہ ہی سماجی حقوق برابر تھے۔ سب کو ووٹ دینے کا حق تھا، لیکن آج وہ اس حق کو بھی چھیننا چاہتے ہیں۔ [illegible] رہے ہیں۔ آئندہ جو بھی فیصلہ ہوگا ہم ان کے ساتھ ہیں۔ عام آدمی پارٹی اس تحریک میں شامل رہے گی تاکہ اس لڑائی کو اپنے انجام تک پہنچایا جا سکے۔

حیّ علی الصلوٰۃ
الصلوٰۃ خیر من النوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12 / اکتوبر 2026

فجر	4 بج کر 10 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 30 منٹ
ظہر	11 بج کر 24 منٹ
عصر	3 بج کر 39 منٹ
مغرب	5 بج کر 22 منٹ
عشاء	6 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

دو کیب ڈرائیور کے قتل کے الزام میں تین افراد گرفتار

کولکاتا/ کلیانی، 11/ اکتوبر: پولس نے کولکاتا کے انتالی اور ہنگلی کے ڈانکونی میں دو کیب ڈرائیوروں کے قتل کے الزام میں تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ ملزمان مسافروں کی شکل میں کیب بک کرتے اور پھر کسی ویران علاقے میں ڈرائیوروں کو لوٹ کر قتل کر دیتے۔ پولس کے مطابق دونوں واقعات میں یکساں طریقہ کار سے قتل میں ملوث گینگ کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ کولکاتا پولس اور چندن نگر پولس کمشنریٹ نے سی سی ٹی وی فوٹیج اور موبائل فون کے سراغ کی بنیاد پر ملزم کی شناخت کی۔ بعد میں ڈانکونی پولس نے تینوں کو گرفتار کرلیا۔ پولس کے مطابق گرفتار ملزمان میں شیخ آرائیں، شیخ منیرال اور شیخ صداقت شامل ہیں۔ ان میں سے ایک شمالی 24/ پرگنہ کے مدھیم گرام کا رہنے والا ہے اور دو سوو پور کے رہنے والے ہیں۔ الزام ہے کہ یہ تینوں شمالی کولکاتا کے مضافات میں ڈاکوؤں کے گروہ کے طور پر کام کر رہے تھے۔ وہ مسافروں کی شکل اختیار کر ویران علاقوں میں ٹیکسی بک کرتے اور ڈرائیور کو نشانہ بناتے، بعد ازاں ان سے موبائل فون، طلائی زیورات اور نقدی لوٹ لیتے۔ 6/ اکتوبر کو رام جی کوئیری کی لاش ڈانکونی کے بھدوا علاقے سے ملی تھی۔ وہ بیراٹی کا ایک ٹیکسی ڈرائیور تھا۔ بعد میں ان کی گاڑی ملک بازار کے قریب سے برآمد ہوئی۔ اگلی صبح، مدھیم گرام کے ایک ٹیکسی ڈرائیور بھگوان پرساد گپتا کی لاش مشرقی کولکاتا کے انتالی میں ملی۔ پولس کے مطابق اگر ڈرائیور ڈکیتی میں مزاحمت کرتا تو ملزمان ان کی ٹانگیں باندھ کر قتل کر دیتے۔ جرم کے بعد وہ گاڑیاں کولکاتا میں چھوڑ کر فرار ہو جاتے تھے۔ پولس کا کہنا ہے کہ ملزمان میں سے ایک پہلے ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا۔ فی الحال تینوں ڈانکونی پولیس اسٹیشن کی تحویل میں ہیں۔ انتالی پولس اسے مزید پوچھ گچھ کے لیے اپنی تحویل میں بھی لے گی۔

ترنمول ایم ایل اے کو گاڑی سے باہر کھینچا کر دوبارہ پٹائی ،بھاجپا پر الزام

بروئی پور، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے باروئی پور ایسٹ کے ایم ایل اے وبھاس سردار اپنے حلقے میں عوامی رابطہ مہم سے واپسی کے دوران تقریباً 2 کلومیٹر کے فاصلے پر مبینہ طور پر دو بار حملے کا شکار ہو کر زخمی ہو گئے۔ انہیں سی ٹی اسکین کروانا پڑا اور بروئی پور سب ڈویژنل اسپتال میں طبی امداد کے بعد وہ گھر واپس آئے۔ انہوں نے جئے نگر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ ایم ایل اے کے مطابق پہلا واقعہ مانسا تلا علاقے میں پیش آیا، جہاں لاٹھیوں سے لیس بدمعاشوں کے ایک گروہ نے مبینہ طور پر انہیں گاڑی سے باہر کھینچا اور ان پر حملہ کیا۔ جب ایم ایل اے کے سیکورٹی گارڈ نے انہیں بچانے کی کوشش کی تو حملہ آوروں نے گارڈ کو گھیر لیا، جس سے سردار کو فرار ہونے کا موقع مل گیا۔ سردار کا کہنا ہے کہ انہیں سر اور ہاتھوں پر چوٹیں آئیں۔ دوسرے مبینہ حملے میں، سردار کی گاڑی کا گھیراؤ کیا گیا اور اس میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ ایم ایل اے نے جائے وقوعہ سے ہی جئے نگر پولس اسٹیشن سے رابطہ کیا، جس کے بعد پولس نے انہیں بحفاظت وہاں سے نکالا۔ پولس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ حملہ آوروں کے بی جے پی سے وابستہ ہونے کا الزام لگاتے ہوئے سردار نے کہا کہ انہوں نے مجھے مارنے کی کوشش کی۔ حملے کے بعد، ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے فون پر سردار سے بات کی۔ بنرجی نے ایم ایل اے کی خیریت دریافت کی اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ اگرچہ بی جے پی کے جوئی نگر تنظیمی ضلع کے صدر اتپل نسکر سے رابطہ نہیں ہو سکا لیکن مقامی منڈل صدر سندیپ نائر نے ایم ایل اے کے الزامات کو مسترد کر دیا۔ نائر نے الزام لگایا کہ سردار اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھی گئے تھے جہاں 'آواس یوجنا' کا سروے جاری تھا اور انہوں نے اشتعال انگیز باتیں کہیں۔ نائر نے کہا کہ بی جے پی کارکنوں نے دھوسا ہاٹ میں سردار سے وضاحت طلب کی لیکن وہ تیزی سے گاڑی بھگا لے گئے، جس کے نتیجے میں کئی افراد زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد سردار کو مانسا تلا اور گولبیریا ہاٹ میں عوامی غیض وغضب کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمیوں کو پادمرہاٹ بلاک رورل اسپتال لے جایا گیا ہے۔

بنگلہ دیشی شر پسندوں کے ہاتھوں بھارتی کسان کا اغوا، 24 گھنٹے کے اندر بازیافت

ندیا، 11/ اکتوبر: بی ایف ایس نے اغوا کے 24 گھنٹے کے اندر بنگلہ دیشی شرپسندوں کے ذریعہ اغوا کیے گئے ہندوستانی نوجوان کو واپس گھر پہنچا دیا۔ کاجل گھوش نامی ہندوستانی نوجوان کو بنگلہ دیشی شرپسندوں نے سنیچر کی صبح اس وقت اغوا کرلیا جب وہ خاردار تار کے دوسری طرف کام کر رہا تھا۔ اس واقعہ سے ندیا کے ہوگلبیریا تھانے کے ایادانگا اور ناصر پاڑہ ہند-بنگلہ دیش سرحدی علاقوں میں شدید کشیدگی پیدا ہوگئی۔ تاہم، بی ایس ایف کے اہلکاروں نے سنیچر کی رات دیر گئے نوجوان کو بغیر کسی نقصان کے بچالیا۔ معلوم ہوا ہے کہ واقعہ کے بعد بی ایس ایف کی 146 ویں بٹالین کے ارکان نے بی جی بی کے ساتھ فلیگ میٹنگ کی۔ اس کے بعد نوجوان کو سرحد پار سے بچا لیا گیا۔ یہ واقعہ گزشتہ جمعہ کی سہ پہر شروع ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ بی ایس ایف نے ہوگلبیریا پولس اسٹیشن کے ایادانگا سرحد پر S-10/152 سرحدی ستون سے متصل علاقے میں اسمگلروں کو روکنے کی کوشش کے دوران فائرنگ کی۔ اس میں بنگلہ دیش کے دولت پور سے تعلق رکھنے والا شہہ جول نامی شخص زخمی ہوا اور بی جی بی پر جوابی فائرنگ کا الزام لگایا گیا۔ اگلے دن، سنیچر کی صبح تقریباً 10 بجے، جب ہندوستانی کسان خاردار تار کے دوسری طرف کام پر گیا تو بنگلہ دیشی شرپسندوں نے مبینہ طور پر ان پر حملہ کر دیا۔ شرپسندوں نے مبینہ طور پر دو وان بسواس نامی ہندوستانی کسان کی پٹائی کی اور اسے تیز دھار ہتھیار سے شدید زخمی کر دیا۔ دیگر کسانوں نے کسان کو شدید زخمی حالت میں بچایا اور بی ایس ایف کی ایمبولینس میں کریم پور رورل اسپتال میں داخل کرایا۔ واقعے کے دوران کاجل گھوش نامی ایک اور کسان کو شرپسندوں نے اغوا کر کے بنگلہ دیش لے گئے۔ مبینہ طور پر اسے بی جی بی کیمپ میں رکھا گیا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ناصر پاڑہ میں واقع بی ایس ایف کیمپ اور مقامی تھانے کی بٹالین نمبر 146 کے جوانوں نے اپنی سرگرمیاں شروع کر دیں۔ آخر کار، سنیچر کی نصف شب کے قریب، کاجل گھوش کو بی ایس ایف کی سخت کارروائی سے بچا لیا گیا۔ رات کو پولس اور بی ایس ایف کی موجودگی میں اسے خیریت سے اس کے گھر والوں کے پاس واپس کر دیا گیا۔ اس واقعے کے بعد سے سرحدی علاقے میں شدید کشیدگی پائی جاتی ہے۔ عام کسانوں کی شکایت ہے کہ بارڈر پر ایسے واقعات بار بار دہرائے جا رہے ہیں۔ سیکورٹی کے لیے احتجاج کرنے کے ساتھ ساتھ ہڑتال بھی شروع کر دی۔ کریم پور کے ایم ایل اے اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے کسانوں سے بات چیت کر کے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی۔

سلی گوڑی میں منشیات کی اسمگلنگ عروج پر

سلی گوڑی، 11/ اکتوبر: سلی گوڑی کے چکن نیک علاقے میں منشیات کی اسمگلنگ کا نیٹ ورک تیزی سے پھیل رہا ہے، جہاں 2020 سے 2026 تک 757 معاملے درج کیے گئے اور 1300 گرفتاریاں کی گئیں۔ واضح رہے کہ چکن نیک میں منشیات کی اسمگلنگ کا نیٹ ورک بدستور پولس کے لیے چیلنج بنا ہوا ہے۔ سلی گوڑی پولس کمشنریٹ سے حاصل کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 2020 سے ستمبر 2026 تک منشیات کی اسمگلنگ کے 757 معاملے درج کیے گئے، اور تقریباً 1300/ لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ اس دوران گانجہ، براؤن شوگر اور ہیروئن سمیت منشیات ضبط کی گئی۔ اس کے باوجود سمگلنگ بلا روک ٹوک جاری ہے۔ اسمگلر منشیات کی نقل وحمل کے لیے نت نئے طریقے اپنا رہے ہیں۔ دیہی علاقوں کے بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ خواتین کو بھی اس جال میں پھنسایا جا رہا ہے۔ سلی گوڑی میٹروپولیٹن پولس کے تحت بھکتی نگر، پردھان نگر، مٹیگارا، باگڈوگرا، سلی گڑی، بھوریا آلو، اور این جے پی تھانوں کی پولس مسلسل کارروائیاں کر رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق منشیات کی اسمگلنگ کے مقدمات میں گرفتار 40/ فیصد سے زائد ملزمان مالدہ کے رہنے والے ہیں۔ 2026 میں، ستمبر تک منشیات کی اسمگلنگ کے 86/ مقدمات درج ہوئے۔ مٹیگارا تھانہ علاقہ نے 23/ مقدمات کے ساتھ چارج کی قیادت کی۔ پردھان نگر میں 15/ اور باگڈوگرا میں 12/ معاملے درج ہوئے۔ پولس کے اعداد وشمار کے مطابق 2020 سے ستمبر 2026 تک کل 757 مقدمات درج کیے گئے اور تقریباً 1300 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ درج کیے گئے مقدمات اور گرفتاریوں کی تعداد سال بہ سال مختلف ہوتی رہی۔ 2021 میں سب سے زیادہ مقدمات درج ہوئے، جن میں 191 مقدمات اور 330 گرفتاریاں ہوئیں۔ 2023 میں 138 کیسز رپورٹ ہوئے جن میں 229 گرفتاریاں ہوئیں۔ سلی گڑی میٹروپولیٹن پولس کمشنر سید وقار رضا نے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے مسلسل کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ ملزمان کی گرفتاری اور منشیات برآمد کرنے کے ساتھ ساتھ اسمگلنگ میں ملوث افراد کی جائیدادیں بھی ضبط کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کمشنریٹ میں انسداد منشیات ٹاسک فورس تشکیل دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ایس او جی اور ڈی ڈی کی ٹیمیں بھی آپریشن کر رہی ہیں۔ لوگوں کو ہیلپ لائن کی معلومات سے آگاہ کرنے کے لیے پمفلٹ تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے کے لیے اسکولوں اور محلوں میں آگاہی مہم چلائی جا رہی ہے۔ ایک سینئر پولس افسر کے مطابق منشیات کی سمگلنگ کے مقدمات میں عدالتی عمل میں تاخیر بھی چیلنج میں اضافہ کر رہی ہے۔ انہوں نے ایک سال میں درج ہونے والے 50/ مقدمات میں سے صرف پانچ کی مکمل ٹرائل ہونے کی مثال دی۔ ان کے بقول بعض ملزمان ضمانت پر رہا ہونے کے بعد منشیات فروشی کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ حکام کا خیال ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ پر قابو پانے کے لیے موثر اقدامات کے لیے عدالتی عمل کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ پولس کی کارروائی کو تیز کرنے اور ڈی ایڈکشن سینٹرز کی دستیابی کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔

وزیر اشوک کیرتنیا درگا پوجا پنڈال کی ویڈیو فلمانے میں مصروف

بنگاؤں، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بنگال کے فوڈ اینڈ سپلائیز کے وزیر اشوک کیرتنیا اس درگا پوجا سیزن میں ایک بلاگر بن گئے ہیں، جو ایک لیپل مائکروفون اور موبائل فون کیمرے کی مدد سے تہوار کے ثقافتی ورثے کی نمائش کر رہے ہیں۔ وہ شمالی 24 پرگنہ ضلع میں اپنے آبائی حلقہ بنگاؤں میں لوگوں کو پوجا پنڈالوں میں جانے کی دعوت بھی دے رہے ہیں۔ خیال رہے کہ بنگلہ دیش کی سرحد سے ملحقہ بنگاؤں نارتھ کے بی جے پی ایم ایل اے کیرتنیا کو انٹرنیٹ میڈیا پر گاندھی پلی یووا سماج اسپورٹنگ کلب کے درگا پوجا پنڈال کا ورچوئل ٹور دیتے ہوئے دیکھا گیا۔ تقریب کے دوران انہوں نے پنڈال کے آرٹ ورک کو بیان کیا اور بنگال کی بھرپور فنکارانہ اور ثقافتی روایات کو اجاگر کیا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ درگا پوجا کے لیے بلاگر بن گئے ہیں، تو خوراک اور فراہمی کے وزیر نے صحافیوں کو بتایا کہ اس میں کیا غلط ہے؟۔ گاندھی پلی یووا سماج اسپورٹنگ کلب اس سال اپنی 78 ویں درگا پوجا منا رہا ہے۔ اس کا تھیم ریاست کے ورثے، ثقافت اور فن پر مرکوز ہے۔ پنڈال کے بیرونی حصے میں بنگال کی کئی اہم شخصیات کے پورٹریٹ ہیں، جن میں سوامی وویکانند، ناول نگار اور وندے ماترم کے مصنف بنکم چندر چٹرجی، اور معروف اداکار اتم کمار شامل ہیں۔ کیرتنیا نے کہا کہ وہ درگا پوجا پنڈال کی تشہیر کر رہے ہیں کیونکہ کلب سے ان کے جذباتی تعلق ہے جو ان کی رہائش گاہ کے قریب واقع ہے۔ وزیر نے کہا کہ مستقبل میں اگر درگا پوجا کے دیگر پروگراموں کے منتظمین ان سے درخواست کریں گے تو وہ انہیں بھی فروغ دیں گے۔

اے بی وی پی اور اے آئی ڈی ایس او کے درمیان تصادم، کئی زخمی

مدنی پور، 11/ اکتوبر: پوربی مدنی پور کے بھگوان پور میں گیانیش کمار کے استعفیٰ کا مطالبہ کرنے والے بائیں بازو کی تنظیم کے پروگرام پر گرما گرم بحث کے بعد معاملہ تصادم میں تبدیل ہوگیا۔ بی جے پی اور اے بی وی پی کے خلاف ان کے جلوس پر حملے کے الزامات لگے ہیں۔ اس واقعہ کی وجہ سے بجکول کالج میں کشیدگی پھیل گئی۔ حالانکہ بھگوان پور کے ایم ایل اے اور وزیر نے حملے کے الزامات کی تردید کی اور کہا کہ جلوس سے بدسلوکی کے الفاظ استعمال کیے گئے۔ اے بی وی پی نے اس پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ بی جے پی اس واقعہ میں کسی بھی طرح ملوث نہیں ہے۔ اس تصادم میں متعدد طلبہ زخمی ہوگئے۔ بائیں بازو کی تنظیم AIDSO کی کال پر بجکول میں گیانیش کمار کے خلاف جلوس نکالا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک کانفرنس کا بھی اہتمام کیا۔ بی جے پی پر کانفرنس سے قبل جلوس پر حملہ کرنے کا الزام لگا ہے۔ کانفرنس کے مقام پر بھی حملے کیے گئے اور جلسہ گاہ کو مسمار کر دیا گیا۔ اس واقعہ سے بجکول میں بڑے پیمانے پر کشیدگی پھیل گئی۔ بجکول کالج میں بھی ہنگامہ آرائی بھی ہوئی اور دونوں جماعتوں کے درمیان زبردست تصادم ہوا۔ اس واقعے میں متعدد افراد زخمی ہوئے۔ بھگوان پور کے ایم ایل اے اور وزیر شانتنو پرمانک نے اس واقعہ میں بی جے پی پر لگائے گئے تمام الزامات کی تردید کی۔ انہوں نے کہا کہ جلوس سے بری باتیں نازیبا نعرے لگائے جا رہے تھے۔ جس کے بعد اے بی وی پی کے لڑکوں نے اپنا ردعمل دیا گا۔ اس پر کچھ پریشانی ہو سکتی ہے۔ قانون اپنا راستہ اختیار کرے گا، اگر کوئی غلط کام ہوا ہے تو پولس اس کی غیر جانبدارانہ جانچ کرے گی اور کارروائی کرے گی۔ بی جے پی اس میں کسی بھی طرح ملوث نہیں ہے۔ یہ طلباء کا معاملہ ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا ہے کہ ان طلباء کے درمیان کیا غلط فہمی ہوئی کہ بات تصادم تک پہنچ گئی۔ جب تک میں پولس سے اس بارے میں قانون کے مطابق بات نہیں کروں گا اس معاملے میں کوئی دخل نہیں دوں گا۔

اڈانی گروپ پسماندہ بچوں کو درگا پوجا کی سیر کرائے گا

کولکاتا، 11/ اکتوبر: اڈانی گروپ نے سماجی طور پر پسماندہ لوگوں کو تہواروں سے جوڑنے اور درگا پوجا کے دوران بنگال کے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک خصوصی پہل شروع کی ہے۔ اس اقدام کے تحت، بصارت سے محروم، آٹسٹک، اور مختلف طور پر معذور بچوں، قبائلی طلباء، بے گھر افراد، بیوہ خواتین، اور دیگر پسماندہ گروہوں کے ارکان کو 10/ سے 12/ اکتوبر تک کولکاتا کے بڑے درگا پوجا پنڈالوں کے دورے پر لے جایا جائے گا۔ مختلف این جی اوز کی مدد سے منظم اس پروگرام کے تحت 356 بچوں کو فی بچہ 500 روپے بھی دیے جائیں گے۔ اڈانی گروپ کے بنگال کے چیف ایڈوائزر اور ایک ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر سنجے کھڈے کی قیادت میں، اس پہل کا مقصد بنگال کے فن، ثقافت اور تاریخی ورثے کو فروغ دینا ہے۔ اس میں آرٹ ورکشاپس، آرٹ کی تعریف کے کورسز، اور پرفارمنگ آرٹس کے فروغ کے ساتھ ساتھ رائٹرز بلڈنگ اور کمہارتولی گھاٹ سمیت تاریخی مقامات کے تحفظ پر بھی توجہ دی جائے گی۔

سادھو کے بھیس میں بنگلہ دیشی گرفتار

طوفان گنج، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ایک بنگلہ دیشی شہری کو غیر قانونی طور پر بھارت میں داخل ہونے اور سنت کے بھیس میں مختلف علاقوں میں گھومنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ واضح ہو کہ یہ واقعہ طوفان گنج-2 بلاک کے بھانو کماری میں بھولناتھ چوراہے سے شروع ہوا۔ وہ شخص ایک مقامی چائے کی دکان پر بیٹھا چائے پی رہا تھا۔ اس نے ایک سادھو کا لباس پہن رکھا تھا۔ لیکن مقامی لوگوں نے اسے پہلے کبھی اس علاقے میں نہیں دیکھا تھا۔ وہ ایک سادھو کے بھیس میں ریاست در ریاست گھوم رہا تھا۔ لیکن کوئی سہارا نہیں تھا۔ اس انجان چہرے نے لوگوں کے شک میں اضافہ کیا۔ اس کے بعد جب انہوں نے اس کی شناخت کے بارے میں پوچھا تو مقامی ذرائع نے بتایا کہ اس کی گفتگو میں کئی تضادات کا پتہ چلا ہے۔ مکینوں نے اس معاملے کو ہلکے سے نہیں لیا۔ پولس کو اطلاع دی گئی۔ بعد میں اس شخص کو باکسرہاٹ تھانے کی پولس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولس نے اسے جمعہ کو گرفتار کیا تھا۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ یہ شخص کسی سنت کے بھیس میں ملک کے مختلف حصوں میں گھومتا تھا۔ تفتیش کار اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ وہ ہندستان میں کیسے داخل ہوا، وہ اس ملک میں کتنے عرصے سے رہا اور کیا اس کے بھیس میں کوئی اور مقصد تھا۔

جادو سیکھنے کیلئے دادا نے پوتے کی بلی چڑھائی، کنویں سے لاش برآمد

پرولیا، 11/ اکتوبر: پرولیا میں تنتر کے لیے ایک بار پھر بچے کی قربانی ہوئی ہے؟ دادا نے اپنے پوتے کو تنتر کے لیے قربان کردیا؟ بچے کی لاش گھر کے قریب کنویں سے برآمد۔ اس کے دادا کو قتل کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اس کے گھر سے ایک خصوصی ڈیوائس برآمد ہوئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ تنتر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ پولس کو معلوم ہوا ہے کہ اس خاندان کے کئی بچے پہلے بھی غیر فطری طور پر مرچکے ہیں۔ یہ واقعہ پرولیا کے باگھمنڈی میں پیش آیا ہے۔ گاؤں کے کچھ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ یہ خاندان طویل عرصے سے تنتر میں شامل ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ تفتیش جاری ہے۔ یہ واقعہ 29 ستمبر کی صبح شروع ہوا تھا۔ ایک الزام تھا کہ بچے کو کنویں میں پھینک کر قتل کیا گیا تھا۔ بچے کی ماں لکشمی پرمانک نے پولس کو بتایا کہ وہ رات کو اپنے بچے کے ساتھ سوئی تھی۔ بچے کے دادا راجندر ناتھ بھی تھوڑی دوری پر سو رہے تھے۔ صبح 4 بجے کے قریب، انہوں نے دروازہ کھولا اور خود کو چھپاتے ہوئے گھر سے نکل گئے۔ اس دوران جب لکشمی بیدار ہوئی تو دیکھا کہ اس کا بچہ غائب ہو چکا ہے۔ تلاش کرنے کے بعد بھی بچہ نہیں ملا تو شہری رضا کاروں کے ذریعے پولس کو اطلاع دی گئی۔ پولس نے بچے کو گھر کے قریب کھودے ہوئے کنویں سے برآمد کرلیا۔ وہ اسے باگھمنڈی پاتھرڈی بلاک ہیلتھ سنٹر لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں کہا گیا کہ اسے زندہ رہتے ہوئے کنویں میں پھینک دیا گیا تھا جہاں وہ مرگیا۔ خاندان کی شکایت کی بنیاد پر پولس نے نوجوان پڑوسی پھول چند پرمانک کو گرفتار کرلیا۔ اس نے بے گناہ ہونے کا دعویٰ کیا۔ اہل خانہ سے پوچھ گچھ کی گئی تو تضاد پایا گیا۔ ایک سونگھنے والا کتا لایا گیا اور تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران کتا بچے کے دادا کی طرف اشارہ کرتا رہا۔ تب ہی شک کا تیر بچے کے دادا راجندر ناتھ پرمانک کی طرف مڑ گیا۔ پھر بچے کی ماں، دادی اور دادا سے پوچھ گچھ کی گئی۔ ان کے بیانات میں تضادات پائے گئے۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ یہ خاندان تنتر کے طریقے سیکھنے میں ملوث ہے۔ اس گھر میں پہلے بھی کئی بچے مرچکے ہیں۔ ایک خاص ڈیوائس بھی ملی۔ پھر پولس نے دادا کو گرفتار کر لیا۔ ابتدائی قیاس ہے کہ دادا نے بچے کو سوتے ہوئے اٹھا کر کنویں میں پھینک دیا۔ لیکن کیوں؟ قیاس ہے کہ تنتر سادھنا کا امکان ہے۔ پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس قتل میں خاندان کا کوئی اور بھی ملوث ہے۔ متوفی بچے کی ماں کے بعد پولس نے اس کی دادی سے بھی پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔ پولس اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ آیا اس واقعہ میں کوئی تنتر سادھنا تو نہیں ہے۔ فاضل جج نے ملزم کو پانچ روزہ ریمانڈ پر پولس کے حوالے کرنے کا حکم دیا ہے۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ غور طلب ہے کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ 2017 میں پرولیا کے ایک گاؤں میں سوئی کے واقعے نے ریاست بھر میں ہلچل مچا دی تھی۔

دعائے صحت کی اپیل

محدث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ صاحب قبلہ ابھی تک ہوسپٹل میں بھرتی ہیں شہر کے بڑے ڈاکٹر کی نگرانی میں علاج چل رہا ہے۔ انہیں سانس لینے میں بہت تکلیف ہورہی ہے۔ خداوند قدوس کی بارگاہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے دعاء کی جارہی ہے جلد از جلد مکمل طور پر صحت عاملہ وعاجلہ عطاء فرمائے آمین

کولکاتا کے سالٹ لیک بی جے بلاک میں درگا پوجا کا پنڈال گجرات کے سومناتھ مندر کے ڈیزائن کی بنیاد پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔

کولکاتا کارپوریشن انتخاب:

بھاجپا کی 209 وارڈوں میں امیدواروں کے انتخاب کیلئے ڈراپ باکس سسٹم شروع: سکانت مجمدار

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) کے انتخابات کے پیش نظر اپنی سیاسی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں، جو آئندہ درگا پوجا کے فوراً بعد منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں پارٹی نے کل 209 مجوزہ وارڈوں کے لیے اہل اور صاف امیدواروں کے انتخاب کے لیے ایک منفرد اور شفاف اقدام شروع کیا ہے۔ مرکزی وزیر سکانت مجمدار نے ایک اہم پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ پارٹی امیدواروں کے انتخاب کے لیے ڈراپ باکس سسٹم کا استعمال کرے گی، جس میں دلچسپی رکھنے والے اور اہل امیدوار براہ راست اپنے ریزیومے جمع کر سکتے ہیں۔

بی جے پی نے یہ نیا قدم کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ممکنہ 209 وارڈوں میں پارٹی کے لیے مضبوط اور جیتنے کے قابل امیدواروں کو تلاش کرنے کے مقصد سے اٹھایا ہے۔ مرکزی وزیر سکانت مجمدار نے کہا کہ کوئی بھی شخص جو الیکشن لڑنے کا خواہشمند ہے اور سماج میں صاف ستھری شبیہ رکھتا ہے، وہ اپنا بائیو ڈیٹا اس ڈراپ باکس میں ڈال سکتا ہے۔ یہ باکس بی جے پی کے ریاستی دفتر مرلی دھر سین لین میں دستیاب ہوگا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سکانت مجمدار نے سماج کے نامور اور دانشوروں کو آگے آنے کی اپیل کی۔ انہوں نے ڈاکٹروں، انجینئروں، سماجی اصلاح کاروں، صحافیوں، وکلاء اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ سیاست میں قدم رکھیں اور نیو کولکاتا کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالیں۔ پارٹی کا بنیادی زور صاف ستھری شبیہ اور اعلیٰ قبولیت کے حامل چہروں کو میدان میں لانا ہے۔ سکانت مجمدار نے موجودہ نظام پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے 49 برسوں سے شہر کے لوگوں کو مناسب شہری سہولیات نہیں مل سکی ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ بی جے پی کی قیادت میں ایک صاف اور شفاف کولکاتا میونسپل کارپوریشن تشکیل دی جائے گی، جہاں کسی بھی قسم کے پروموٹر راج یا ڈیولپر راج کے لیے کوئی جگہ نہیں ہوگی اور ترقیاتی کاموں میں پوری رفتار لائی جائے گی۔ اعلان کے مطابق یہ ڈراپ باکس اگلے دن سے بی جے پی کے ہیڈ آفس (مرلی دھر سین لین) میں رکھا جائے گا۔ کوئی بھی دلچسپی رکھنے والا امیدوار یا شہری دفتر کھلنے کے اوقات میں براہ راست اس باکس میں اپنا ریزیوم چھوڑ سکتا ہے۔ پارٹی قیادت مناسب دیکھ بھال اور جائزہ لینے کے بعد صرف ان چہروں کو ٹکٹ دے گی جو الیکشن جیتنے کی حقیقی صلاحیت رکھتے ہوں۔ دیوی پکشا کے آغاز کے ساتھ ہی بی جے پی لیڈروں نے مہم کا جشن مناتے ہوئے امید ظاہر کی کہ کولکاتا کے لوگ اس بار تبدیلی کے حق میں ووٹ دیں گے۔ پارٹی کا مقصد شہر کے ہر وارڈ میں اپنی مضبوط موجودگی قائم کر کے ایک مضبوط اور عوام نواز میونسپل انتظامیہ کا قیام ہے، جس کے لیے نچلی سطح پر تنظیم کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔

ممبئی کے صنعت کاروں کی ریاست میں سرمایہ کاری میں دلچسپی: سومک بھٹاچاریہ

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ممبئی کے صنعتکار ریاست میں سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ جب سے بی جے پی حکومت آئی ہے، صنعت کے [illegible] ریاستی بی جے پی صدر سومک بھٹاچاریہ [illegible] صنعتکاروں سے ملاقات کر رہے ہیں۔ ریاستی صدر بھی حال ہی میں ممبئی گئے تھے۔ [illegible] ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ممبئی کے ایک صنعتی گروپ نے مغربی بنگال میں سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ جن لوگوں نے دلچسپی ظاہر کی ہے ان میں سے کئی لوگوں کی جڑیں مغربی بنگال میں ہیں۔ اس ریاست میں ان کے پہلے سے کاروبار ہیں۔ اس [illegible] لے وہ دوبارہ واپس آنا چاہتے ہیں۔ وہ دوسرے صنعت کاروں سے بھی [illegible] بدلے گا۔ [illegible] سیکٹر کو مزید تقویت دینے کی ضرورت ہے [illegible] کالی پوجا کے بعد [illegible] صنعتی ماحول بننے کے لیے تیار ہے۔

بھاجپا حکومت پر بنگال میں ہندی تھوپنے کی کوشش کا الزام

تنازع کے بعد کارپوریشن نے پوسٹر بدلا، ممتا دھڑے کا حملہ تیز

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ٹی ایم سی نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی درگا پوجا صفائی مہم کے پوسٹر میں بنگالی الفاظ کے ساتھ ہندی الفاظ کے استعمال پر سخت احتجاج کیا۔ تنازعہ کے بعد کارپوریشن نے پوسٹر کی زبان بدل دی۔ ممتا دھڑے نے اس اقدام کے لیے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ واضح ہو کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے صاف ستھرے شہر میں دیوی درگا کا استقبال کرنے والے بنگالی پوسٹر کی زبان تبدیل کر دی۔ ممتا کی آل انڈیا ترنمول کانگریس (AITC) نے انتخابی مہم میں ہندی الفاظ کو مبینہ طور پر تھوپنے پر بی جے پی حکومت پر حملہ کیا۔ شہر میں 10 سے 21 اکتوبر تک درگا پوجا کے دوران چلائی جانے والی صفائی مہم کے پوسٹر پر لکھا تھا کہ میئر کور بو سوچتا سے سواگت (ہم صفائی کے ساتھ ماں درگا کا استقبال کریں گے)۔ اس میں ایک ہی جملے میں بنگالی اور ہندی فقروں کا مرکب تھا۔ بعد میں شہری ادارے نے اسے سوچھاتا ر ساتھے ماں کے سوگت جانئی میں تبدیل کر دیا، ایک بنگالی فقرہ جس کے معنی ہیں۔ کے ایم سی اور [illegible] بنگال پر ہندی مسلط کرنا بند کریں۔ سوشل میڈیا پر پوسٹر شیئر کرتے ہوئے پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے حیرت کا اظہار کیا کہ کیا انہوں نے بچپن میں غلط طریقے سے بنگالی سیکھی تھی یا کسی کے علم میں لائے بغیر زبان بدل گئی ہے۔ پارٹی کے ایم ایل اے اور ترجمان کنال گھوش نے بھی بی جے پی حکومت پر حملہ کیا اور ضروری اصلاحات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ کیا یہ بنگلہ ہے؟ کیا تم مذاق کر رہے ہو؟ بی جے پی مغربی بنگال پر اور کتنا برا کلچر مسلط کرے گی؟ وہ بنگالی زبان کو اور کتنا بگاڑیں گے؟ اسے فوراً ہٹائیں، اسے تبدیل کریں، صحیح بنگلہ لکھیں، کارپوریشن کی حالت اتنی ہی خراب ہے جتنی اس ہینڈ رائٹنگ۔ اس تنقید کے بعد کے ایم سی نے زبان بدل دی اور ایک نیا نعرہ لگایا - 'سوچھاتا ر ساتھے ماکے سوگت جانا' (ہم صفائی کے ساتھ دیوی کا استقبال کرتے ہیں) اور ہندی جملہ کو ہٹا دیا تاہم نئے پوسٹر کے اوپری حصے میں سوچھتا سے سواگت کو برقرار رکھا گیا۔

نیو علی پور: اسکول ٹیچر پر 2 سالہ بچے کو مارنے اور ٹانگ ٹوٹنے کا الزام

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) نیو علی پور کے ایک اسکول میں ٹیچر پر دو سالہ بچے کو مارنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ بچہ اسکول کا پری نرسری کا طالب علم بتایا جاتا ہے۔ مبینہ طور پر ٹیچر کے رویے کے نتیجے میں بچے کی ٹانگ شدید زخمی ہوگئی اور ٹانگ ٹوٹ گئی۔ اس واقعہ پر نیو علی پور پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اسکول کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی پہلے ہی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ تفتیش کاروں نے ملزم استاد سے بھی پوچھ گچھ کی ہے۔ گزشتہ مئی میں بانسدرونی کے ایک اسکول میں تیسری جماعت کے طالب علم کی موت کے معاملے میں اسکول کی جانب سے لاپروائی کا الزام لگا تھا۔ واقعے کے خلاف والدین نے اسکول کے احاطے میں احتجاج کیا۔ یہ واقعہ بانسدرونی کے مہارشی وویا مندر میں پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اسکول میں پہلی جماعت سے ہی ایک طالب علم کی طبیعت ناساز تھی۔ اس نے اس معاملے کے بارے میں اساتذہ کو آگاہ کر دیا تھا۔ اس کے باوجود متوفی طالب علم کے اہل خانہ اور غمزدہ والدین نے شکایت کی ہے کہ ان کی باتوں پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ مزید یہ الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے تمام کلاسز مکمل کرنے کے بعد جب اس کی طبیعت ناساز تھی تو اسے اسکول بیگ اٹھا کر سیڑھیاں اترنے کو کہا گیا۔ اس وقت طالب علم گر گیا۔ جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گیا۔ تب سے وہ ایس ایس کے ایم اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پھر وہ مر گیا۔

اب کولکاتا میں بھی SIR کے خلاف تحریک کا اعلان

درگا پوجا سے قبل جلوسوں اور کانفرنسوں کا انعقاد

کولکاتا، 11 اکتوبر: دہلی کے بعد اب کولکاتا بھی ووٹر لسٹ کے خصوصی الیکشن کمشنر (SIR) کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج کی تیاری کر رہا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں درگا پوجا سے پہلے مظاہرے کریں گی، جس میں چیف الیکشن کمشنر کے استعفیٰ اور ایس آئی آر کی منسوخی کا مطالبہ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ووٹر لسٹ کے اسپیشل الیکشن کمشنر (SIR) کو لے کر دہلی میں جاری مظاہروں کے درمیان اب کولکاتا میں تحریک تیز ہوتی جا رہی ہے۔ مخالف سیاسی جماعتوں، تنظیموں اور سول سوسائٹی کے ایک حصے نے درگا پوجا سے پہلے کئی پروگراموں کا اعلان کیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفیٰ اور ایس آئی آر کی منسوخی کا مطالبہ کرتے ہوئے جلوسوں اور کانفرنسوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ سٹیزن فورم مغربی بنگال نے، جس میں سی پی آئی (ایم) کے لیڈر بکاش رنجن بھٹاچاریہ، سابق بیوروکریٹ جواہر سرکار، اور دیگر شامل ہیں، نے 13 اکتوبر کو ایک شہری کانفرنس بلائی ہے۔ مقصد شہری حقوق کا تحفظ اور آئینی انصاف کے مطالبات کو بلند کرنا ہے۔ اس کانفرنس میں سابق الیکشن کمشنر اشوک لواسا اور اداکار پرکاش راج کی شرکت متوقع ہے۔ بکاش رنجن بھٹاچاریہ نے الزام لگایا کہ ریاست کی بی جے پی حکومت سماج کے پسماندہ طبقات کے لوگوں کو ایس آئی آر کو شہریت سے جوڑ کر سرکاری اسکیموں سے باہر کر رہی ہے۔ جواہر سرکار نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے سوال کیا کہ SIR کے دوران کتنے دراندازوں کی شناخت ہوئی ہے۔

بل بورڈ کیس: پولس کا ابھیشیک کے گھر دوبارہ دورہ، پوچھ تاچھ کیلئے نوٹس

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ایک پولس افسر نے بتایا کہ پولس نے اتوار 11 اکتوبر کو ممتا اے آئی ٹی سی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کی رہائش گاہ کا دورہ کیا اور انہیں کیمک اسٹریٹ پارٹی آفس بل بورڈ کیس کے سلسلے میں پوچھ گچھ کے ایک اور دور کے لیے طلب کرتے ہوئے نوٹس جاری کیا۔ خیال رہے کہ ایک ہفتے میں ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی کے کالی گھاٹ گھر پر پولس کا اسی مقصد کے لیے یہ دوسرا دورہ ہے۔ 17 اکتوبر کو بنرجی گھر پر موجود نہیں تھیں اور نوٹس لینے کے لیے کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ٹی ایم سی ایم پی ابھیشیک بنرجی کو تین معاملات میں گرفتاری سے تحفظ فراہم کیا۔ افسر نے بتایا کہ اس بار، یہ بنرجی کے عملے کو ان کی رہائش گاہ پر پیش کیا گیا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے سلسلے میں شیکسپیئر سرانی پولس اسٹیشن کی ایک ٹیم کالی گھاٹ میں بنرجی کی رہائش گاہ پر پہنچی۔ افسر نے بتایا کہ کے ایم سی نے الزام لگایا تھا کہ پولس اہلکاروں اور شہری کارکنوں کو ہراساں کیا گیا اور ان پر حملہ کیا گیا جب گزشتہ ماہ کامک اسٹریٹ پر پارٹی کے دفتر کی عمارت سے ٹی ایم سی کے نشان کو ہٹانے کی کوشش کی گئی۔ ابتدائی طور پر کوئی بھی نوٹس قبول کرنے کو تیار نہیں تھا۔ تاہم، کچھ دیر بعد، یہ رکن پارلیمنٹ کے عملے کو دے دیا گیا۔ یہ واقعہ 27 اگست کو وسطی کولکاتا میں کیمک اسٹریٹ پر بنرجی کے دفتر کی عمارت سے بل بورڈ ہٹانے پر ہونے والی ہنگامہ آرائی سے متعلق ہے۔ پولس اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اہلکاروں کو مسٹر بنرجی کے حامیوں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا جب ٹی ایم سی کے نام اور اس کے جڑواں پھولوں کے نشان والے بل بورڈ کو ہٹا دیا گیا۔ واقعے کے سلسلے میں شیکسپیئر سرانی تھانے میں تین ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ مسٹر بنرجی سے پولیس اسٹیشن میں پیش ہونے اور کئی گھنٹوں تک تفتیش کاروں سے بات کرنے کے بعد پہلے ہی ایک معاملے میں پوچھ گچھ کی جا چکی ہے۔ پولس اب اسی معاملے میں اس سے دوبارہ پوچھ گچھ کرنا چاہتی ہے۔ ٹی ایم سی ایم پی ابھیشیک بنرجی نے اپنے بینک اکاؤنٹ کو منجمد کرنے کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ کا رخ کیا۔ فائر ڈپارٹمنٹ نے اس معاملے کے سلسلے میں الگ سے نوٹس جاری کیا تھا۔ پولیس کے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے، ممتا اے آئی ٹی سی کے ترجمان اور ایم ایل اے کنال گھوش نے کہا کہ بی جے پی (حکومت) اس قدر نیچے گر گئی ہے کہ مہالیہ کے بعد بھی نوٹس جاری کیا گیا ہے جب درگا پوجا کچھ ہی دن باقی ہے۔

سونے کی قیمتوں میں ہلکا اضافہ

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) آج 11 اکتوبر بروز اتوار کو ملکی صرافہ بازار میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ تاہم گزشتہ ہفتے کے اندازے کے مطابق 24 کیرٹ سونے کے 10 گرام کی قیمت میں 2,240 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 22 کیرٹ سونے کی قیمت میں بھی 2050 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ اس سے قبل مسلسل دو دن سونے کی قیمتوں میں اضافے سے خریداروں کی جیبوں پر دباؤ مزید بڑھ گیا ہے۔ کولکاتا، دہلی، ممبئی، چنئی سمیت ملک کے 10 بڑے شہروں میں 24، 22 اور 18 قیراط سونے کی تازہ ترین قیمت کیا ہے۔ 11 اکتوبر کو شائع شدہ قیمتوں کے مطابق دہلی، لکھنؤ اور جے پور میں 24 قیراط سونے کے 10 گرام کی قیمت 1,51,570 روپے ہے۔ 22 قیراط سونے کی قیمت 1,38,950 روپے اور 18 قیراط سونے کی قیمت 1,13,720 روپے ہے۔ دوسری طرف کولکاتا اور ممبئی میں 24 قیراط سونے کے 10 گرام کی قیمت 1,51,420 روپے ہے۔ 22 قیراط کی قیمت 1,38,800 روپے اور 18 قیراط کی قیمت 1,13,570 روپے ہے۔ چنئی میں 24 کیرٹ سونے کے 10 گرام کی قیمت 1,51,420 روپے اور 22 قیراط سونے کی قیمت 1,38,800 روپے ہے۔ تاہم وہاں 18 قیراط سونے کی قیمت 1,11,400 روپے ہے۔ بنگلورو اور حیدرآباد میں 10 گرام 24 قیراط سونے کی قیمت 1,51,420 روپے، 22 قیراط کی قیمت 1,38,800 روپے اور 18 کیرٹ کی قیمت 1,13,570 روپے ہے۔ پٹنہ اور احمد آباد میں 24 قیراط سونے کے 10 گرام کی قیمت 1,51,470 روپے ہے۔ 22 قیراط سونے کی قیمت 1,38,850 روپے اور 18 قیراط کی قیمت 1,13,620 روپے ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اگرچہ شہر سے دوسرے شہر سونے کی قیمت میں تھوڑا سا فرق ہے، لیکن مجموعی قیمت بہت بلند سطح پر رہتی ہے۔ سونے کے ساتھ ساتھ خریدار چاندی کی قیمت پر بھی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ شائع شدہ معلومات کے مطابق یکم اکتوبر کو چاندی کی قیمت میں 5000 روپے فی کلو کی کمی کے بعد مسلسل آٹھ دن تک قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اس کے بعد 10 اکتوبر کو چاندی کی قیمت ایک ہی بار میں 5000 روپے بڑھ گئی۔ تاہم 11 اکتوبر کو چاندی کی قیمت میں کوئی نئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ کولکاتا، دہلی اور ممبئی میں ایک کلو چاندی کی قیمت 2,40,000 روپے ہے۔ دوسری طرف چنئی میں چاندی کی قیمت 2,45,000 روپے فی کلو ہے۔ اس کے نتیجے میں ملک کے چار بڑے شہروں میں چنئی میں چاندی کی قیمت سب سے زیادہ ہے۔ سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے پیچھے ملکی مارکیٹ کی صورتحال کے علاوہ بین الاقوامی مارکیٹ، ڈالر کی قدر، خام تیل کی قیمتیں اور عالمی معیشت کے مختلف عوامل اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مارکیٹ ماہرین کے مطابق آنے والے دنوں میں سونے کی قیمت میں ایک خاص حد کے اندر اتار چڑھاؤ آسکتا ہے۔ اس کے ساتھ مختصر مدت میں قیمت میں معمولی اضافے کا امکان ہے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا ہے کہ خام تیل کی قیمت میں اچانک اضافہ سونے کی قیمت پر دباؤ ڈال سکتا ہے۔ لہٰذا جو لوگ زیورات خریدنے کا ارادہ کر رہے ہیں یا سرمایہ کاری کے لیے سونا خریدنا چاہتے ہیں انہیں مارکیٹ کی نقل و حرکت اور روزانہ کی قیمتوں کو چیک کرنے اور فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے۔

مہالیہ پر گنیز ریکارڈ قائم

دیوی پکشا کے آغاز پر بھاجپا حکومت کا بڑا سرپرائز

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کا ایڈن گارڈن مہالیہ کے موقع پر ڈھول کی آواز سے گونج گیا۔ درگا پوجا کے آغاز کی یاد میں، 10 اکتوبر بروز سنیچر ایڈن گراؤنڈ پر تقریباً 3,000 ڈھول بجانے والوں نے ایک ساتھ ڈھول بجایا۔ کولکاتا نے 1,000 خواتین کے الوودھا اور شنکھوں کی آواز کے ساتھ گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں داخلہ لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ تقریباً 3000 ڈرونز کی رنگارنگ نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مہالیہ کے ماحول میں اس غیر معمولی اقدام کو لے کر پورے شہر میں جوش و خروش پھیل گیا۔ دیوی پکشا کے آغاز کے ساتھ ہی بنگالیوں کے ذہنوں میں درگا پوجا کے دنوں کی گنتی شروع ہوگئی۔ اس میلے کے ماحول کو مزید شاندار بنانے کے لیے ایڈن گارڈنز میں اس خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب سے قبل ہی ہزاروں ڈھاکیوں کی ایک ساتھ تھاپ کی ویڈیوز نے سوشل میڈیا کی توجہ حاصل کی۔ خیال رہے کہ درگا پوجا کے دوران ڈھول کی آواز کے بغیر تہوار کا تصور کرنا مشکل ہے۔ ڈھاک بنگال کا روایتی ساز ہے۔ ان کی متاثر کن موسیقی درگا پوجا کے اہم پرکشش مقامات میں سے ایک ہے۔ یہ فن نسلوں سے رائج ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ عام طور پر دیہی علاقوں سے کئی ڈھولک درگا پوجا یا کالی پوجا کے چند دنوں کے لیے کولکاتا سمیت بڑے شہروں میں آتے ہیں۔ ان میں سے کئی سال بھر زراعت یا دیگر پیشوں سے وابستہ رہتے ہیں۔ انہیں تہوار کے موسم میں ڈھاک بجا کر اضافی آمدنی حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ درگا پوجا کی مختلف اہم رسومات میں ڈھاک بھی ایک خاص کردار ادا کرتی ہے۔ دیوی کی پوجا، سندھی پوجا، سندھی آرتی اور بسرجن کے دوران دھک کی موسیقی تہوار کے ماحول کو گہرا کر دیتی ہے۔ دھک کا دھنوچی رقص سے بھی گہرا تعلق ہے۔ بنگال کی اپنی ثقافت ڈھول کی تھاپ پر ہاتھوں میں دھنوچی لیے دیوی کے سامنے عقیدت مندوں کے رقص کے ساتھ گھل مل جاتی ہے۔ ہندو مذہبی عقائد کے مطابق، مہالیہ پترو پاکشا کے اختتام اور دیوی پکشا کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس دن سے دیوی درگا کی زمین پر آمد کی الٹی گنتی شروع ہو جاتی ہے۔ عام عقیدے کے مطابق دیوی درگا اپنے سفر کا آغاز کیلاش سے اپنے باپ کے گھر یعنی زمین تک کرتی ہے۔ کچھ دنوں بعد، درگا پوجا کا مرکزی مرحلہ شستی سے شروع ہوتا ہے۔ مہالیہ مہیشسور مار دینی کی شکل میں دیوی درگا کو پکارنے کی روایت سے بھی وابستہ ہے۔ یہ یقین کہ اچھی قوتیں بری طاقتوں پر فتح یاب ہوں گی درگا پوجا کے اہم پیغامات میں سے ایک ہے۔ بنگالیوں کے لیے درگا صرف ایک دیوی نہیں ہے، وہ گھر کی بیٹی ہے، جو ہر سال اپنے باپ کے گھر لوٹتی ہے۔ لہٰذا مہالیا کا مطلب ہے جذبات، یادداشت، اور تہوار کی تیاری کا ایک خاص لمحہ۔ بنگال کی سماجی اور ثقافتی تاریخ میں بھی درگا پوجا کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ برطانوی راج کے دوران، لوگ عوامی درگا پوجا کے ارد گرد مختلف محلوں میں جمع ہوتے تھے۔ اس سماجی اجتماع نے بنگالیوں کی ثقافتی شناخت اور اتحاد کے احساس کو بھی مضبوط کیا۔ بدی قوتوں کو تباہ کرنے والی درگا کی علامتی اہمیت نوآبادیاتی حکمرانی کے خلاف آزادی کی خواہش سے بھی منسلک تھی۔ رابندر ناتھ ٹیگور اور قاضی نذر اسلام جیسے شاعروں اور ادیبوں کی تحریروں اور افکار میں طاقت، آزادی اور ناانصافی کے خلاف احتجاج کے مختلف پہلو بھی ابھرے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، درگا تہوار مذہبی تقریبات کے علاوہ بنگال کی سماجی اور ثقافتی شناخت کا ایک اہم حصہ بن گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ 1864 میں قائم کیا گیا، ایڈن گارڈنز ہندستان کے روایتی کرکٹ اسٹیڈیموں میں سے ایک ہے۔ کرکٹ کے شائقین کے لیے یہ گراؤنڈ خاصا مشہور ہے۔ یہ اسٹیڈیم، جس نے کئی تاریخی بین الاقوامی میچوں کا مشاہدہ کیا ہے، اسے اکثر ہندستانی کرکٹ کے ستونوں میں سے ایک کہا جاتا ہے۔ مہالیہ کے دن، ہزاروں ڈھاکیوں کے ڈھول بجانے اور ڈرون شو نے درگا پوجا کے ماحول میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا۔ کئی لوگوں کا خیال ہے کہ یہ تقریب بنگال کی روایات کو ڈھاکیوں کی دھن پر دکھانے کی کوشش ہے اور کولکاتا کے تہوار اور ثقافت کو بھی ایک بڑے مرحلے تک پہنچانے کی کوشش ہے۔

ہر رضاکار کو ہر سال کم از کم ایک نیا رضاکار تیار کرنا چاہیے: بھاگوت

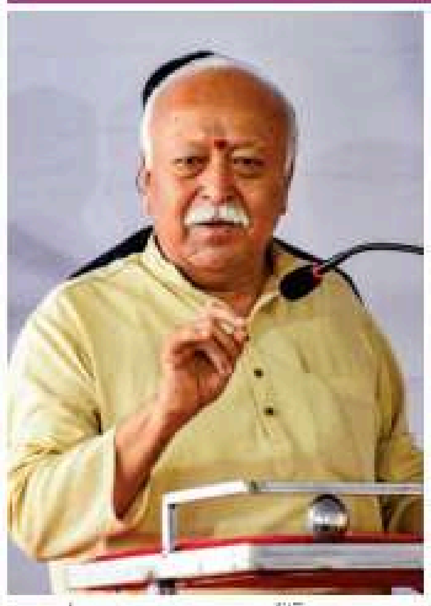

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے مشورہ دیا ہے کہ ہر رضاکار کو ہر سال ایک نیا رضاکار تیار کرنا چاہیے۔ بردھمان میں سنگھ کے مدھیہ بنگال کے صوبائی دفتر میں منعقدہ میٹنگ کے دوران انہوں نے تنظیم کو وسعت دینے اور شاکھوں میں باقاعدہ شرکت کی اہمیت پر زور دیا۔ واضح رہے کہ بھاگوت جمعرات کو بردھمان پہنچے تھے۔ اسی دن انہوں نے مشرقی اور مغربی بردھمان کے 1000 سے زیادہ شاکھا پرچارکوں کے ساتھ بات چیت کی۔

سنگھ ذرائع کے مطابق انہوں نے رضاکاروں پر زور دیا کہ وہ روزانہ شاکھوں میں شرکت کریں اور تنظیم کو وسعت دینے کے لیے نئے اراکین کو بھرتی کریں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہر رضاکار کو ہر سال کم از کم ایک نیا رضاکار تیار کرنا چاہیے۔

خیال رہے کہ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے جمعرات کی رات بھاگوت سے ملاقات کی۔ اس کے بعد، جمعہ کو، سنگھ کے سربراہ نے شمالی بنگال، جنوبی بنگال اور وسطی بنگال کے تقریباً 150 محکمانہ سطح کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اجلاس میں تنظیمی رابطہ کاری، مختلف عہدیداروں کے دائرہ اختیار اور کام کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سنگھ ذرائع کے مطابق بنگال میں شاکھوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے تنظیمی ڈھانچے میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ اس کے تحت موجودہ صوبوں کو چھوٹی تنظیمی اکائیوں میں تقسیم کرنے کا خیال ہے، جنہیں 'تقسیم' کہا جاتا ہے۔ آر ایس ایس کے ایک اہلکار کے مطابق، بھاگوت کا وجے دشمی پر عوامی خطاب تنظیمی ڈھانچے میں تبدیلی کے بارے میں اشارہ دے سکتا ہے۔ تاہم بنگال میں تنظیم کی توسیع کو دیکھتے ہوئے اس بات کا امکان ہے کہ ساختی تبدیلی کے عمل میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

درگا پوجا: پدما ہلسا بازار سے غائب، بنگالی پریشان

کولکاتا، 11 اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا کی دعوت کے دوران ہلسا سے محبت کرنے والوں کے لیے یہ ایک بڑا دھچکا ہے۔ پدما ہلسا اس بار کولکاتا کے بازاروں میں پوجا کے موسم میں دستیاب نہیں ہوگی۔ پچھلے سال، پوجا کے موسم میں تقریباً 3000 ٹن ہلسا بنگال میں آئی تھی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بنگلہ دیش کی حکومت کی طرف سے ہلسا پکڑنے پر سالانہ پابندی درگا پوجا کی مدت کے مطابق ہے۔ اس کے نتیجے میں مچھلی کے درآمد کنندگان نے کہا ہے کہ اس بار مغربی بنگال سے پدما ہلسا آنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بنگلہ دیش کی حکومت ہلسا کی افزائش کے سیزن میں ماں ہلسا کی حفاظت کے لیے ہر سال 22 دن کے لیے مچھلی پکڑنے، فروخت کرنے اور نقل و حمل پر پابندی عائد کرتی ہے۔ یہ پابندی بنگلہ دیش کے مختلف دریاؤں بشمول پدما میں موثر ہے۔ اس سال پابندی 8 اکتوبر کی آدھی رات سے شروع ہوئی، جو 29 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ اس دوران درگا پوجا ہوتی ہے۔ اس کے نتیجے میں، بنگالی مچھلی سے محبت کرنے والے تہواروں کے موسم میں پدما ہلسا کے ذائقے سے محروم رہ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال فش امپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر اتل چندر داس نے کہا کہ اس سال بنگلہ دیش سے پدما ہلسا کی کوئی کھیپ کولکاتا نہیں آئے گی۔ ان کے مطابق، شہر کے ہلسا سے محبت کرنے والے پوجا کے دوران پدم ہلسا کے خاص ذائقے سے لطف اندوز نہیں ہو سکیں گے۔ چونکہ پوجا اکتوبر کے تیسرے ہفتے میں ہے، اس لیے پابندی کے دوران بنگلہ دیش سے ہلسا آنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ عام طور پر درگا پوجا کے موسم میں بنگلہ دیش سے تقریباً 3,000 سے 4,000 ٹن پدما ہلسا مغربی بنگال پہنچتی ہے۔ تاہم 2023 کے بعد سے بنگلہ دیش نے ہندستان کو ہلسا کی برآمد کی مقدار کو کم کر دیا ہے۔ اگست 2024 میں شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد برآمدات پر مزید پابندیاں لگائی گئیں۔ اس سال محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت نے ہندستان کو صرف 2,400 ٹن ہلسا برآمد کرنے کی اجازت دی تھی۔

معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ سال پوجا کے سیزن میں تقریباً 3000 ٹن ہلسا بنگال میں پہنچی تھی۔ تاہم ذرائع کا دعویٰ ہے کہ حتمی درآمدی حجم اس سے کم از کم 20 فیصد کم تھا۔ بنگلہ دیش سے ہلسا کی برآمدات میں کمی کی ایک وجہ پیداوار میں کمی بھی ہے۔ بنگلہ دیشی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ہلسا کی پیداوار میں گزشتہ چند مالی سالوں سے کمی کا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیشی اخبار کی گزشتہ ماہ کی ایک رپورٹ کے مطابق، ملک میں ہلسا کی پیداوار مالی سال 2024-25 میں تقریباً 5 لاکھ ٹن تھی۔ گزشتہ مالی سال کے مقابلے پیداوار میں 5.5 فیصد کمی ہوئی ہے۔ بنگلہ دیش نے اس سال جولائی میں ہندستان کو ہلسا کی برآمد روک دی تھی۔ دوسری جانب بھارت نے پہلی بار گجرات سے ہلسا بنگلہ دیش بھیجنا شروع کیا تھا۔ تاہم ذرائع کا دعویٰ ہے کہ بنگلہ دیش نے بھی گزشتہ ماہ ہلسا کی درآمد روک دی تھی جس سے اس کے معیار پر سوالات اٹھ رہے تھے۔ کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں کئی خاندانوں میں درگا پوجا کے دوران بازار سے پدما ہلسا خریدنے کی روایت ہے۔ عام طور پر ایک سے ڈیڑھ کلوگرام وزنی پدما ہلسا کی کولکاتا کے بازار میں قیمت تقریباً 2000 روپے ہے۔ پچھلے سال، کلوگرام کے وزن اور مارکیٹ کے لحاظ سے قیمت 1,900 سے 2,500 تک کے لگ بھگ تھی۔ تاہم مانگ کو ذہن میں رکھتے ہوئے، تاجروں کے ایک حصے کو خدشہ ہے کہ پابندی کے دوران کچھ پدما ہلسا غیر قانونی طور پر بنگال میں داخل ہو سکتی ہے۔ گزشتہ ماہ، بنگلہ دیش کے بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) نے بھی پدما ہلسا کی بھارت کو مبینہ اسمگلنگ کو روکنے کے لیے بی ایس ایف کی مدد طلب کی تھی۔ کولکتہ کے ایک مچھلی تاجر کا ماننا ہے کہ اگر اسمگلنگ کو مکمل طور پر روک دیا جاتا ہے تو اس بار پدما ہلسا حاصل کرنا اور بھی مشکل ہو جائے گا۔ اگر بنگلہ دیش کی پدما ہلسا دستیاب نہیں ہے تو بھی بنگال کے بازار میں دیگر ذرائع سے ہلسا دستیاب ہوگی۔ امید ہے کہ دیگھا اور ڈائمنڈ ہاربر کے ساحلوں سے ہلسا مارکیٹ میں آئے گی۔ تاہم یہ معلوم ہوا ہے کہ اس سیزن میں خلیج بنگال میں ہلسا کی سپلائی بہت زیادہ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ میانمار سے تقریباً 3,000 ٹن ہلسا اور گجرات کے بھروچ سے تقریباً 4,500 ٹن ہر سال بنگال آتی ہے۔ ہلسا کی سپلائی کے ساتھ پوجا کے موسم میں ریاست کی مانگ کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تاہم بنگالیوں کی پوجا پلیٹ میں پدما ہلسا کی عدم موجودگی بہت سے لوگوں کو پریشان کرے گی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار،۱۲؍اکتوبر۲۰۲۶ء

یمن کے حوثی گروپ کا زبردست حملہ

ریاض ہوائی اڈے پر زبردست تباہی

امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کی شدت بڑھتی ہی جا رہی ہے جب یمن کے حوثی گروپ نے سعودی عرب کے ریاض ہوائی اڈے پر زبردست حملہ کیا جس کی وجہ سے ایئر پورٹ کے تین سعودی افسران ہلاک ہوئے جب حوثیوں کے حوصلے بڑھتے ہی جا رہے ہیں اور ریاض کے ہوائی اڈے پر خطرناک انداز میں میزائلوں کو داغا جس سے ریاض ہوائی اڈے کے کنٹرول روم میں زبردست نقصان ہوا اور تین افسران مارے گئے۔ اس وقت جبکہ ایران کے خلاف امریکہ کی سازشیں بڑھتے ہی جا رہی ہیں اور امریکہ اپنے ان حلیف خلیجی ملکوں کی مدد سے ایران کے خلاف کارروائی کر رہا ہے جہاں جہاں اس کے فوجی اڈے قائم ہیں، لہٰذا امریکہ اپنے فوجی اڈوں کے ذریعہ ایران کے خلاف متواتر حملے کر رہا ہے ایسے میں یمن کے باغی حوثیوں نے امریکہ کے پٹھو ملکوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ امریکہ بھلے ہی ایران کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈا کر کے دنیا کو بیوقوف بنا سکتا ہے اقوام متحدہ کی سیکوریٹی کونسل کا ریموٹ کنٹرول بھی ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی جیب میں رکھا ہے اسی وجہ سے اقوام متحدہ وقفے وقفے سے ایران کی مذمت کرتا آ رہا ہے اور آبنائے ہرمز کو کھولنے کے لئے دباؤ ڈال رہا ہے کیونکہ سیکوریٹی کونسل کے ممبروں کی فائل ٹرمپ نے کھول رکھی ہے۔ لہٰذا سیکوریٹی کونسل کے ممبران اگر ایران کے خلاف بیان بازی کر کے ایران کو بین الاقوامی سطح پر بدنام کرنا چاہتے ہیں تو وہ ایسا کر سکتے ہیں لیکن ایران کو اس کی پرواہ نہیں ہے کہ کون یوروپین ملک ان کے ساتھ ہے اور کون نہیں، امریکہ کو اس وقت شدید جھلاہٹ ہو رہی ہے کہ ایران کے خلاف انگنت جھوٹا پروپیگنڈا کرنے کے باوجود کوئی یوروپین یا مغربی ملک ایران کے خلاف امریکہ کا حلیف بننے کے لئے تیار نہیں ہے سوائے اسرائیل کے ساتھ بہتر اور سفارتی رشتے قائم کر رکھے ہیں لیکن امریکہ کا حلیف بننے پر انہیں یمن کے باغی حوثیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور حوثی لڑاکو نہ تو امریکہ کو کچھ سمجھتے ہیں اور نہ ہی یہودی اسرائیل کو۔ ایران نے بذات خود ہی جنگ طویل کے لئے خود کو تیار کرنا شروع کر دیا ہے اور انہیں احساس ہو چکا ہے کہ امریکہ تو براہ راست ایران پر حملہ نہیں کر سکتا سوائے معاشی ناکہ بندی اور عالمی سطح پر تجارتی اور کاروباری پابندیاں عائد کر کے ایران کو معاشی اعتبار سے مفلس بنا دینا چاہتا ہے، لیکن ان سب کے باوجود امریکی صدر ٹرمپ کو اس پر حیرانی ہے کہ اس قدر زبردست معاشی نقصان کے باوجود ایران اپنی جگہ پر چٹان کی طرح سے کھڑا ہے اور تمام دشمنوں سے صاف طور پر کہہ دیا ہے جو بھی کرنا ہے کر لو، ایرانی اپنی جگہ پر چٹان کی طرح سے کھڑے ہیں!

اس وقت حوثی باغیوں نے ریاض کے ہوائی اڈے پر جو میزائیلی حملہ کیا ہے اس میں تین افراد ہلاک، درجنوں زخمی ہوئے، سعودی ایئر لائنز کا ایک طیارہ برباد ہوا اور وہاں سے کثیف دھواں آسمان کو سیاہ کر رہا تھا۔ اس حملے کے بعد ریاض ایئر پورٹ سے بہت ساری ایئر لائنز نے اپنی اڑانیں منسوخ کر دیں، انہیں خدشہ لاحق ہوا کہ اگر کوئی بھی طیارہ ریاض ہوائی اڈے سے پرواز ہوا تو اسے میزائل کا نشانہ بنا دیا جائے گا۔ اس وقت سعودی عرب جبکہ بہت بڑے پیمانے پر بین الاقوامی سطح پر تمام تیل کمپنیوں کے سربراہ چوٹی کانفرنس منعقد کرنے والا ہے ایسے میں ریاض ہوائی اڈے پر حوثیوں کا زبردست میزائلی حملہ تیل سربراہان چوٹی کانفرنس میں دراڑ ڈال سکتا ہے۔ سعودی عرب کی طرف سے حوثی باغیوں کے خلاف زبردست جوابی حملہ بھی ہوا، سعودی بمبار طیاروں نے یمن کی راجدھانی صنعا پر زبردست حملہ کیا اور حوثیوں کے تین میزائل لانچر پلیٹ فارم کو اڑا دیا اور یہ شدید دھمکی بھی دی کہ حوثی ہوش میں رہیں ورنہ سعودی بمبار طیارے اب خاص طور پر یمن کے شہری آبادی والے علاقوں کو نشانہ بنائیں گے اور پھر یہ سوچ لینا ہوگا کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ اس وقت پورے مغربی ایشیا میں جو صورتحال دیکھی جا رہی ہے اسے بہت خطرناک سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ گزشتہ پانچ دہائیوں کے دوران ایسی جنگیں فضا میں اس سے پہلے پیدا نہیں ہوئی تھی اور اس وقت کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے یقین کرنا پڑ رہا ہے کہ تیسری جنگ عظیم اب زیادہ دور نہیں اور اس کی ابتدا مغربی ایشیا سے ہی ہوگی۔ (خ الف ف)

اوپر والا کون ہے؟

ایف اے مجیب

ہماری روزمرہ گفتگو میں بعض جملے ایسے ہیں جو زبان سے بے اختیار نکلتے ہیں، لیکن ان کے اندر زندگی کے بڑے سوالات پوشیدہ ہوتے ہیں۔ کوئی مشکل پیش آ جائے تو ہم کہتے ہیں، ''یہ تو اوپر والے کا کام ہے۔'' بیماری یا پریشانی کا کوئی حل نظر نہ آئے تو کہتے ہیں، ''اب اوپر والا ہی ٹھیک کر سکتا ہے۔'' کسی معاملے کا نتیجہ ہمارے اختیار سے باہر ہو تو زبان سے نکلتا ہے، ''اوپر والا جو چاہے گا، وہی ہوگا۔'' کوئی ناانصافی کرے تو کہتے ہیں، ''اوپر والا سب دیکھ رہا ہے۔'' کامیابی ملے تو ''اوپر والے کا کرم'' اور مایوسی چھائے تو ''اوپر والے کی مرضی'' یاد آتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ اوپر والا کون ہے، جس کا ذکر ہماری گفتگو میں اتنی کثرت سے ہوتا ہے؟ یہ سوال محض الفاظ کے معنی جاننے کا نہیں، بلکہ انسانی شعور کی ایک بنیادی حقیقت کو سمجھنے کا سوال ہے۔

انسان اپنی زندگی میں بہت سے سہاروں پر انحصار کرتا ہے۔ بیماری میں ڈاکٹر، ضرورت میں دولت، مشکل میں دوست اور مسائل کے حل کے لیے علم و ٹیکنالوجی سے مدد لیتا ہے۔ لیکن ان تمام وسائل کے باوجود ایک مرحلہ ایسا آتا ہے جہاں اس کا اختیار ختم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر علاج کرتا ہے، مگر زندگی کی ضمانت نہیں دے سکتا؛ سائنس دان کائنات کے راز دریافت کرتا ہے، مگر کائنات کا خالق نہیں بن جاتا؛ انسان منصوبے بناتا ہے، مگر ہر نتیجہ اس کی خواہش کے مطابق نہیں نکلتا۔ اسی لیے انسان بار بار کسی ایسی ہستی کی طرف متوجہ ہوتا ہے جس کا اختیار اس کے اپنے اور دنیا کے تمام ظاہری اختیارات سے بلند ہو۔

غور کیجیے کہ جب ہم کہتے ہیں ''اوپر والا سب دیکھ رہا ہے'' تو ہم محض کسی دیکھنے والی آنکھ کا تصور پیش نہیں کر رہے ہوتے، بلکہ ایسی ہستی کا اعتراف کر رہے ہوتے ہیں جس سے کوئی حقیقت پوشیدہ نہیں۔ انسان کی نظر فاصلے، روشنی اور جسمانی حدود کی پابند ہے۔ کیمرہ کسی منظر کو محفوظ کر سکتا ہے، مگر نیت نہیں جان سکتا۔ کوئی شخص لوگوں کی نظروں سے بچ کر غلط کام کر سکتا ہے، مگر اس کے باوجود اس کے ضمیر میں یہ احساس باقی رہتا ہے کہ حقیقت ہمیشہ چھپی نہیں رہ سکتی۔ یہی احساس انسان کو ایک ایسے علم کا تصور دیتا ہے جو ظاہری پردوں اور انسانی حدود سے ماورا ہے۔ اسلامی تصور میں اللہ وہ ذات ہے جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں؛ وہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور باطن کو بھی۔ البتہ ''اوپر والا'' ایک عام محاورہ ہے، اسے لفظی معنی میں لینا درست نہیں۔ اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ خدا کسی جسم کی طرح آسمان میں کسی مقام پر بیٹھا ہوا ہے اور وہاں سے دنیا کو دیکھ رہا ہے۔ جگہ، سمت اور فاصلے کے ہمارے تصورات مخلوق کے تجربات سے وابستہ ہیں۔ اللہ خالق ہے اور عرش سمیت پوری کائنات اس کی مخلوق ہے۔ اللہ کے عرش پر استواء ؒ کا ذکر اسلامی عقیدے میں موجود ہے، لیکن اس کی کیفیت کو انسانی جسم، بیٹھنے یا کسی جگہ میں محدود ہونے کے پیمانوں سے متعین نہیں کیا جا سکتا۔ خدا کو سمجھنے کی کوشش میں یہ فرق بنیادی اہمیت رکھتا ہے کہ ہم اس کے وجود اور صفات کو مانتے ہیں، لیکن اسے اپنی محدود عقل کے بنائے ہوئے جسمانی سانچوں میں نہیں ڈھالتے۔

یہیں سے توحید کا تصور واضح ہونے لگتا ہے۔ توحید صرف یہ ماننے کا نام نہیں کہ خدا ایک ہے، بلکہ اس حقیقت کو تسلیم کرنا بھی ہے کہ کائنات کا خالق ایک، حقیقی مالک ایک اور آخری اختیار کا سرچشمہ ایک ہے۔ انسان جن مختلف ناموں سے خدا کو پکارتا ہے، ان ناموں کے پیچھے اصل سوال اس ہستی کی حقیقت کا ہے جس نے انسان اور کائنات کو وجود دیا۔

یہیں سے توحید کا تصور واضح ہونے لگتا ہے۔ توحید صرف یہ ماننے کا نام نہیں کہ خدا ایک ہے، بلکہ اس حقیقت کو تسلیم کرنا بھی ہے کہ کائنات کا خالق ایک، حقیقی مالک ایک اور آخری اختیار کا سرچشمہ ایک ہے۔ انسان جن مختلف ناموں سے خدا کو پکارتا ہے، ان ناموں کے پیچھے اصل سوال اس ہستی کی حقیقت کا ہے جس نے انسان اور کائنات کو وجود دیا۔ اسلام اس واحد خالق و مالک کو اللہ کہتا ہے۔ اس تصور کے مطابق کوئی دوسری ہستی اس کی ہم سر نہیں، کوئی مخلوق اس کے اختیار سے آزاد نہیں اور کوئی انسانی طاقت اس کے مقام کی شریک نہیں۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر سب کچھ اللہ کے اختیار میں ہے تو پھر انسان کی کوشش کی کیا اہمیت ہے؟ اس کا جواب بھی اسی تصور میں موجود ہے۔ خدا پر بھروسا کرنے کا مطلب اسباب کو چھوڑ دینا نہیں۔ بیمار کا علاج کرانا، محنت کرنا، علم حاصل کرنا، ظلم کے خلاف کھڑا ہونا اور اپنے فرائض ادا کرنا انسان کی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر، دوا، علم اور محنت زندگی کے وسائل ہیں؛ ان سے فائدہ اٹھانا عقل مندی ہے، مگر انہیں مطلق اور خودمختار طاقت سمجھ لینا درست نہیں۔ توحید انسان کو بے عملی نہیں سکھاتی، بلکہ کوشش کے ساتھ عاجزی، منصوبہ بندی کے ساتھ بھروسا اور کامیابی کے ساتھ شکر کا شعور پیدا کرتی ہے۔ اس عقیدے کا سب سے گہرا اثر انسانی کردار پر پڑتا ہے۔ اگر انسان واقعی یہ مان لے کہ ''اوپر والا سب دیکھ رہا ہے'' تو اخلاق صرف لوگوں کے سامنے اچھا دکھائی دینے کا نام نہیں رہتا۔ وہ تنہائی میں بھی دیانت دار رہنے کی کوشش کرتا ہے، دوسروں کا حق مارتے ہوئے ڈرتا ہے اور طاقت ملنے پر خود کو بے لگام نہیں سمجھتا۔ وہ جانتا ہے کہ دنیا کی نگاہوں سے بچ جانا حقیقت سے بچ جانا نہیں۔ اسی طرح جب وہ کہتا ہے کہ ''اوپر والا انصاف کرے گا'' تو اس کے لیے یہ امید ناانصافی کے سامنے خاموش رہنے کا بہانہ نہیں، بلکہ حق کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ بن سکتی ہے۔ انسانی زبان کے یہ بے ساختہ جملے ہمیں ایک بنیادی سوال کی طرف لوٹاتے ہیں: جسے ہم اپنی کمزوری میں پکارتے ہیں، جس کے علم کو سب سے وسیع سمجھتے ہیں، جس کے اختیار کو آخری اختیار کہتے ہیں اور جس سے انصاف کی امید رکھتے ہیں، کیا ہم نے اسے شعوری طور پر پہچانا بھی ہے؟ توحید اسی فطری احساس کو واضح فکر، ذمہ داری اور مقصدِ زندگی سے جوڑتی ہے۔ یہ انسان کو بتاتی ہے کہ وہ خود کائنات کا مالک نہیں، اس کی زندگی بے مقصد نہیں اور اس کے اعمال محض انسانی نگاہوں کے سامنے جواب دہ نہیں۔ ''اوپر والا کون ہے؟'' بظاہر ایک عام سا سوال ہے، مگر اس کے اندر توحید کی ایک پوری دعوت پوشیدہ ہے۔ جس ہستی کا نام انسان بے اختیار لیتا ہے، اسے شعوری طور پر پہچاننا، اس کی وحدانیت کو تسلیم کرنا اور اپنی زندگی کو اس کے سامنے جواب دہ سمجھنا ہی توحید کے بنیادی پیغام کو سمجھنے کی ابتدا ہے۔

☆

بج چکا ہے بگل، اقتدار کا زوال قریب!

ابھیوانند

کیا احتجاجی مظاہروں سے کوئی تبدیلی آ سکتی ہے؟ گزشتہ تین ماہ کے دوران یہ سوال بار بار میرے سامنے آیا ہے، خاص طور پر جولائی کے بعد سے، جب ملک کے کونے کونے سے ہزاروں نوجوان دہلی کے جنتر منتر پر جمع ہونے لگے اور حکومت کو مجبوراً وزیر تعلیم سے استعفیٰ لینا پڑا۔

یہ دعویٰ کہ 'اس حکومت میں استعفے نہیں ہوتے'، اب مذاق بن کر رہ گیا ہے۔ حکومت اس قدر دباؤ میں آ گئی کہ بالآخر اسے دھرمیندر پردھان کی قربانی دینی پڑی۔ یہ اور بات ہے کہ حکومت نے اس استعفے کو نوجوانوں کی تحریک کے نتیجے میں پھیلنے والی مبینہ 'افراتفری' سے ملک کو بچانے کے وسیع تر مفاد میں اٹھایا گیا ایک 'اخلاقی قدم' قرار دینے کی کوشش کی۔ لیکن عوام نے حکومت کے گھٹنے ٹیکنے کو اسی طور پر دیکھا، جو حقیقت میں تھا، یعنی مضبوط مزاحمت کے سامنے اقتدار کا ہتھیار ڈال دینا۔ اپنے آپ میں یہ ایک بڑی تبدیلی تھی۔ یہ پہلا موقع نہیں تھا جب مودی حکومت کو اپنے موقف سے پیچھے ہٹنا پڑا ہو۔ پنجاب اور ہریانہ کے کسان جب دہلی کی سرحدوں پر پورا ایک سال ڈٹے رہے اور تینوں زرعی قوانین کی واپسی کے بعد ہی اپنے گھروں کو لوٹے، تو یہ ان کی غیر معمولی ثابت قدمی اور پختہ عزم کا ثبوت تھا۔ کئی اعتبار سے زرعی قوانین کی واپسی مودی کے لیے کہیں بڑی شکست تھی، کیونکہ اس میں حکومتی پالیسی کی سطح پر حقیقی تبدیلی شامل تھی۔ اس کے برعکس، دھرمیندر پردھان کا استعفیٰ اگرچہ علامتی کامیابی تھا، لیکن اس سے نظام کی بنیادی ساخت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

کسان تحریک سے بھی پہلے مسلم خواتین کی قیادت میں شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے خلاف ایک بڑی تحریک اٹھی تھی۔ بلاشبہ، کووڈ کی وبا کے باعث اس تحریک کو روکنا پڑا، لیکن یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ ہندوتوا کے حامی عناصر کی سرپرستی میں ہونے والی پُرتشدد کارروائیوں کے باوجود اس تحریک نے حکومت کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا۔ شہریت ترمیمی قانون کے تحت قواعد وضع کرنے میں تاخیر ہوئی اور شہریوں کی شناخت کر کے انہیں باہر کرنے کے خدشات سے وابستہ قومی شہری رجسٹر (این آر سی) کی مشق کو بھی سرد خانے میں ڈالنا پڑا۔ یہ مزاحمت کے تاریخی اور جر؟ت مندانہ مظاہرے تھے۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی جولائی کی جنتر منتر تحریک جیسی ہمہ گیر عوامی حمایت حاصل نہیں کر سکا۔ گزشتہ تحریکوں کو سماج کے بعض طبقات کی ناراضی اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا، جبکہ جنتر منتر کے مظاہروں کو عوام کے وسیع حلقے کی حمایت حاصل ہوئی۔ ان نوجوانوں کی شناخت کسی ایسے مخصوص سماجی یا مذہبی نشان سے وابستہ نہیں تھی، جو معاشرے کے کسی طبقے کو ان سے اجنبیت محسوس کراتا۔ یہی وجہ تھی کہ لوگ انہیں اپنا سمجھنے لگے۔ ممکن ہے کہ جنتر منتر کے مظاہروں میں وہ ہمہ گیر اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی اپیل اسی لیے پیدا ہوئی، جو دوسری تحریکوں میں نسبتاً کم دکھائی دی تھی۔

جنتر منتر کی تحریک نے اس 'سپریم لیڈر' کی ساکھ کو ایسی گہری چوٹ پہنچائی، جسے ناقابل شکست اور خوف سے بالاتر سمجھا جاتا تھا، اور ماضی کی کسی تحریک میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ اس نے میڈیا کی تخلیق کردہ اس دھند کو بھی چھانٹ دیا، جس نے مودی کے اصل چہرے کو پردے میں چھپا رکھا تھا۔ یہ سب کیوں اور کیسے ہوا، اسے الفاظ میں بیان کرنا آسان نہیں۔ ہم صرف اس بات کا مشاہدہ اور اظہار کر سکتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے، اور اس پر غور کر سکتے ہیں کہ تاریخ کا یہ لمحہ مستقبل کے لیے کون سے نئے امکانات کے دروازے کھول رہا ہے۔ جنتر منتر کی اس عوامی تحریک کے فوراً بعد الیکشن کمیشن آف انڈیا کے کام کاج سے متعلق 'دی انڈین ایکسپریس' کے سنسنی خیز انکشافات نے مودی حکومت کی قانونی و سیاسی ساکھ کو پوری طرح متزلزل کر دیا ہے۔ ان انکشافات نے موجودہ احتجاجی تحریکوں کے لیے کسی حد تک راستہ بھی آسان بنایا ہے۔ اب لوگ ان مظاہروں سے خود کو جڑا ہوا محسوس کرنے لگے ہیں اور انہیں کسی مخصوص سیاسی جماعت کے مفادات کی تکمیل کی کوشش کے طور پر نہیں دیکھتے۔ اب جب کہ حالات کی دھند چھٹ چکی ہے، لوگ راہل گاندھی جیسے رہنماؤں کو زیادہ وضاحت کے ساتھ دیکھ اور سن پا رہے ہیں۔ حکومت اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے خلاف آواز اٹھانے والے رہنماؤں کے بارے میں میڈیا نے جو منفی تصویر بنائی تھی، اس نے ہندوؤں کی ایک بڑی تعداد کو انہیں اپنی آواز تسلیم کرنے سے روک رکھا تھا۔ اب یہ تصویر دھندلا چکی ہے۔ راہل گاندھی اب ایک فطری سیاسی متبادل کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ گزشتہ تیرہ برسوں میں پہلی مرتبہ حکومت پوری طرح الگ تھلگ اور دفاعی پوزیشن میں دکھائی دے رہی ہے۔ اب وہ احتجاجی مظاہروں کے خلاف اکثریتی فرقہ وارانہ جذبات کو اس طرح بھڑکانے میں کامیاب نہیں ہو پا رہی، جیسا کہ ماضی میں اکثر ہوتا رہا ہے۔ سیاسی طور پر خود کو بے بس محسوس کرنے والے اس آمرانہ نظام اقتدار نے مظاہروں سے نمٹنے کے لیے سرکاری ایجنسیوں کو کھلی چھوٹ دے دی ہے۔ ایسی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ دہلی پولیس خود احتجاجی مظاہروں کے خلاف سرگرمی سے گمراہ کن پروپیگنڈا کر رہی ہے۔ یہ اس کی ذمہ داری نہیں ہے۔ اس طرح وہ اپنے دائر؟ اختیار سے تجاوز کر رہی ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ عدالتیں بھی اقتدار کے ساتھ اسی لے میں اپنی آواز ملاتی رہیں گی یا تاریخ کے اس اہم موڑ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک آزاد اور خودمختار موقف اختیار کریں گی۔ عوام کے ذہنوں سے خوف اور جھجک ختم ہو چکی ہے۔ لوگ احتجاج کرنے کے اپنے بنیادی حق کو دوبارہ حاصل کر رہے ہیں اور آزادی کے ایک نئے احساس سے روشناس ہو رہے ہیں۔ وہ مظاہروں کے انعقاد کے لیے انتظامیہ سے اجازت لینے سے صاف انکار کر رہے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے لوگ ایک بار پھر خود کو مکمل انسان سمجھنے اور اپنی انسانی حیثیت کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ یہ احتجاجی تحریکیں اب رکنے والی نہیں ہیں۔ بی جے پی نے میڈیا، کارپوریٹ دنیا اور عدلیہ کے فعال تعاون سے اقتدار کا جو عظیم الشان محل تعمیر کیا تھا، یہ تحریکیں اس پر مسلسل ضربیں لگاتی رہیں گی۔ وہ محل اب ڈھہ رہا ہے اور اس کا انہدام یقینی دکھائی دیتا ہے۔ اب میڈیا، سرکاری نظام اور عدلیہ کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اس گرفت سے آزاد ہو کر خودمختاری کے ساتھ سانس لینا چاہتے ہیں یا پھر اقتدار کے اس تاریخی زوال کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔

برن پور منی مارکیٹ میں کاغذی کارٹون کے گودام میں بھیانک آتشزدگی سے خوف و ہراس

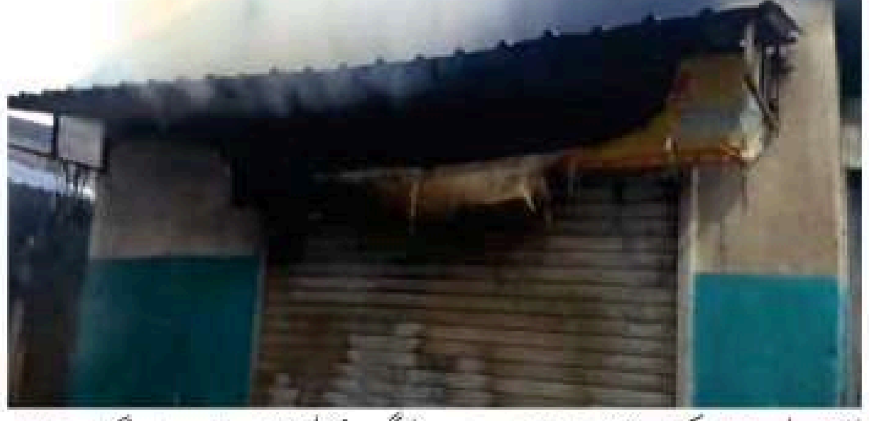

آسنسول: 11 / اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ہیراپور تھانہ علاقہ میں واقع برن پور منی مارکیٹ میں کاغذ کے کارٹون کے گودام میں زبردست آگ لگ گئی صبح پیش آنے والے اس واقعہ سے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی علاقہ مکین اور کاروباری افراد جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ گودام میں موجود کاغذی کارٹنوں کی بڑی مقدار سے آگ پھیلنے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق برن پور منی مارکیٹ میں واقع کاغذ کے کارٹون کے گودام میں علی الصبح تقریباً 4 بجے آگ بھڑک اٹھی اور آس پاس کے رہائشیوں کو آگ سے آگاہ کر دیا گیا اس کے بعد وہ جائے وقوعہ پر پہنچے اور گودام کا شٹر توڑ کر آگ بجھانے کی کوشش کی۔ مقامی لوگوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ بعد ازاں فائر بریگیڈ کی ٹیم نے پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا۔ گودام میں کاغذی کارٹنوں کی بڑی مقدار محفوظ ہونے کی وجہ سے آگ قریبی دکانوں تک پھیلنے کا خدشہ تھا۔ مقامی لوگوں کی بروقت اور فائر بریگیڈ کی کوششوں سے آگ پر قابو پالیا گیا۔ واقعہ سے بازار کے علاقے میں کچھ دیر تک خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ لگنے کی وجہ کے حوالے سے ابہام برقرار ہے۔ مقامی لوگوں کے ایک حصے کا اندازہ ہے کہ آگ مہالیہ کے دوران پٹاخے پھٹنے سے لگی ہو گی یہ بھی شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ گودام میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگی ہو گی۔ تاہم آگ لگنے کی اصل وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ گودام کے مالک نے آگ سے ہونے والے نقصان کی حد نہیں بتائی ہے۔

این ایچ 19 فائرنگ کا واقعہ: چترنجن سے کلیدی ملزم گرفتار، دیگر کی تلاش جاری

آسنسول: 11 / اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور میں 12 ستمبر کی دیر رات ڈھنگوری کے رہائشی 42 سالہ ہری داس لائک کو اس وقت گولی مارنے کے سنسنی خیز معاملے میں سلان پور پولیس اسٹیشن کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے جب وہ نیشنل ہائی وے-19 پر آسنسول میں رات کی ڈیوٹی پر تھا۔ فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے چترنجن علاقے میں چھاپہ مارا اور اس واقعہ کے اہم ملزم اجے رام کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ملزم کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا اور 14 دن کے پولیس ریمانڈ کی مانگ کی تاکہ وہ دوسرے مفرور ساتھی کا سراغ لگا کر اسے بھی پکڑ سکے عدالت نے ملزم کو 6 روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا۔ ڈی سی ویسٹ ایس اختر نے کہا کہ اس واقعے کے بعد پولیس نے مخبروں اور تکنیکی نگرانی کی مدد سے ملزم اجے رام کو گرفتار کیا۔ دوران تفتیش ملزم نے اعتراف جرم کر لیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس سنسنی خیز واقعے میں تین افراد ملوث تھے جن کا ایک اور ساتھی بھی حراست میں ہے اور اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ واقعہ ڈکیتی کی نیت سے کیا گیا یا یہ کسی سابقہ ?? سازش کی بنیاد پر کیا گیا۔ پولیس فی الحال اس بات کا تعین کرنے کے لیے مکمل تفتیش کر رہی ہے کہ وجہ ذاتی رنجش تھی یا کوئی اور وجہ۔ تحقیقات کے بعد سارا معاملہ واضح ہو گا ابتدائی تفتیش میں اسے چھیننے کا معاملہ سمجھا گیا تھا لیکن پولیس ذرائع کے مطابق ابتدائی پولیس تفتیش کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ وقوعہ کی رات موٹر سائیکل پر سوار تینوں ملزمان نشے میں تھے اور اوور ٹیکنگ پر متاثرہ کے ساتھ جھگڑ پڑے پولیس کے مطابق ہری داس کو ڈرانے اور دھمکانے کے لیے ڈی پی ایس اسکول کے قریب پستول سے فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں گولی اس کی ٹانگ میں لگی۔ دریں اثناء متاثرہ شخص ہری داس لائک کا بالکل مختلف اور چونکا دینے والا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے اوور ٹیکنگ تنازعہ کی پولیس کی تھیوری کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے اسے غلط قرار دیا ہے۔ ہری داس نے بتایا کہ واقعے کے دن ان کے ماموں کا انتقال ہو گیا تھا اور شمشان گھاٹ میں آخری رسومات کے بعد وہ معمول کے مطابق آسنسول کے شری ہری گلوبل اسکول میں اپنی رات کی شفٹ کے لیے جا رہے تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سڑک پر ان سے آگے کوئی گاڑی نہیں تھی اور نہ ہی اوور ٹیکنگ کو لے کر کوئی جھگڑا ہوا تھا۔ متاثرہ کے مطابق وہ سڑک کے کنارے پرسکون سے ترشول ہوٹل کو پار کر رہا تھا کہ اچانک ایک گاڑی نے اسے پیچھے سے ٹکر ماردی۔ حملہ آوروں نے پھر اسے زمین پر گرا دیا اور بغیر کچھ مانگے، کچھ چھینا یا بولے، فائرنگ شروع کر دی۔ جب میں نے جیب سے اپنا موبائل فون نکالا تو انہوں نے دوسری بار گولی چلائی جس سے میری ٹانگ پر لگی۔ گولی لگنے کے باوجود جب میں نے ہمت کی، اپنا موبائل فون نکالا اور ویڈیو ریکارڈ کرنا شروع کی تو حملہ آور خوفزدہ ہو کر موقع سے فرار ہو گئے۔ متاثرہ نے واضح طور پر کہا ہے کہ مجرموں کا مقصد ڈرانا نہیں بلکہ قتل کرنا تھا۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق گرفتار مرکزی ملزم اجے رام عادی مجرم ہے۔ اس کے خلاف آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ (اے ڈی پی سی) کے ساتھ ساتھ پڑوسی ریاستوں میں مختلف تھانوں میں اس کے خلاف کئی سنگین مقدمات درج ہیں، اور اس سے قبل وہ قید بھی رہ چکا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ واقعہ کی رات پولیس کمشنر ڈاکٹر پرنب کمار، ڈی سی ویسٹ اختر، اور ڈی سی سنٹرل دھرو داس نے دیگر پولیس افسران کے ساتھ جائے وقوعہ کا معائنہ کیا، اور ڈی ڈی محکمہ کی ٹیم نے جائے وقوعہ سے ایک کارتوس برآمد کیا۔ زخمی ہری داس کو علاج کے بعد ای ایس آئی اسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ریمانڈ حاصل کرنے کے بعد اجے سے مکمل پوچھ گچھ کی جائے گی اور تمام پہلوؤں کو جوڑ کر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

جھانجھرا گاؤں: آم کے باغات سے ہریالی میں اضافہ اور روزگار کا امکان

آسنسول: 11 / اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے درگاپور فرید پور بلاک میں واقع جھانجھرا گاؤں میں ہریالی کو بڑھانے اور دیہی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے ایک پہل شروع کی گئی ہے۔ VBJL رام جی پروجیکٹ کے تحت گاؤں کے بوتھ ایریا 174 اور 175 میں آم کے باغات تیار کیے جا رہے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد ماحول کی حفاظت کرتے ہوئے دیہی علاقوں میں روزگار اور آمدنی کے نئے مواقع پیدا کرنا ہے آم کے پودے بڑھنے اور پیداوار شروع کرنے کے بعد، مقامی باشندوں کو معاشی طور پر فائدہ ہونے کی امید ہے۔ اس سے گاؤں میں گرین کور کو وسعت ملے گی اور دیہی خاندانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کا موقع ملے گا دیہی ترقی کے اس اقدام کو ماحولیاتی تحفظ اور خود انحصاری کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے تاہم، اس کے طویل مدتی فوائد کا انحصار پودے لگانے کی مناسب دیکھ بھال، پودوں کی دیکھ بھال اور بہتر پیداوار پر ہوگا۔ پنڈیشور کے ایم ایل اے جتیندر تیواری کے حلقے میں نافذ کیے جانے والے اس اقدام سے دیہی ترقی کو فروغ دینے کی امید ہے اگر اسکیم کے تحت لگائے جانے والے شجرکاریوں کو منظم طریقے سے برقرار رکھا جائے تو اس اقدام سے آنے والے سالوں میں مقامی روزگار پیدا کرنے اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

پنڈیشور: ریت کے نقل و حمل میں دوسرے ضلع کے چالان کا معاملہ بے نقاب

آسنسول 11 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور میں دوسرے ضلع کے چالان کا استعمال کرتے ہوئے ریت کی نقل و حمل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اطلاع کے مطابق مقامی دیہاتیوں نے رات تقریباً 11 بجے گور بازار- پنڈیشور روڈ پر پھول باگان چوراہے کے قریب ریت سے لدی آٹھ گاڑیوں کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا اس معاملے میں پانڈویشور تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولیس نے تمام گاڑیوں کو قبضے میں لے کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ ضبط شدہ گاڑیوں میں لدی ہوئی ریت لڈوہا تھانہ علاقہ کے مدھی پور کی تھی۔ مغربی بردوان ضلع کے ایک ریت گھاٹ سے ریت کی نقل و حمل کی جا رہی تھی لیکن گاڑی کے کاغذات کی جانچ پر چالان بیر بھوم ضلع کے ساتھیا سے پائے گئے۔ اس سے یہ سوال اٹھتا ہے کہ ایک ضلع کے چالان دوسرے ضلع سے ریت کی نقل و حمل کے لیے کیسے استعمال ہو رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق بنگال امتانامی کمپنی کو اجے ندی پر مدھی پور ریت گھاٹ پر سرکاری نیلامی کے بعد جمع کی گئی ریت کی نقل و حمل کا کام سونپا گیا ہیا لزام ہے کہ اس نقل و حمل کے دوران دیگر اضلاع کے لیے رسیدیں جاری کی گئیں اس سے پہلے بھی مشند آباد اور بیر بھوم میں چالان پر ریت کی نقل و حمل کے الزامات سامنے آ چکے ہیں اس معاملے میں مشینوں کے ذریعے ریت نکالنے کے الزامات بھی سامنے آئے ہیں چالان میں نہ صرف بے ضابطگیاں بلکہ اجے ندی سے غیر قانونی کان کنی کی شکایات بھی منظر عام پر آئی ہیں گاؤں والوں کے ایک حصے کا الزام ہے کہ نیلامی میں جمع کی گئی ریت کی نقل و حمل کی آڑ میں مشینوں کی مدد سے ندی سے سیدھی ریت نکالی جا رہی ہے۔ تاہم ان الزامات کی سرکاری طور پر تصدیق ہونا باقی ہے۔ پنڈیشور اور درگاپور-فرید پور بلاکس کے لینڈ ڈپارٹمنٹ کے افسران کا کہنا ہے کہ ریت کی غیر قانونی نقل و حمل کو روکنے کے لیے باقاعدہ نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس کے باوجود دیگر اضلاع سے مبینہ طور پر چالان کے ساتھ مین روڈ پر ریت لے جانے والی آٹھ گاڑیوں کی نشاندہی نے نگرانی کے نظام پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ فی الحال تمام آٹھ گاڑیاں پنڈیشور پولیس اسٹیشن کی تحویل میں ہیں۔ پولیس تحریری شکایت کی بنیاد پر معاملے کی جانچ کر رہی ہے تحقیقات اس بات کا تعین کرنا باقی ہے کہ آیا چالان کے استعمال میں کوئی بے ضابطگیاں تھیں۔

ہیراپور: دھینوا گاؤں میں واقع کالی کرشنا آشرم میں مہالیہ، سپتمی سے دشمی تک ایک ہی دن پوجا کی روایت

آسنسول: 11 / اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پوجا اور مورتی وسرجن کی روایت مہالیہ کے دن کالی کرشنا آشرم میں ادا کی جاتی ہیجو ہیراپور کے دھینوا گاؤں میں داموودر ندی کے کنارے واقع ہے۔ یہاں منعقد 'آکمانی درگا پوجا' کی خاصیت یہ ہے کہ سپتمی، اشٹمی، نوامی اور دشمی سے متعلق رسومات ایک ہی دن میں مکمل ہو جاتی ہیں۔ لکشمی، سرسوتی، کارتک اور گنیش کے بجائے، اس کے دوست جیا اور وجیا ماں درگا کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔ اس انوکھی روایت کا مشاہدہ کرنے کے لیے، مہالیہ پر آشرم میں عقیدت مندوں کی بھیڑ جمع ہوتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق 1937 میں بابا تیجانند برہم چاری نے داموودر ندی کے کنارے کالی کرشنا آشرم قائم کیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق، 1979 میں، دیوی سے نظر آنے کے بعد، انہوں نے یہاں خصوصی آکمنی درگا پوجا شروع کی۔ یہ روایت ہیراپور کے کالی کرشنا آشرم میں 1937 کی ہے، جہاں جیا اور وجیا اپنی ماں کے ساتھ رہتی ہیں تب سے، مہالیہ کے دن پوجا سے لے کر مورتی وسرجن تک کی رسومات ادا کی جاتی ہیں۔ پتر پکشا کے اختتام اور دیوی پکشا کے آغاز پر منعقد ہونے والی یہ پوجا اپنی منفرد رسومات کی وجہ سے ممتاز ہے جبکہ دیگر پوجا ابھی بھی درگا پوجا کے آغاز کی تیاری کر رہی ہیں، کالی کرشنا آشرم میں، پوری رسم ایک ہی دن میں مکمل ہو جاتی ہے مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ مغربی بنگال میں اس طرح کی ایک روزہ پوجا بہت کم ہوتی ہے۔ اسی طرح کی پوجا بھی آسام میں کچھ جگہوں پر ہونے کے بارے میں کہا جاتا ہیعقید ے اور روایت سے جڑی یہ پوجا ہر سال مہالیہ کے دن ہیراپور کے کالی کرشن آشرم کو عقیدت مندوں کے لیے توجہ کا مرکز بناتی ہے۔

سیتارام پور: لوکو بدائی گڑھ میں واقع اسلامیہ قبرستان میں توڑ پھوڑ، مقامی لوگوں میں ناراضگی

آسنسول: 11 / اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کے ضلع پچھم بردوان کے سیتارام پور کے لوکو بدائی گڑھ میں واقع اسلامیہ قبرستان میں مبینہ طور پر مہالیہ کی رات کچھ شرپسند عناصر کی جانب سے توڑ پھوڑ کا معاملہ سامنے آیا ہے اس واقعے کے بعد علاقے کے لوگوں میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گزشتہ رات کچھ شرپسند عناصر قبرستان میں داخل ہوئے اور وہاں لگے نل اور پائپ کو نقصان پہنچایا اس کے علاوہ وضو خانے میں بھی توڑ پھوڑ کی گئی اور پانی کے کنکشن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کیے جانے کی بات سامنے آئی ہے اس واقعے سے مقامی لوگوں میں تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اسلامیہ قبرستان ہندو آبادی والے علاقے میں واقع ہے اس کے باوجود یہاں کے ہندو بھائی ہمیشہ قبرستان کی دیکھ بھال میں تعاون کرتے رہے ہیں ایسے ماحول میں اس طرح کا واقعہ پیش آنا افسوس ناک ہے اور اس سے علاقے کے لوگوں کے درمیان بے چینی پیدا ہوئی ہے۔ بعض مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ مغربی بنگال میں حکومت کی تبدیلی کے بعد اس نوعیت کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ جس میں مذہبی مقام کو نشانہ بنائے جانے کی بات سامنے آئی ہے تاہم، واقعے کے پیچھے اصل وجہ کیا ہے اور اس میں کون لوگ ملوث ہیں، اس کا پتہ پولیس کی تفتیش کے بعد ہی چل سکے گا۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد نعمت پور پھاڑی پولیس انچارج قبرستان پہنچے اور معاملے کی جانچ شروع کی پولیس آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگال رہی ہے تاکہ ملزمین کی شناخت کر کے ان کے خلاف مناسب کارروائی کی جا سکے۔ مقامی لوگوں نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث افراد کی جلد شناخت کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، تاکہ علاقے میں امن و امان اور ہندو مسلم بھائی چارہ برقرار رہے۔

بارہ بونی: ٹوٹے ہوئے باتھ روم سے گولڈن جیکال کو بچالیا گیا

آسنسول: 11 / اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): تھانہ علاقے کے چاپئی رانی گنج علاقے میں صبح اس وقت ہنگامہ مچ گیا جب گاؤں والوں نے گاؤں کے باہر ایک ٹوٹے ہوئے باتھ روم میں سونے کے گیدڑ کو چھپا ہوا دیکھا اطلاع ملنے پر محکمہ جنگلات کی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے گیدڑ کو پنجرے میں بحفاظت پھنسا کر بچا لیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق گاؤں والوں نے آج صبح گاؤں کے باہر ایک خستہ حال اور ٹوٹے ہوئے بیت الخلا میں چھپے ہوئے سونے کا گیدڑ دریافت کیا۔ رہائشی علاقے کے اتنے قریب جنگلی جانور کو دیکھ کر مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا گاؤں والوں نے فوری طور پر مقامی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی جس نے محکمہ جنگلات کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر محکمہ جنگلات کی ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچ گئی ٹیم نے ایک سمارٹ آپریشن کیا اور گیدڑ کو بحفاظت پنجرے میں بند کر دیا۔ فاریسٹ آفیسر سمتا داس نے بتایا کہ بچایا گیا جانور سنہری گیدڑ ہے اسے بنیادی صحت کی جانچ اور دیکھ بھال کے لیے روپنارائن پور فاریسٹ آفس بھیج دیا گیا ہیصورتحال واپس آنے کے بعد اسے محفوظ رہائش گاہ میں چھوڑ دیا جائے گا۔ محکمہ جنگلات کی فوری کارروائی سے گاؤں والوں نے راحت کی سانس لی ہے۔

پاناگڈھ: غلط راستہ اختیار کرنے کے بعد ریلوے ٹریک پر پھنسا سمنٹ سے لدا ٹرک، ڈرائیور گرفتار

آسنسول: 11 / اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): رات پاناگڑھ بائی پاس کے قریب ریلوے پل کے نیچے ایک حادثہ پیش آیا سیمنٹ سے لدا ٹرک سیدھا ریلوے پٹریوں پر چڑھ گیا اور غلط راستہ اختیار کرتے ہوئے پھنس گیا ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ٹرک ڈرائیور نشے کی حالت میں تھا تاہم خوش قسمتی سے یہ واقعہ انڈسٹریل ایریا کو ملانے والی برانچ ریلوے لائن پر پیش آیا اس طرح ایک بڑا ریلوے حادثہ ٹل گیا مقامی لوگوں اور پولیس ذرائع کے مطابق رات سیمنٹ سے لدا ایک ٹرک پاناگڈھ انڈسٹریل ایریا سے پاناگڑھ بائی پاس کی طرف جا رہا تھا تیز رفتاری کے دوران ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور ٹریک سے اتر گیا اس کے بعد ٹرک سیدھا ریلوے کی پٹریوں پر چڑھ گیا اور پھنس گیا اطلاع ملتے ہی علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا کنکسا پولیس اسٹیشن، بڈبڈ پولیس اسٹیشن، اور پاناگڑھ آر پی ایف چوکی کی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایک فائر انجن کو جائے وقوعہ پر بلایا گیا تاکہ کسی بڑے حادثے یا آگ سے بچا جا سکے بعد ازاں ہائیڈرا کرین کا استعمال کرتے ہوئے کافی کوشش کے بعد سیمنٹ سے لدے ٹرک کو ریلوے پٹریوں سے ہٹا دیا گیا پاناگڈھ آر پی ایف نے ڈرائیور کو زیر اثر گاڑی چلانے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ سیمنٹ سے لدے ٹرک کو بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ ریلوے پولیس اور بڈبڈ پولیس اسٹیشن نے بتایا کہ معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

جموڑیہ: پانچ پولس یونٹوں کو جدید ایمبولینسیں ملیں

آسنسول: 11 / اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی حلقہ میں ایک نئی پہل کی گئی ہے تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں اور سڑک حادثہ کے متاثرین کی بروقت آمدورفت کو یقینی بنایا جا سکیا ایم ایل اے ڈاکٹر ہیچن مکھرجی کی پہل اور شیام سیل کے تعاون سے علاقے کے پانچ پولس یونٹوں کو جدید ایمبولینسیں فراہم کی گئی ہیں یہ ایمبولینس ایم ایل اے کے دفتر سے متعلقہ پولس یونٹس کے حوالے کی گئیں۔ اس پہل کے تحت جموڑیہ کیندا پولیس چوکی، برالیہ پولیس چوکی، شری پور پولیس چوکی اور ٹریفک پولیس سنٹر کو ایک ایک ایمبولینس دی گئی ہے۔ اس کا مقصد حادثے یا دیگر ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو ہسپتال پہنچانے میں تاخیر کو کم کرنا اور انہیں فوری طبی امداد فراہم کرنا ہے۔ ایم ایل اے ڈاکٹر ہیچن مکھرجی نے کہا کہ بحیثیت ڈاکٹر انہوں نے اکثر مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو بروقت ایمبولینس خدمات کی عدم دستیابی کی وجہ سے پیش آنے والی مشکلات کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے انتخابی مہم کے دوران وعدہ کیا تھا کہ وہ علاقے کے ہر تھانے میں ایمبولینس فراہم کریں گے۔ اب اس اقدام کے ذریعے وہ وعدہ پورا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑک حادثات سمیت کئی ہنگامی حالات میں پولیس سب سے پہلے جائے وقوعہ پر پہنچتی ہے اس لیے پولیس یونٹوں کے ساتھ ایمبولینسز دستیاب ہونے سے زخمیوں کو جلد اسپتال پہنچانے میں مدد ملے گی۔ ایمرجنسی کی صورت میں لوگ اپنے قریبی پولیس اسٹیشن یا چوکی سے رابطہ کر سکیں گیاس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی کہ اطلاع ملنے کے 10 سے 15 منٹ کے اندر ایمبولینس جائے وقوعہ پر پہنچ جائے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: آج پھر کانگریس اور انڈیا بلاک کا مظاہرہ: آگاہ کریں گے۔" ملکارجن کھڑگے نے مزید کہا کہ "وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے پورے ملک میں افراتفری پیدا کر دی ہے۔ ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ ہے اور ہم اس کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔ کل تقریباً 32000 پولیس اہلکاروں اور 7500 سی آر پی ایف اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا۔ یہ خود ظاہر کرتا ہے کہ نوجوانوں کی تحریک سے حکومت کتنی خوف زدہ ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں، سڑکیں بند کر دی گئی تھیں، مواصلاتی ذرائع میں خلل ڈالا گیا، ہوائی اڈے تک رسائی محدود کر دی گئی اور موبائل نیٹ ورک بند کر دیے گئے۔ یہ تمام باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ حکومت نہیں چاہتی کہ ہندوستان میں جمہوریت پرامن طریقے سے کام کرے۔" کانگریس لیڈر نے یہ بھی کہا کہ "ہم جمہوریت اور عوام کے آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔"

بقیہ: ووٹ چوری کے معاملہ پر اب چیف جسٹس سے ملیں گے معاملے میں مداخلت کی درخواست کریں گے۔ ان کے مطابق، وہ اپنی بات رکھیں گے اور چیف جسٹس سے اس سلسلے میں توجہ دینے کی اپیل کریں گے۔ کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر ملک میں افراتفری کا ماحول پیدا کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور اپوزیشن اس کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھے گی۔ انہوں نے ہفتے کے روز دہلی میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کے مطالبے پر ہونے والے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مظاہرین کو روکنے کے لیے بڑے پیمانے پر پولیس اہلکاروں کی تعیناتی اور لوگوں کو حراست میں لیا جانا ظاہر کرتا ہے کہ حکومت نوجوانوں کی تحریک سے خوف زدہ ہے۔ کھڑگے کے مطابق، احتجاج کے دوران سڑکیں بند کی گئیں، مواصلاتی خدمات متاثر ہوئیں، ہوائی اڈے تک رسائی محدود کی گئی اور موبائل نیٹ ورک بھی بند کر دیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس دوران تقریباً 32 ہزار پولیس اہلکار اور 7,500 سی آر پی ایف اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ملک میں جمہوریت کو پرامن طریقے سے کام نہیں کرنے دینا چاہتی۔ کھڑگے نے کہا کہ اپوزیشن جمہوریت اور شہریوں کے آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھے گی۔ ووٹ چوری کے معاملے پر اپوزیشن جماعتوں کا احتجاج گزشتہ کئی دنوں سے جاری ہے۔ اپوزیشن جماعتیں وزیر اعظم اور بی جے پی پر انتخابات میں دھاندلی کے الزامات عائد کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ منگل کو اپوزیشن جماعتوں نے پارلیمنٹ سے الیکشن کمیشن تک مارچ نکالنے کی کوشش کی تھی، لیکن انہیں راستے میں روک دیا گیا۔ اس کے بعد راہل گاندھی کی قیادت میں اپوزیشن رہنماؤں نے جنتر منتر جانے کی کوشش کی، تاہم انہیں وہاں بھی جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ راہل گاندھی کی قیادت میں جمعہ کو اپوزیشن کے ایک وفد نے صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کر کے ووٹ چوری کے الزامات اور انتخابی عمل سے متعلق شکایات پیش کیں۔ اب اپوزیشن رہنما چیف جسٹس سے ملاقات کر کے اس معاملے میں مداخلت کی درخواست کرنے جا رہے ہیں۔ ہفتے کو احتجاج کے دوران اپوزیشن کے کئی رہنماؤں اور کارکنوں سمیت 7,000 سے زیادہ افراد کو حراست میں لیے جانے کا دعویٰ کیا گیا۔ احتجاج کے پیش نظر دہلی کے بعض علاقوں میں میٹرو اور ٹرین خدمات پر پابندیاں لگائی گئیں اور کچھ حصوں میں انٹرنیٹ خدمات بھی معطل کی گئیں۔

بقیہ: دھلی: احتجاج کے باعث کے اہم بازار بند رہے، جس میں صدر بازار، چاندنی چوک، چاوڑی بازار، کناٹ پلیس، قرول باغ اور لاجپت رائے مارکیٹ جیسے بڑے بازار شامل ہیں، جبکہ دیگر بازاروں میں بھی کاروبار نہ ہونے کے برابر رہا۔ احتجاجی مظاہروں کی وجہ سے باہری صارفین نے دہلی کا رخ نہیں کیا۔ واضح رہے کہ باہری علاقوں سے روزانہ 3 سے 4 لاکھ افراد خریداری کے لیے آتے ہیں، لیکن وہ دہلی نہیں آئے۔ مقامی صارفین بھی احتیاط کے طور پر گھروں سے نہیں نکلے۔ سیکورٹی اور ٹریفک جام کے خدشے کی وجہ سے دہلی والے بھی خریداری کے لیے گھروں سے باہر نہیں نکلے۔ میٹرو اسٹیشن بند ہونے کی وجہ سے بھی تاجروں کو کافی نقصان ہوا۔ زیادہ تر اہم میٹرو اسٹیشن بند رہے، جس کی وجہ سے آمدورفت ٹھپ ہو گئی۔ سروس سیکٹر پر بھی خاصہ اثر پڑا ہے۔ پیٹرول پمپوں پر بھی بھیڑ نہیں تھی۔ ہوٹلوں، ریسٹورانوں، سینما ہالوں، بیوٹی پارلروں اور سیلون میں بکنگ منسوخ ہو گئی۔ سی ٹی آئی کے چیئرمین برجیش گوئل نے کہا ہے کہ بی جے پی کے احتجاج سے صرف ریٹیل کاروبار ہی نہیں، بلکہ سروس سیکٹر، ہاسپیٹیلیٹی سیکٹر، ٹرانسپورٹ اور سیاحت سمیت مجموعی طور پر 10 اکتوبر کو دہلی میں 2000 کروڑ روپے کا کاروبار متاثر ہوا۔ انہوں نے بی جے پی سے اپیل کی ہے کہ دیوالی تک دہلی میں دھرنا اور احتجاج نہ کیا جائے، بلکہ اس کے بجائے کسی دوسرے شہر کا انتخاب کر لیا جائے۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ کا 124 واں سالانہ اجلاسِ عام کا انعقاد

کولکاتا: مسلم انسٹی ٹیوٹ کا 124 واں سالانہ اجلاس عام آج بروز اتوار، 11 اکتوبر 2026 کو قادر نواز ہال میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ادارہ کی پیش رفت کا جائزہ لینے، اہم انتظامی امور پر تبادلہ؟ خیال کرنے اور مستقبل کے مقاصد کو طے کرنے کے لیے تقریباً 70 اراکین اور عہدیداران جمع ہوئے۔ اجلاس کی صدارت محمد عمر خان نے کی۔ ڈاکٹر نعیم احمد، اعزازی جنرل سکریٹری نے سالانہ سکریٹری رپورٹ پیش کی، جس میں گزشتہ ایک سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے انجام دی جانے والی مختلف سرگرمیوں، کامیابیوں اور پروگراموں کی تفصیلات بیان کی گئیں۔ انہوں نے اراکین سے مسلم انسٹی ٹیوٹ کی 125 ویں سالگرہ کی تقریبات کے لیے اپنی تجاویز اور تعاون دینے کی اپیل کی۔ ڈاکٹر دبیر احمد، اعزازی ٹریژرر نے مالیاتی سال 2025–26 کے آڈٹ شدہ کھاتے پیش کیے۔ تفصیلی جائزے کے بعد، موجود اراکین نے متفقہ طور پر مالیاتی گوشواروں کی منظوری دے دی۔ اجلاس کی کارروائی ایجوکیشن سکریٹری محمد شمس الصالحین نے خوش اسلوبی سے چلائی۔ سوال و جواب اور سیشن کے دوران عام اراکین نے بھرپور حصہ لیا، اہم اقدامات سے متعلق برمحل سوالات اٹھائے، وضاحتیں حاصل کیں اور انسٹی ٹیوٹ کی ترقی و عوامی فلاح کے لیے قیمتی تجاویز پیش کیں۔ سالانہ اجلاس کا اختتام مثبت نوٹ پر ہوا، جس میں مسلم انسٹی ٹیوٹ کے شاندار ورثے کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ نئے عزم اور فعال عوامی شمولیت کے ساتھ آگے بڑھنے کے عہد کا اعادہ کیا گیا۔

سپریم کورٹ کا وزارت داخلہ کے افسران کو توہین عدالت کا نوٹس

میٹرو، انٹرنیٹ اور حراست معاملوں پر سخت رویہ

نئی دہلی: 11 اکتوبر: راجدھانی دہلی میں گزشتہ 10 اکتوبر کو جنتر منتر کے قریب ہونے والے احتجاج سے متعلق معاملے میں سپریم کورٹ نے اتوار کو خصوصی سماعت کرتے ہوئے وزارت داخلہ کے متعلقہ افسران کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا اور دو دن کے اندر حلف نامہ داخل کر کے جواب دینے کی ہدایت دی۔ عدالت نے 9 اکتوبر کے اپنے حکم کی خلاف ورزی پر پوچھا ہے کہ متعلقہ افسران کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کیوں نہ شروع کی جائے۔ معاملے کی اگلی سماعت کل منگل کو ہوگی۔ سماعت کے دوران پولیس کی کارروائی، مظاہرین اور وکلا کو حراست میں لینے، تشدد، میٹرو اسٹیشنوں پر پابندی، انٹرنیٹ خدمات اور سڑکوں پر بیریکیڈنگ کے معاملات اٹھائے گئے۔ جسٹس جوئے مالیا باگچی نے واضح کیا کہ قانون کے مطابق کارروائی کے علاوہ کسی کو حراست میں نہیں لیا جا سکتا۔ سپریم کورٹ نے دہلی میں میٹرو اور ریل خدمات معمول کے مطابق جاری رکھنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے حکام سے میٹرو اسٹیشنوں کو بند کرنے یا ان میں داخلے اور باہر نکلنے پر پابندی لگانے کے فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کو کہا۔ سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بتایا کہ دہلی میٹرو کے 303 اسٹیشنوں میں سے 45 پر داخلے اور اخراج محدود کیے گئے تھے، جب کہ تمام اسٹیشن ہفتے کی رات 10 بجے تک کھول دیے گئے تھے۔ عدالت نے دہلی میٹرو ریل کارپوریشن سے ان اسٹیشنوں کا نقشہ بھی طلب کیا جہاں پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ اس سے قبل 57 اسٹیشن بند کرنے کی بات سامنے آئی تھی، جس پر عدالت نے وضاحت طلب کی۔ عدالت نے انٹرنیٹ خدمات بلا رکاوٹ جاری رکھنے اور لوگوں کی آمد و رفت معمول پر رکھنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی حکام سے بیریکیڈنگ کا فوری جائزہ لینے کو کہا، تاکہ ٹریفک اور شہریوں کی نقل و حرکت غیر ضروری طور پر متاثر نہ ہو۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے باہر بھارتیہ شہری سرکشا سنہتا کی دفعہ 163 نافذ ہونے کی اطلاع دینے والا بورڈ بھی فوری طور پر ہٹانے کا حکم دیا، تاکہ وکلا اور عام لوگوں کو عدالت پہنچنے میں دشواری نہ ہو۔ سماعت میں وکلا نے الزام لگایا کہ احتجاج کے دوران پولیس نے ان کے ساتھ مار پیٹ کی اور کئی افراد کو زبردستی بسوں میں بٹھا کر دوسری جگہ لے جایا گیا۔ سینئر وکیل کے کے وینوگوپال نے اپنی جونیئر وکیل کو حراست میں لیے جانے کا معاملہ اٹھایا۔ وکلا نے فون ضبط کیے جانے، پولیس اہلکاروں کے بیچ کے بغیر کارروائی کرنے اور ضرورت سے زیادہ طاقت استعمال کرنے کے الزامات بھی عائد کیے۔ عدالت نے فون ضبط کیے جانے کے معاملے پر منگل کو سماعت کرنے کی بات کہی۔ سینئر وکیل مینکا گروسوامی نے دعویٰ کیا کہ احتجاج کے دوران تقریباً 7000 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے حراست میں لیے گئے افراد کی سرکاری تعداد جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ تاہم سالیسٹر جنرل نے بعض الزامات کی مخالفت کی۔ سینئر وکیل کپل سبل نے آئین کے آرٹیکل 19(1)(اے) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کو اپنے خیالات کے اظہار اور پرامن احتجاج کا حق حاصل ہے۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ پرامن احتجاج حق ہے، لیکن اس کا طریقہ قانون کے دائرے میں ہونا چاہیے۔ عدالت اس بات کا بھی جائزہ لے گی کہ امن و امان کے نام پر عائد پابندیاں آئین کے مطابق تھیں یا نہیں۔ سماعت کے دوران عدالت کے کمرے میں بھی وکلا اور پولیس اہلکاروں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی۔ عدالت نے سبھی کو نظم و ضبط برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ اب متعلقہ افسران کے جوابات اور احتجاج کے دوران کی گئی کارروائی سے متعلق معاملات پر کل منگل کو مزید سماعت ہوگی۔

ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ، اس کے خلاف لڑائی جاری رکھیں گے: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی: 11 اکتوبر: کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے بنگلورو میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے مرکز کی مودی حکومت پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔ کل ہم چیف جسٹس آف انڈیا سے بھی ملاقات کرنے جا رہے ہیں۔ ہم نے ان کو ایک خط لکھا ہے اور راہل گاندھی نے بھی خط لکھا ہے۔ ہماری ملاقات شام 4 سے 5 بجے کے درمیان طے ہوئی ہے، جس کے دوران ہم انہیں صورتحال سے آگاہ کریں گے۔ ہم ان سے کوئی مطالبہ نہیں کر سکتے لیکن ہم ہاتھ جوڑ کر ان کے سامنے اپنے خدشات رکھیں گے اور ان سے مداخلت کی درخواست کریں گے۔'' ملکارجن کھڑگے نے مزید کہا کہ ''وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے پورے ملک میں افراتفری پیدا کر دی ہے۔ ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ ہے اور ہم اس کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔ کل تقریباً 32000 پولیس اہلکاروں اور 7500 سی آر پی ایف اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا۔ یہ خود ظاہر کرتا ہے کہ نوجوانوں کی تحریک سے حکومت کتنی خوف زدہ ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں، سڑکیں بند کر دی گئی تھیں، مواصلاتی ذرائع میں خلل ڈالا گیا، ہوائی اڈے تک رسائی محدود کر دی گئی اور موبائل نیٹ ورک بند کر دیے گئے۔ یہ تمام باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ حکومت نہیں چاہتی کہ ہندوستان میں جمہوریت پرامن طریقے سے کام کرے۔'' کانگریس لیڈر نے یہ بھی کہا کہ ''ہم جمہوریت اور عوام کے آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔'' میڈیا سے بات کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے یہ بھی کہا کہ ''الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے۔ یہ ایک آزاد ادارہ ہے اور اسے آزادانہ طور پر فیصلے کرنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن اسے آزادانہ طور پر فیصلے کرنے نہیں دیے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے 2 ارکان نے کھل کر انکشاف کیا ہے کہ کمیشن کس طرح کام کر رہا ہے، اس میں کس قسم کی بے ضابطگیاں ہو رہی ہیں اور کمیشن کے ارکان خود اس صورتحال کے بارے میں کیا محسوس کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ یہ سب اس لیے ہو رہا ہے کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ ووٹ چوری کا سلسلہ جاری رہے۔ اب تک جتنی بھی ووٹ چوری کی گئی ہے، اسی کی بنیاد پر مرکز اور ریاستوں میں حکومتیں بنائی گئی ہیں۔'' ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ ''اس کے مطابق ایسا ماحول تیار کرنے کے لیے وزیر اعظم مودی نے 2023 میں ایک قانون بنایا، جس کے ذریعے چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کو قانونی تحفظ فراہم کیا گیا۔ انہیں ایسی چھوٹ دی گئی، جو ہندوستان کے صدر یا ملک کے چیف جسٹس کو بھی حاصل نہیں ہے۔ لیکن ایک الیکشن کمشنر کو یہ خصوصی تحفظ کیوں دیا گیا؟'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''یہ تحفظ دینے کے بعد ووٹ چوری، ای وی ایم اور انتخابی دھاندلی کا پورا سلسلہ شروع ہو گیا۔ یہ ای سی خواہ کتنی بھی غلطیاں کریں، انہیں زندگی بھر ان غلطیوں کے لیے جوابدہی سے چھوٹ دے دی گئی ہے۔ اس کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ یہ عوام کے ووٹ چھیننے اور جمہوریت کے ساتھ دھوکہ دہی کرنے کی ایک سازش ہے۔ یہی سب کیا جا رہا ہے اور ہم اس کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔''

حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک اور جدوجہد جاری رہے گی' مہاتما گاندھی کے پرپوتے تشار گاندھی کا بیان

نئی دہلی: 11 اکتوبر: مہاتما گاندھی کے پرپوتے تشار گاندھی نے حراست سے رہائی کے بعد حکومت پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اور دیگر منتظمین کو حراست میں لیے جانے کے باوجود ممبئی میں لوگ خود ہی اگست کرانتی میدان پہنچتے رہے۔ تشار گاندھی نے نیوز ایجنسی آئی اے این ایس سے کہا کہ ''ہفتے کی شام 6 بجے مجھے بتایا گیا کہ مجھے جانے دیا جائے گا، لیکن میرا فون ابھی تک واپس نہیں کیا گیا تھا۔ میرے ساتھ موجود کانسٹیبل کے پاس میرا فون تھا، لیکن اسے واپس نہیں کیا گیا۔ اس کے بعد 4 افسران نے مجھے اسی گاڑی میں بٹھایا اور گھر چھوڑ دیا۔'' انہوں نے کہا کہ میرے حراست میں رہنے اور دیگر منتظمین کو پکڑے جانے کے باوجود ممبئی کے لوگ جوش و خروش کے ساتھ اگست کرانتی میدان پہنچتے رہے اور پولیس کے لیے پریشانی کا سبب بنتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگ اپنی مرضی سے اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں اور باہر نکل رہے ہیں۔ ایک طرح سے یہ عوام کی جانب سے حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک ہے۔ تشار گاندھی نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ جب تک گیانیش کمار اور موجودہ مودی حکومت کو ہٹا نہیں دیا جاتا، تب تک وہ ہر ہفتے پورے ہندوستان میں اسی طرح کی تحریکیں چلانے کا عہد کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت دھاندلی پر اتر آئی ہے، اس ملک اور یہاں کے شہریوں نے جمہوریت کے تحفظ کے معاملے میں بھی کمزوری نہیں دکھائی ہے۔ تشار گاندھی نے کہا کہ یہ تحریک پولیس کی آزادی کے لیے بھی لڑی جا رہی ہے۔ سونم وانگچک کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ''میں سونم وانگچک سے یہی کہوں گا کہ بیان بازی نہ کریں، سڑکوں پر اتریں۔ جب تک ہمارے مطالبات پورے نہیں ہوں گے، ہماری تحریک جاری رہے گی۔'' انہوں نے کہا کہ ہفتے کے روز جنتر منتر اور ممبئی میں جو کچھ ہوا، اس سے واضح ہوتا ہے کہ عام شہری اپنی مرضی سے حکومت کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے باہر نکل رہے ہیں۔

رشوت معاملہ: سابق وزیر اعلیٰ پینارائی وجین اور ان کی فیملی کو مشکلات کا سامنا، ایف آئی آر درج کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی: 11 اکتوبر: کیرلم میں 'سی ایم آر ایل رشوت معاملہ' سے متعلق سابق وزیر اعلیٰ پینارائی وجین اور ان کے خاندان کی مشکلات بڑھ سکتی ہیں۔ ریاست کے وزیر داخلہ رمیش چینیتھلا نے ہفتہ کے روز کہا کہ نگرانی اور انسداد بدعنوانی بیورو (وی اے سی بی) اس معاملے میں 12 اکتوبر، پیر کو ایف آئی آر درج کرے گا۔ یہ قدم کیرالہ ہائی کورٹ کی ہدایت کے بعد اٹھایا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں وجین، ان کی بیٹی ویناٹی اور داماد پی اے محمد ریاض کے نام شامل ہیں۔ ریاض رکن اسمبلی بھی ہیں، حالانکہ الزامات کی جانچ ہونی ابھی باقی ہے۔ کیرلم حکومت کا کہنا ہے کہ وہ ہائی کورٹ کے فیصلہ پر عمل کرے گی اور اسی کے مطابق قانونی کارروائی آگے بڑھائے گی۔ عدالت نے جمعہ کو ریاستی حکومت کو ہدایت دی تھی کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی جانب سے ریاستی پولیس کو سونپی گئی رپورٹ کی بنیاد پر معاملہ درج کیا جائے۔ ای ڈی نے اپنی جانچ اور انسداد منی لانڈرنگ قانون کے تحت کی گئی تلاشی کے دوران جمع کیے گئے شواہد کی بنیاد پر معاملہ درج کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اب وی اے سی بی ایف آئی آر درج کرنے کے ساتھ جانچ کا عمل شروع کرے گا۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے مطابق کوچین منرلز اینڈ روٹائل لمیٹڈ (سی ایم آر ایل) نے ویناٹی کی بند ہو چکی کمپنی ایکسالوجک سولیوشنز کو مبینہ طور پر 2.78 کروڑ روپے ادا کیے تھے۔ ایجنسی کا الزام ہے کہ یہ رقم انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) سے متعلق مشاورتی خدمات کے نام پر دی گئی تھی۔ ای ڈی نے اپنی جانچ کے دوران جمع کیے گئے شواہد اور تلاشی سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر پولیس سے معاملہ درج کرنے کو کہا تھا۔ اب ہائی کورٹ کی ہدایت کے بعد اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ان الزامات کی حقیقت جانچ کے بعد ہی واضح ہوگی۔ کیرالہ ہائی کورٹ نے جمعہ کو ریاستی حکومت کو ای ڈی کی رپورٹ کی بنیاد پر معاملہ درج کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس رپورٹ میں وزیر اعلیٰ پینارائی وجین، ان کی بیٹی ویناٹی اور داماد پی اے محمد ریاض کے مبینہ کردار کا ذکر کیا گیا ہے۔ ای ڈی نے انسداد منی لانڈرنگ قانون کے تحت اپنی جانچ اور تلاشی کے دوران جمع کیے گئے شواہد کی بنیاد پر کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ عدالت کی ہدایت کے بعد اب ریاستی حکومت کو اس معاملے میں قانونی کارروائی آگے بڑھانی ہے۔ وزیر داخلہ چینیتھلا نے کہا کہ حکومت عدالت کے فیصلے کا احترام کرے گی اور پیر کو ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ چینیتھلا نے بتایا کہ حکومت نے قانونی مشورے کے بعد پہلے ابتدائی جانچ کرانے کا راستہ اختیار کیا تھا۔ تاہم ہائی کورٹ نے مانا کہ اس معاملے میں ابتدائی جانچ کی ضرورت نہیں ہے۔ حکومت عدالت کی ہدایت کے مطابق آگے بڑھے گی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی ایم) کے جنرل سکریٹری ایم اے بے بی نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ معاملہ کسی بھی عدالت میں نہیں ٹھہر پائے گا، تو چینیتھلا نے کہا کہ ہائی کورٹ کے فیصلے سے صورتحال واضح ہو گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت اس فیصلہ کے خلاف اپیل نہیں کرے گی۔

نیپال میں 'بوڑھی گنڈک' ندی میں سیلاب کا الرٹ، عوام سے بالائی مقامات پر جانے کی اپیل

کاٹھمنڈو، 11/ اکتوبر: نیپال میں بوڑھی گنڈک ندی میں شدید سیلاب آنے کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ نیپال کی 'قومی ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی' نے لوگوں کو محتاط رہنے کی ہدایت دی ہے۔ اتھارٹی نے ندی کے آس پاس رہنے والوں سے محفوظ مقامات پر جانے کی اپیل کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ندی کے قریب جانے سے گریز کرنے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے۔ 'این ڈی آر آر ایم اے' نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کر کے یہ اطلاع دی۔ پوسٹ کے مطابق چوما نمبری دیہی میونسپلٹی-6 کی جانب سے بڈھی گنڈک ندی میں سیلاب کا پانی آ رہا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر لوگوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکام نے واضح طور پر کہا ہے کہ جب تک سیلاب کا پانی گزر نہیں جاتا، اس وقت تک ندی کے قریب نہ جائیں۔ 'این ڈی آر آر ایم اے' نے تریشولی دو بھان تک ندی کے کنارے جانے سے منع کیا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ سیلاب کا پانی آنے کے دوران ندی کے آس پاس رہنا خطرناک ہو سکتا ہے۔ ایسے میں لوگوں کو ندی سے دور رہنا چاہیے۔ اتھارٹی نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ وارننگ کو سنجیدگی سے لیں۔ سیلاب کا پانی گزرنے تک ندی کے قریب جانے یا وہاں رکنے سے گریز کریں۔ خاص طور پر ندی کے کنارے رہنے والوں کو زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اتھارٹی نے عوام کو بالائی مقامات پر جانے کا مشورہ دیا ہے۔ سیلاب کے دوران نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ ایسے میں محفوظ اور اونچی جگہوں پر رہنا ضروری ہے۔ 'این ڈی آر آر ایم اے' نے کہا ہے کہ لوگوں کو انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔ ندی کے قریب جانے سے گریز کرنا چاہیے اور سیلاب کی صورتحال پر نظر رکھنی چاہیے۔ اگر آس پاس آبی سطح بڑھتی ہوئی نظر آئے تو محفوظ مقام پر جانا ضروری ہے۔ لوگوں کو جلد بازی میں ندی پار کرنے یا اس کے کنارے کے قریب جانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ دراصل اس سے قبل بھی نیپال کی بوڑھی گنڈک ندی میں سیلاب سے بھاری نقصان ہوا تھا۔ ستمبر 2026 میں گورکھا ضلع کے نامرونگ علاقے میں سیلاب کی وجہ سے مناسلو ٹریک کا راستہ بند ہو گیا تھا۔ سیلاب میں 2 پل بہہ گئے تھے۔ ان میں بوڑھی گنڈک ندی پر بنا ایک جھولا پل بھی شامل تھا۔ سیلاب سے 2 بجلی منصوبوں کو بھی نقصان پہنچا تھا۔

بین الاقوامی خبریں

ریاض ایئرپورٹ پر حملہ: ہندستان کی شدید مذمت، سعودی عرب سے اظہار یکجہتی

نئی دہلی: 11/ اکتوبر: ہندوستان نے اتوار 11/ اکتوبر کو سعودی عرب کی راجدھانی ریاض کے کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہوئے حملے کی سخت مذمت کی۔ اس حملے میں 12 افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ 300 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ہندوستان نے سعودی عرب کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے اس کے ساتھ یکجہتی کا اظہار بھی کیا۔ ہندوستان کی وزارت خارجہ نے کہا کہ عام شہریوں اور شہری سہولیات کو نشانہ بنا کر کیے جانے والے حملے پوری طرح ناقابل قبول ہیں اور تشدد کو فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ سعودی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن کے مطابق ہفتہ (10 اکتوبر) کی دوپہر کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہوئے حملے میں 12 افراد کی جان گئی اور 309 افراد زخمی ہوئے۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب یمن کے حوثی گروپ کی جانب سے سعودی عرب کے اہم ہوائی اڈوں کو نشانہ بنا کر حملے کیے جا رہے ہیں۔ سعودی ایوی ایشن اتھارٹی کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں 4 سعودی شہری اور 8 غیر ملکی باشندے شامل ہیں۔ ان میں بنگلہ دیش کے 2 شہری اور امریکہ، مصر، اردن، شام، فلسطین اور سوڈان کا ایک ایک شہری شامل ہے۔ اتھارٹی نے بتایا کہ زخمیوں کا مختلف اسپتالوں میں علاج جاری ہے اور بعض کی حالت تشویشناک ہے۔ ہندوستان کی وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے ایک بیان میں کہا کہ ''ہم گزشتہ چند دنوں سے ریاض کے کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہو رہے مسلسل حملوں اور خاص طور پر 10 اکتوبر کو کیے گئے بزدلانہ حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ ان حملوں میں لوگوں کی جانیں گئی ہیں، کئی افراد زخمی ہوئے ہیں اور املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ ہم ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہیں۔ شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے پر بار بار کیے جانے والے حملے پوری طرح ناقابل قبول ہیں اور انہیں فوری طور پر بند ہونا چاہیے۔'' وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ ''ہم سعودی عرب کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے وہاں کے عوام اور حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ خطے میں جلد از جلد امن اور معمول کے حالات بحال ہوں گے۔''

مظاہروں کے دوران بڑی تعداد میں گرفتاریوں پر اقوام متحدہ کو تشویش

واشنگٹن: 11 اکتوبر: دہلی میں احتجاج کے دوران مظاہرین کی حراست کا معاملہ اقوام متحدہ تک پہنچ گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے ہفتے کے روز تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہندستانی حکام پر زور دیا کہ وہ پرامن اجتماع کے حق کا احترام کریں اور من مانی طور پر حراست میں لیے گئے افراد کو فوری طور پر رہا کریں۔ جنتر منتر کی طرف مارچ کرنے والے ہزاروں مظاہرین کو پولیس نے حراست میں لے لیا تاہم بعد میں کئی کو رہا کر دیا گیا۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کے ترجمان الختیان نے کہا کہ وہ دہلی میں کل کے بڑے مظاہروں سے پہلے اور اس کے دوران مظاہرین، تحریک کے رہنماؤں، سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ارکان، وکلاء اور صحافیوں کی بڑے پیمانے پر حراست میں لیے جانے کی اطلاعات پر تشویش کا شکار ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے، "ہم حکام پر زور دیتے ہیں کہ وہ پرامن اجتماع کے حق کا مکمل احترام کریں اور اس کو یقینی بنائیں۔ الختیان نے ہندستانی حکام پر بھی زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ قانون نافذ کرنے والے اہلکار پرامن مظاہرین سے نمٹنے کے دوران انتہائی تحمل کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک کی جمہوری روایات اور انسانی حقوق سے متعلق اس کے وعدوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، "من مانی طور پر حراست میں لیے گئے تمام افراد کو فوری اور بغیر کسی شرط کے رہا کیا جانا چاہیے۔ مظاہرین نے دہلی کے ایک اہم مقام جنتر منتر پر احتجاج کرنے کا منصوبہ بنایا تھا، لیکن پولیس نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ سخت حفاظتی انتظامات اور سڑکوں پر رکاوٹوں نے زیادہ تر مظاہرین کو علاقے تک پہنچنے سے روک دیا۔ ابھجیت دیکے، اور ان کے ساتھیوں، سورو داس اور آشوتوش رانا کو ممبئی سے دہلی جانے والی پرواز سے اترنے کے فوراً بعد حراست میں لے لیا گیا۔ دہلی پولیس نے ان کی حراست پر عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ مظاہرین نے کہا کہ گیانیش کمار کے استعفیٰ تک احتجاج جاری رہے گا۔ چیف جسٹس نے اتوار یعنی 11 اکتوبر کو صبح 10 بجے جنتر منتر پر ایک اور احتجاج کا اعلان کیا۔ دریں اثنا، دہلی ٹریفک پولیس نے نئی دہلی اور وسطی دہلی میں ممکنہ پابندیوں کے بارے میں وارننگ جاری کی ہے۔

ریاض ایئرپورٹ پر حوثی حملے کے بعد اکاسا ایئر کا 13 اکتوبر تک تمام پروازیں منسوخ، مکمل کرایہ واپسی کی پیشکش

ریاض: 11/ اکتوبر: سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن (جی اے سی اے) نے بتایا کہ ہفتے کے روز ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ہوئے حملے میں درجنوں افراد زخمی ہو گئے، جس کے بعد ہوائی اڈے کا آپریشن عارضی طور پر روک دیا گیا۔ وہیں سعودی عرب میں ہندوستانی سفارت خانے نے اطلاع دی ہے کہ اکاسا ایئرلائن نے ریاض آمد و رفت کرنے والی سبھی پروازوں کی معطلی میں 13 اکتوبر تک توسیع کر دی ہے۔ اکاسا ایئرلائن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ہے کہ ریاض میں مسلسل برقرار سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر اکاسا ایئر نے ریاض سے آنے اور وہاں جانے والی تمام پروازوں کی معطلی میں 13 اکتوبر تک توسیع کر دی ہے۔ ہم صورتحال پر حقیقی وقت کی بنیاد پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور اس کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ایئرلائن نے مزید کہا کہ متاثرہ مسافر کو مکمل رقم کی واپسی (فل ریفنڈ) کا اختیار ہے، جس کے تحت 7 دنوں کے اندر رقم کی ادائیگی کر دی جائے گی، یا بغیر کسی اضافی چارج کے اپنے سفر کی تاریخ تبدیل کر سکتے ہیں۔ جن مسافروں نے ٹریول پارٹنر کے ذریعے بکنگ کرائی ہے، ان سے درخواست کی گئی ہے کہ مدد کے لیے براہ راست اس سے رابطہ کریں۔ ہمارے مسافروں اور عملے کی حفاظت اور خیر و عافیت ہماری اولین ترجیح ہے۔ مصر نے سعودی عرب کی راجدھانی ریاض میں واقع کنگ خالد ایئرپورٹ پر کیے گئے حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ہفتے کے روز ملک کی وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کر کے اسے بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ سعودی عرب پر یہ حملے حوثی باغیوں نے کیے تھے۔ حالانکہ مصر نے اپنے بیان میں کسی بھی گروہ کا نام نہیں لیا ہے۔ مصر کی وزارت خارجہ نے 'ایکس' پر بیان جاری کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مصر اپنے دوست ملک سعودی عرب کے خلاف کیے گئے ان حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے، جن میں ریاض کے کنگ خالد ایئرپورٹ اور سعودی ایئر لائنز کے ایک طیارے کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں 3 سعودی شہریوں کی موت ہو گئی اور کئی عام شہری زخمی ہو گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مصر ان حملوں کو بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتا ہے اور اپنی سلامتی، خودمختاری اور شہریوں کے تحفظ کے لیے سعودی عرب کی جانب سے اٹھائے جانے والے تمام اقدامات میں اس کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ وزارت نے یہ بھی کہا کہ فضائی آمد و رفت کو نشانہ بنانے سے بین الاقوامی سلامتی اور استحکام کمزور ہوتا ہے۔ مصر نے سعودی عرب حکومت اور عوام کے تئیں گہری تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ جمعرات کے روز ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں کی جانب سے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کیے گئے حملوں میں ایک پائلٹ سمیت سعودی عرب کے 3 شہریوں کی موت ہو گئی۔ اس سے قبل سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن نے بدھ کے روز بھی ایک بیان جاری کر کے بتایا تھا کہ 6 اور 7 اکتوبر کو ابہا اور کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بھی حملے کیے گئے تھے۔

امریکی ریاست پنسلوانیا میں فائرنگ سے 9/ افراد ہلاک

واشنگٹن: 11/ اکتوبر: امریکی ریاست پنسلوانیا میں فائرنگ کا ایک بڑا واقعہ پیش آیا۔ نو افراد جان کی بازی ہار گئے۔ پولیس نے مشتبہ حملہ آور کی ہلاکت کی تصدیق کر دی ہے۔ گورنر جوش شاپیرو کے مطابق، جمعہ کے روز امریکی ریاست پنسلوانیا میں فائرنگ کے ایک واقعے میں نو افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ فائرنگ کرنے والا مشتبہ شخص بھی ہلاک ہونے والوں میں شامل تھا۔ مقامی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ پنسلوانیا کے شہر ایری (Erie) — جو پٹسبرگ سے 188 کلومیٹر (117 میل) شمال میں واقع ہے — میں ایک گھر میں ہلاک ہونے والوں میں دو بچے بھی شامل تھے۔ 'ایری نیوز ناؤ' (Now News Erie) کے مطابق، ایری شہر کی پولیس کو جمعہ کی شام مقامی وقت کے مطابق تقریباً 5 بجے (21:00 جی ایم ٹی) فائرنگ کی اطلاعات پر طلب کیا گیا اور انہیں گلی میں دو خواتین مردہ حالت میں ملیں۔ حملہ آور نے خود کو گھر کے اندر بند کر لیا جبکہ پولیس نے عمارت کا محاصرہ کر کے اسے باہر نکلنے کا حکم دیا۔ 'ایری نیوز ناؤ' کی رپورٹ کے مطابق، اس کشیدہ صورتحال کے دوران مزید فائرنگ کی آوازیں بھی سنی گئیں۔ جب پولیس بالآخر عمارت میں داخل ہوئی تو انہیں گھر کے آس پاس مزید کئی متاثرین ملے، جن میں وہ دو بچے بھی شامل تھے۔ خبر رساں ادارے نے پولیس کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ہلاک ہونے والے حملہ آور کے جسم پر بظاہر خود کو گولی مارنے کا نشان موجود تھا۔ 'ایری نیوز ناؤ' نے بتایا کہ جائے وقوعہ پر پہنچنے والے پولیس اہلکاروں کو اس ہولناک واقعے کے تناظر میں کونسلنگ (نفسیاتی مشاورت) کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ ایری پولیس چیف رک لورا (Rick Lorah) نے ہفتے کے روز ایک مقامی نیوز اسٹیشن کو بتایا، "میں نے اپنی 28 سال سے زائد کی سروس کے دوران ایسا کچھ نہیں دیکھا۔ مجھے نہیں لگتا کہ ایری شہر نے کبھی جانی نقصان اور تباہی کا ایسا منظر دیکھا ہوگا جیسا ہم نے ابھی دیکھا ہے۔" لورا نے مزید تفصیلات فراہم کرنے سے گریز کیا لیکن کہا کہ فائرنگ کے حالات "انتہائی تشویشناک" تھے۔ شاپیرو نے ہفتے کے روز کہا کہ انہوں نے ایری کی میئر ڈاریا ڈیولن (Devlin Daria) کو اپنی انتظامیہ کی جانب سے "مکمل تعاون" کی پیشکش کی ہے۔ امریکہ میں بڑے پیمانے پر فائرنگ کے واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں، جہاں بندوقوں کی تعداد آبادی سے کہیں زیادہ ہے اور آتشیں اسلحہ پر پابندیاں سخت کرنے کی کوششوں کو شدید سیاسی اور قانونی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

چترا میں کاروباری بیداری اور خصوصی وینڈر ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد

پبلک پروکیورمنٹ پالیسی، ای ٹینڈرنگ اور بینک قرض کی سہولیات کی دی گئیں جانکاریاں

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز (ایم ایس ایم ای)، مرکزی حکومت نے پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (پی ایچ ڈی سی سی آئی) کے تعاون سے گزشتہ روز ڈی ایم ایف ٹی بھون، چترا میں ایک کاروباری بیداری اور خصوصی وینڈر ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد نئے اور موجودہ کاروباریوں کو مرکزی حکومت کی مختلف ایم ایس ایم ای اسکیموں، خاص طور پر نیشنل شیڈولڈ کاسٹ-شیڈولڈ ٹرائب حب اسکیم سے واقف کرانا اور انہیں سرکاری خریداری کے عمل سے جڑنے کے مواقع کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ چترا اور آس پاس کے علاقوں سے 100 سے زیادہ نئے اور موجودہ کاروباریوں نے اس پروگرام میں حصہ لیا۔ پروگرام کے دوران، کاروباری افراد کو سرکاری محکموں، مرکزی پبلک سیکٹر انٹرپرائزز اور دیگر اداروں کے ساتھ کاروباری مواقع تلاش کرنے، رجسٹریشن، اور اپنے اداروں کو وسعت دینے کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کی گئیں۔

پروگرام کے افتتاحی سیشن میں، نیشنل ایس سی-ایس ٹی ہب آفس، رانچی کی نمائندہ کرن ماریا ٹوپنو نے پروگرام کے مقاصد اور مرکزی حکومت کی پبلک پروکیورمنٹ پالیسی کی وضاحت کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس پالیسی کے تحت، مرکزی وزارتوں، محکموں اور سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کے ذریعہ مقرر کردہ پبلک پروکیورمنٹ اہداف کا 4 فیصد ایس سی اور ایس ٹی انٹرپرینیورز کی ملکیت والے مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز سے اور 3 فیصد خواتین انٹرپرینیورز کی ملکیت والے مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز سے مختص کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام نے کاروباری افراد کو قومی ایس سی-ایس ٹی اور ایم ایس ایم ای کی وزارت کی دیگر اسکیموں کے ذریعے دستیاب کاروباری مواقع کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ پروگرام نے سرکاری خریداری کے عمل میں شرکت بڑھانے اور کاروباری اداروں کو بااختیار بنانے کے لیے ضروری عملی معلومات بھی فراہم کیں۔ تکنیکی سیشن میں، کاروباریوں کو ادیم پورٹل پر رجسٹریشن کی اہمیت اور طریقہ کار کے بارے میں بتایا گیا۔ موجودہ کاروباریوں کو وینڈر رجسٹریشن، مطلوبہ دستاویزات، سامان اور خدمات کی خریداری، ای ٹینڈرنگ کے عمل، اور سرکاری محکموں اور مرکزی پبلک سیکٹر کے اداروں کے ساتھ ٹینڈرز میں حصہ لینے کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس کے علاوہ، تاجروں کو بینک قرضوں، مالی امداد، دستیاب سبسڈیز، اور کاروبار میں توسیع کے امکانات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ مختلف محکموں اور اداروں کے نمائندوں نے تاجروں کے سوالات کا جواب دیا اور انہیں سرکاری خریداری کے نظام میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ اس پروگرام نے تاجروں، سرکاری حصولی کے اداروں، مالیاتی اداروں، اور انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے والی ایجنسیوں کے درمیان بات چیت کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ مقامی کاروباری افراد نے سرکاری خریداری کے عمل، مالی امداد اور کاروبار میں توسیع کے مواقع کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل کیں۔

بے قابو ٹریلر گاڑی دکان میں گھسی، دو ہلاک، چار زخمی

عوامی نیوز نمائندہ

بوکارو نیوز: ٹریلر گاڑی پنڈرا جورا سے مغربی بنگال کی طرف جا رہی تھی کہ اس نے کنٹرول کھو دی اور ایک دکان سے ٹکرائی۔ اس واقعہ میں گوسئی رام اوجھا اور شیدام گھنوال، دونوں سردابا گاؤں کے رہنے والے تھے، ہلاک ہو گئے۔ خاتون سمیت چار دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بعد علاقہ کے باشندوں نے سڑک بلاک کر دی۔ واضح رہے کہ بوکارو میں نیشنل ہائی وے 32 پر ناگین موڑ کے قریب ایک بے قابو ٹریلر دکانوں سے ٹکرا گیا، جس سے دو دکانوں کو شدید نقصان پہنچا۔ واقعہ کے وقت چار افراد دکان کے اندر چائے پی رہے تھے۔ اس واقعے میں دو افراد کی المناک موت ہوگئی، جب کہ چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ واقعہ ضلع کے پنڈرا جورا تھانہ علاقے میں جھارکھنڈ-مغربی بنگال سرحد پر واقع ناگن موڑ میں پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹریلر پنڈرا جورا سے مغربی بنگال کی طرف جا رہا تھا کہ اس نے کنٹرول کھو دیا اور دکان سے ٹکرا گیا۔ اس واقعہ میں گوسئی رام اوجھا اور شیدم گھنوال کی موت ہوگئی۔ دونوں سردابا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ خاتون سمیت چار افراد زخمی۔ واقعہ کے بعد مقامی لوگوں نے سڑک بلاک کر دی۔ اہل خانہ بھی جائے واقعہ پر پہنچ گئے۔ پولیس نے دو زخمیوں کو اپنی گاڑی میں اسپتال منتقل کیا۔ دیگر دو کو مقامی لوگوں نے اسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس اسٹیشن انچارج روی کمار کے مطابق دو افراد کی موت اور دو زخمی ہوئے۔ پولیس اور مقامی لوگوں کی مدد سے دکانوں کے ملبے تلے دبے لوگوں کو نکالا گیا۔

دیوگھر میں نوجوان کی مشتبہ موت، لاش سڑک سے ملی

عوامی نیوز نمائندہ

دیوگھر: ضلع دیوگھر میں راجاڈیہہ موڑ کے قریب سڑک پر نوجوان کی لاش ملی، اس کی موٹر سائیکل 50 میٹر دور گری پڑی تھی۔ اس کے سر پر چوٹ کے نشانات سے خاندان نے قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ ہفتہ کی شام جسڈیہ تھانہ علاقہ میں راجاڈیہہ موڑ کے قریب سڑک پر ایک نوجوان کی لاش مشتبہ حالت میں ملی۔ اس کی موٹر سائیکل لاش سے تقریباً 50 میٹر کے فاصلے پر پڑی ہوئی ملی۔ متوفی کی شناخت صابر انصاری عرف حسین کے طور پر ہوئی ہے جو مادھو پور تھانہ علاقہ کے سندھو گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے واقعہ پر پہنچی اور تحقیقات کے بعد لاش کو صدر اسپتال دیوگھر پہنچایا۔ نوجوان دیوگھر میں کام کے بعد اپنی بائک سے گھر لوٹ رہا تھا۔ جانکاری کے مطابق صابر انصاری ہیوی وہیکل ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا۔ وہ ہفتہ کو کام کے سلسلے میں دیوگھر آیا تھا۔ شام کو، وہ اپنی بجاج ڈسکور بائیک سے گھر واپس آ رہا تھا۔ شبہ ہے کہ صابر کی موٹر سائیکل راجڈیہ موڑ کے قریب بے قابو ہو کر گر گئی۔ شبہ ہے کہ اس کی موت اس واقعے میں ہوئی ہے۔ تاہم موت کی صحیح وجہ کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ نوجوان کو سڑک پر پڑا دیکھ کر مقامی لوگوں نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی ایس آئی ترون باکھلا افسران کے ساتھ جائے واقعہ پر پہنچے اور معاملے کی چھان بین کی۔ جائے واقعہ پر نوجوان کی موٹر سائیکل بھی خراب پائی گئی۔ سر پر کٹ کا نشان، لواحقین نے تشویش کا اظہار کیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے اہل خانہ بھی جائے واقعہ پر پہنچ گئے۔ نوجوان کی موت نے انہیں شدید غم و اندوہ میں ڈال دیا۔ متوفی کے ماموں فاروق نے بتایا کہ صابر کے سر پر زخم کا نشان تھا۔ انہوں نے موت کو مشتبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ تحقیقات سے پتہ چلے گا کہ یہ سڑک حادثہ تھا یا کوئی اور وجہ۔ پولیس نے لاش کو صدر اسپتال دیوگھر منتقل کر دیا ہے۔ اتوار کو پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ نوجوان کی موت کی وجوہات پوسٹ مارٹم اور تحقیقات کے بعد ہی معلوم ہوں گی۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے نوجوان جان بحق

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: مغربی سنگھ بھوم کے منوہر پور تھانہ علاقے کے تحت سنیچر کی دیر رات ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ سینٹ آگسٹین کالج کے قریب مین روڈ پر پیدل جا رہے 42 سالہ شخص کو نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار دی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ ابھی تک متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق، حادثہ ہفتہ کی دیر رات پیش آیا۔ متوفی منوہر پور لائن پارے اندھن گاؤں کی طرف پیدل جا رہا تھا۔ سینٹ آگسٹین کالج کے قریب تیز رفتاری سے جانے والی نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ اس شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ حادثہ پیش کرنے کے بعد ڈرائیور گاڑی سمیت موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں نے فوری طور پر منوہر پور پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس فوری نفری کے ساتھ جائے واقعہ پر پہنچی، لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور مزید قانونی کارروائی شروع کر دی۔ فی الحال، پولیس متوفی کی شناخت قائم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ قریبی رہائشیوں سے پوچھ گچھ کے علاوہ وہ سوشل میڈیا سے بھی مدد لے رہے ہیں۔ مزید برآں، پولیس نامعلوم گاڑی اور اس کے ڈرائیور کی شناخت کے لیے قریبی مقامات سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ اس بڑی سڑک پر گاڑیوں کی بے قابو اور تیز رفتاری کے باعث حادثات معمول بن چکے ہیں۔ اس واقعہ سے مشتعل مقامی باشندوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس راستے پر فوری طور پر سپیڈ بریکر لگائے جائیں اور رات کے وقت پولیس کا گشت بڑھایا جائے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش تیز کر دی ہے۔

پوسٹ آفس میں آدھار کا استعمال کر 50 ہزار روپے جمع اور 20 ہزار تک نکالنا ہوا آسان

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: آدھار بائیو میٹرک تصدیق کا استعمال کرتے ہوئے 50000 روپے تک جمع کرنے اور 20000 روپے تک نکالنے کی سہولت پوسٹ آفس میں شروع کی گئی ہے۔ موبائل نمبر لنک کرنا لازمی ہے۔ مکمل خبر اس طرح ہے کہ پوسٹ آفس اکاؤنٹس والے صارفین کے لیے اچھی خبر ہے۔ اب آدھار پر مبنی بائیو میٹرک تصدیق کے ذریعے برانچ پوسٹ آفس میں 50000 تک کی نقد رقم اور 20000 تک کی نکاسی کی جا سکتی ہے۔ محکمہ ڈاک کی طرف سے شروع کیا گیا یہ نظام جھارکھنڈ کے تمام ڈاک خانوں بشمول دھنباد ڈویژن میں لاگو کیا گیا ہے۔ اس نظام کے تحت، صارفین کو اب نقد رقم جمع کرانے کے لیے پے ان سلپ جمع کرانے یا نکالنے کے لیے فارم پُر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یہ سہولت ڈریم ایپ کے ذریعے دستیاب ہوگی۔ نئے نظام کے تحت، پوسٹ آفس سیونگ اکاؤنٹس (پی او ایس اے)، ریکرنگ ڈپازٹس (آر ڈی) اور سکنیا سمردھی اکاؤنٹس (ایس ایس اے) میں ایک وقت میں 50000 تک کی نقد رقم جمع کی جا سکتی ہے۔ اس کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کو آدھار پر مبنی بائیو میٹرک تصدیق فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی۔ پوسٹ آفس کے سیونگ اکاؤنٹ سے 20000 تک کی نقد رقم بھی اس عمل کے ذریعے نکالی جا سکتی ہے۔ اس سے صارفین کو کاغذی کارروائی سے نجات ملے گی اور لین دین کا وقت کم ہوگا۔ اس سہولت کے لیے صرف ایک اکاؤنٹ ہولڈر ہی اہل ہوں گے۔ اس شرط کا اطلاق نابالغوں کے مشترکہ اکاؤنٹس یا اکاؤنٹس پر نہیں ہوگا۔ مقررہ حد سے زیادہ رقم جمع کرانے یا نکالنے کے لیے پہلے کی طرح ضروری کاغذی کارروائی کی ضرورت ہوگی۔ ایسے معاملات میں، متعلقہ اکاؤنٹنگ آفس سے منظوری بھی درکار ہو سکتی ہے۔ محکمہ ڈاک نے آدھار پر مبنی لین دین اور ای-کے وائی سی کے لیے اکاؤنٹ میں موبائل نمبر کا اندراج کرنا لازمی قرار دیا ہے۔ مزید برآں، جن اکاؤنٹس سے منسلک موبائل نمبر نہیں ہے وہ ڈریم ایپ کے ذریعے لین دین نہیں کر سکیں گے۔ اس لیے کھاتہ داروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے موبائل نمبر کو اپنے اکاؤنٹ سے لنک کر لیں تاکہ خدمات حاصل کرنے میں کسی قسم کی مشکلات سے بچا جا سکے۔ کسی بھی برانچ پوسٹ آفس سے خدمات کی دستیابی۔ نئے نظام کے تحت، صارفین آدھار کی تصدیق کے ذریعے کسی بھی برانچ پوسٹ آفس میں اپنے کھاتوں سے متعلق خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ ای-کے وائی سی کے دوران، اکاؤنٹ ہولڈر کا نام، تاریخ پیدائش، جنس اور پتہ آدھار ڈیٹا سے حاصل کیا جائے گا۔ اگر آدھار اور پوسٹ آفس کے ریکارڈ میں کوئی تضاد ہے تو پہلے آدھار میں ضروری اصلاحات کی جائیں گی۔ اس کے بعد ہی ای-کے وائی سی کا عمل مکمل ہوگا۔ دیہی صارفین کو زیادہ فائدہ ہوگا۔ اس نظام سے دیہی علاقوں میں کھاتہ داروں کو خصوصی سہولت فراہم کرنے کی امید ہے جنہیں معمولی بینکنگ خدمات کے لیے بھی کاغذی کارروائی مکمل کرنی پڑتی ہے۔ بائیو میٹرک تصدیق نقد رقم جمع کرنے اور نکالنے کے عمل کو آسان بنا دے گی۔ مزید برآں، ڈیجیٹل سسٹم کے استعمال سے برانچ پوسٹ آفسز میں کام کو مزید آسان بنانے میں مدد ملے گی۔

کوڈرما کے سول سرجن ڈاکٹر انیل کمار گرفتار، نابالغ کے ساتھ جنسی استحصال کا الزام

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: پولیس نے کوڈرما کے سول سرجن ڈاکٹر انیل کمار کو ایک نابالغ کے ساتھ جنسی استحصال کے سنگین الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ متاثرہ شخص ہزاری باغ کا رہائشی ہے اور علاج کے دوران اس کا رابطہ ڈاکٹر سے ہوا۔ پولیس نے ضلع کے سول سرجن ڈاکٹر انیل کمار کی گرفتاری کی اطلاع دی ہے۔ اس پر ایک نابالغ کا جنسی استحصال کرنے کا الزام ہے۔ مبینہ طور پر نابالغ نے خواتین پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مقتول ہزاری باغ کا رہائشی ہے۔ وہ علاج کے دوران ڈاکٹر سے رابطے میں آئی۔ سول سرجن کو مبینہ طور پر ایک نابالغ کے جنسی استحصال کے الزامات کے بعد گرفتار کیا گیا ہے۔ ملی اطلاع کے مطابق تلیا ڈیم پولیس تھانہ میں حراست میں لیا گیا ہے۔ سول سرجن ڈاکٹر انیل کمار کو تلیا ڈیم پولیس اسٹیشن میں حراست میں ہے۔ تاہم پولیس سپرنٹنڈنٹ نے ان کی گرفتاری کی تصدیق نہیں کی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے مطابق تفتیش جاری ہے۔ ایسی صورتحال میں معاملے سے متعلق سرکاری تصدیق اور مزید کارروائی کی تفصیلات کا انتظار ہے۔

سڑک حادثے میں نوجوان ہلاک، دو زخمی

عوامی نیوز نمائندہ

پلاموں: لیسلی گنج تھانہ علاقہ کے پنکی-میدی نگر مین سڑک پر بسورا میں اتوار کو سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی اور دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ملی اطلاع کے مطابق، موندریا گاؤں کے رہنے والے کپڑے خریدنے کے لیے اپاچی بائیک پر لیسلی گنج جا رہے تھے۔ نامعلوم گاڑی موٹر سائیکل کو ٹکر مار کر موقع سے فرار ہو گئی۔ اس حادثے میں کش سنگھ، راکیش سنگھ اور گولو سنگھ زخمی ہو گئے۔ پانکی کے سابق ایم ایل اے دیویندر کمار سنگھ عرف بٹو سنگھ وہاں سے گزر رہے تھے۔ حادثے کو دیکھ کر، اس نے اپنی گاڑی روکی، ایمبولینس کو بلایا اور زخمیوں کو میدنی نگر کے ایم ایم سی ایچ پہنچایا۔ ستیندر سنگھ کے والد گولو سنگھ کو اسپتال میں علاج کے دوران ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لیسلی گنج پولیس جائے واقعہ پر پہنچی اور واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس فرار ہونے والی نامعلوم گاڑی کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔

جگسلائی میں سیلابی پانی سے بچاؤ کیلئے نالوں پر گیٹ بنانے کا مطالبہ

ہدایت اللہ خان نے وزیر حفیظ الحسن کو میمورنڈم سونپا، محکمہ سے ملی یقین دہانی

عوامی نیوز نمائندہ

جگسلائی: جگسلائی میونسپل کونسل کے علاقے میں کھرکئی ندی کے پانی کی سطح میں اضافے کے باعث سیلابی پانی کو آبادی والے علاقوں میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے بڑے نالوں پر سلائس گیٹ بنانے کا معاملہ ایک بار پھر سر اٹھانے لگا ہے۔ اس سلسلے میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے سینئر لیڈر اور جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین ہدایت اللہ خان نے ریاستی وزیر حفیظ الحسن سے ملاقات کی اور انہیں ایک میمورنڈم پیش کیا، جس میں اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ضروری کارروائی کی درخواست کی گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جگسلائی میونسپل کونسل کی چیئرپرسن نوشین خان نے اس سلسلے میں وزیر حفیظ الحسن کو پہلے ہی ای میل کے ذریعے خط بھیجا تھا۔ اس مسئلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے ہدایت اللہ خان نے آج وزیر سے ملاقات کی اور گیٹ کی تعمیر کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ کھرکئی ندی کے پانی کی سطح مسلسل بڑھنے کی وجہ سے پانی بڑے نالوں کے ذریعے دریا سے ملحقہ نشیبی علاقوں میں داخل ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مقامی باشندوں کو ہر سال مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گھروں میں پانی داخل ہونے سے لوگوں کی زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس مسئلے کا مستقل حل فراہم کرنے کے لیے جگسلائی میونسپل کونسل کی دوسری مجوزہ بورڈ میٹنگ میں بڑے نالوں پر سلائس گیٹ بنانے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔ اس کا مقصد دریا کی بڑھتی ہوئی سطح کے دوران پانی کے بہاؤ کو کنٹرول کرنا اور رہائشی علاقوں کو سیلابی پانی سے بچانا ہے۔ میمورنڈم میں غریب نواز کالونی، حبیب نگر، اسلام نگر اور جگسلائی میں شیخ بھاٹا روڈ میں واقع بڑے نالوں پر سلائس گیٹ بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ ان مقامات پر گیٹس کی تعمیر سے رہائشیوں کو برسات کے موسم اور سیلاب کے دوران ندی کے پانی کی سطح میں اضافے سے پیدا ہونے والی پریشانیوں سے راحت ملے گی۔ جب ہدایت اللہ خان نے یہ مسئلہ اٹھایا اور وزیر حفیظ الحسن کو ایک میمورنڈم پیش کیا تو وزیر نے یقین دہانی کرائی کہ محکمہ آبی وسائل جلد ہی سلائس گیٹ تعمیر کرے گا۔ اس یقین دہانی سے جگسلائی کے متاثرہ علاقوں کے باشندوں میں سیلابی پانی کے مسئلے کے حل کے لیے امیدیں پیدا ہوئی ہیں۔ یہ تعمیر مقامی طور پر انتہائی اہم سمجھی جاتی ہے کیونکہ کھرکئی ندی میں پانی کی سطح بڑھنے کے دوران نالوں کے ذریعے آبادی والے علاقوں میں پانی داخل ہونے کا مسئلہ کئی سالوں سے باشندوں کے لیے پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے۔

اردو گرلز ہائی اسکول کے پرنسپل محمد شہاب الدین انصاری کا اعزاز

عوامی نیوز نمائندہ

جمشید پور: بلدی پوکھر اردو مڈل گرلز اسکول کے پرنسپل محمد شہاب الدین انصاری کو مانگو کے ذاکر نگر میں واقع نیشنل کمیٹی کے دفتر میں اعزاز سے نوازا گیا۔ کمیٹی نے تعلیم میں ان کی شاندار خدمات اور اسکول کے لیے ہائی اسکول کی شناخت کو یقینی بنانے میں ان کے کلیدی کردار کے لیے ان کی تعریف کی۔ محمد شہاب الدین انصاری نے اسکول کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے اور طالبات کو تعلیم میں شامل کرنے کے لیے مسلسل جدوجہد کی۔ انہوں نے گھر گھر جا کر والدین سے رابطہ کیا اور انہیں سرکاری اردو اسکول میں دستیاب تعلیمی سہولیات کے بارے میں بتایا۔ ان کی کوششوں سے اسکول میں طالبات کے داخلہ کی حوصلہ افزائی ہوئی اور اسکول کے لیے ہائی اسکول کی پہچان حاصل کرنے کی راہ ہموار ہوئی۔ اس موقع پر قومی کمیٹی کے جنرل سکریٹری سید منصور عالم، صدر متین الحق انصاری، ایوب علی، معین الدین انصاری، سہیل اختر انصاری، سید انتخاب الحق واسطی، شاکر عظیم آبادی، التمش خان اور رمنا صاحب موجود تھے۔ حاضرین نے محمد شہاب الدین انصاری کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری اردو اسکولوں میں معیاری تعلیم کو فروغ دینا اور زیادہ سے زیادہ طالبات کو تعلیم میں داخل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کی کاوشیں دیگر اساتذہ کے لیے متاثر کن ثابت ہوں گی۔

اسٹیل پلانٹ میں گیس کی زد میں آکر دو مزدور کی موت

عوامی نیوز نمائندہ

بوکارو: بوکارو میں ویدانتا گروپ کے ای ایس ایل اسٹیل لمیٹڈ کے پلانٹ کے احاطے میں اتوار کو دو مزدوروں کی گیس بھر جانے سے موت ہوگئی۔ مرنے والوں کی شناخت گومیا کے تلیا کے رہنے والے سوہن مہتو اور دھنباد کے ڈگواڈیہ کے رہنے والے سمیر انصاری کے طور پر ہوئی ہے۔ اس واقعے سے پلانٹ کے احاطے میں کچھ دیر تک خوف و ہراس پھیل گیا۔ ملی اطلاع کے مطابق گیس کی وجہ سے دونوں مزدوروں کی طبیعت بگڑ گئی۔ انہیں فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ کمپنی کے مطابق مرنے والوں میں سے ایک ملازم تھا جبکہ دوسرا بزنس پارٹنر کے پاس ملازم تھا۔ کمپنی آزادانہ تحقیقات کرے گی اور مرنے والوں کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائے گی۔ ای ایس ایل اسٹیل لمیٹڈ نے اس واقعہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ کمپنی نے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد اور تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ کمپنی نے حادثے کی آزادانہ تحقیقات کا بھی اعلان کیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تحقیقات کے حقائق اور نتائج کی بنیاد پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثناء علاقہ باشندوں نے اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے اسے تحفظ کے حوالے سے کھلی غفلت قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کمپنی کے اہلکاروں نے مزدوروں کی حفاظت کو نظر انداز کیا جس کے نتیجے میں دو افراد ہلاک ہوئے۔

ہائیڈرا گاڑی کی زد میں آکر سائیکل سوار جاں بحق

عوامی نیوز نمائندہ

بوکارو نیوز: بتایا جا رہا ہے کہ متوفی اپنی سائیکل پر جا رہا تھا کہ سامنے سے آنے والی ہائیڈرا گاڑی سے ٹکرا گیا۔ پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ پولیس نے جائے واقعہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کی کارروائی شروع کر دی۔ چاس میں یودھاڈیہ موڑ پر ہائیڈرا گاڑی کی زد میں آ کر ایک سائیکل سوار جاں بحق ہو گیا۔ متوفی کی شناخت بار پوکھر کے رہنے والے سندرلال مہتو کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ مڑی (چاول) بیچ کر اپنی روزی کماتا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ متوفی اپنی سائیکل پر جا رہا تھا کہ سامنے سے آنے والی ہائیڈرا گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔ پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ پولیس نے جائے واقعہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کی کارروائی شروع کر دی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 12th October 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۲/اکتوبر ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ہندوستان کے خلاف ونڈے سیریز کے لیے نیوزی لینڈ کی ٹیم کا اعلان، 3 سال بعد تیز گیند باز فرگیوسن کی ہوئی واپسی

11 اکتوبر: نیوزی لینڈ نے ہندوستان کے خلاف ونڈے سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ نیوزی لینڈ نے آخری 2 ون ڈے میچوں کے لیے کچھ دیگر کھلاڑیوں کا انتخاب کیا ہے، جب کہ ڈیون کانوے اور جیکب ڈفی جیسے معروف کھلاڑی آخری 2 مقابلوں میں نہیں کھیلیں گے۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان 5 میچوں کی ون ڈے سیریز 4 نومبر سے 15 نومبر تک کھیلی جائے گی۔ تجربہ کار تیز گیند باز لوکی فرگیوسن 3 سال بعد ونڈے ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ مچل سینٹنر ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ واضح رہے کہ فن ایلن اور لوکی فرگیوسن طویل عرصے بعد ونڈے ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کی ٹیم کے لیے آخری ون ڈے میچ 2023 میں کھیلا تھا۔ ان کے علاوہ ٹم سیفرٹ نے بھی گزشتہ 18 ماہ میں کوئی 50 اوور کا میچ نہیں کھیلا ہے۔ انہیں آخری بار اپریل 2025 میں پاکستان کے خلاف کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ سیفرٹ کو چوتھے اور پانچویں ونڈے میچ کے لیے نیوزی لینڈ کی ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے۔ راچن رویندرا چوٹ کے باعث ٹی-20 سیریز میں شامل نہیں ہیں۔ انہیں ونڈے سیریز کے پہلے 3 میچوں کے لیے ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ جیک فاؤلکس، ولیم اوررورکے اور بین سیرز چوٹ سے ریکور ہو رہے ہیں، اس لیے انہیں اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کا نیوزی لینڈ دورہ 22 اکتوبر سے شروع ہوگا، لیکن پہلے دونوں ٹیموں کے درمیان 5 میچوں کی ٹی-20 سیریز کھیلی جائے گی۔ ٹی-20 سیریز یکم نومبر کو ختم ہوگی۔ اس کے 3 دن بعد، 4 نومبر سے ونڈے سیریز شروع ہوگی۔

4 نومبر: پہلا ونڈے ☆ 7 نومبر: دوسرا ونڈے ☆ 10 نومبر: تیسرا ونڈے ☆ 13 نومبر: چوتھا ونڈے ☆ 15 نومبر: پانچواں ونڈے

نیوزی لینڈ کا اسکواڈ (پہلے 3 ونڈے کے لیے): مچل سینٹنر (کپتان)، مائیکل بریسویل، مارک چیپمین، ڈیون کانوے، جیکب ڈفی، میٹ ہنری، کائل جیمیسن، ٹام لیتھم (وکٹ کیپر)، ڈیرل مچل، گلین فلپس، راچن رویندرا، ناتھن اسمتھ، ول ینگ، بلیئر ٹکنر۔

نیوزی لینڈ کا اسکواڈ (آخری 2 ونڈے کے لیے): مچل سینٹنر (کپتان)، فن ایلن، مائیکل بریسویل، مارک چیپمین، کرسچین کلارک، جیکب ڈفی، میٹ فشر، لوکی فرگیوسن، مچ ہے (وکٹ کیپر)، نک کیلی، ٹم سیفرٹ (وکٹ کیپر)، بلیئر ٹکنر، ول ینگ۔

☆

اسلام آباد ویمنز ٹینس: فرانس اور میکسیکو کی جوڑی نے ڈبلز ٹائٹل جیت لیا

اسلام آباد، 11 اکتوبر: فرانس کی ایسٹرڈ سیروٹے اور میکسیکو کی سباستیانی لیون نے ڈبلیو 15 اسلام آباد ورلڈ ٹینس ویمنز فیوچرز چیمپین شپ 2026 میں ویمنز ڈبلز کا ٹائٹل جیت لیا۔ پی ٹی ایف ٹینس کمپلیکس میں کھیلے گئے فائنل میں فاتح جوڑی نے جنوبی کوریا کی جیونگ مون اور تھائی لینڈ کی کاموِنوان یوڈیچ کو 5-7، 2-6 اور 5-10 سے شکست دی۔

دریں اثنا، سیروٹے اور یوڈیچ نے اپنے اپنے سیمی فائنل مقابلے جیت کر ویمنز سنگلز فائنل میں جگہ بنا لی۔ ٹاپ سیڈ سیروٹے نے ازبکستان کی سیول یولداشیوا کو 6-4، 7-5 سے ہرایا، جبکہ یوڈیچ نے جنوبی افریقا کی ووز وکوڈلوالو کو 6-0، 6-0، 4-6 سے شکست دی۔

ویمنز سنگلز کا فائنل 11 اکتوبر کو دوپہر ایک بجے پی ٹی ایف ٹینس کمپلیکس میں کھیلا جائے گا جس میں سیروٹے اور یوڈیچ چیمپین شپ کے ٹائٹل کے لیے مدمقابل ہوں گی۔ چیمپین شپ کے پہلے مرحلے میں 17 ممالک کی 30 کھلاڑی شرکت کر رہی ہیں۔ ایونٹ کی سرپرستی فاطمہ گروپ کر رہا ہے۔ چیمپین شپ میں فرانس، چین، روس، ڈنمارک، میکسیکو، ازبکستان، جنوبی افریقا، نیدرلینڈز، جنوبی کوریا، نیپال، جاپان، ہانگ کانگ، جرمنی، تھائی لینڈ، ترکیہ، جمہوریہ چیک اور پاکستان کی کھلاڑی حصہ لے رہی ہیں۔

☆

بنگلہ دیشی فاسٹ بالر حسن محمود کی ٹسٹ کرکٹ میں ہیٹ ٹرک، دو بڑے اعزاز اپنے نام کر لیے

11 اکتوبر: بنگلا دیش کے فاسٹ بولر حسن محمود نے تاریخ رقم کرتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ میں ہیٹ ٹرک کرنے والے ملک کے پہلے فاسٹ بولر کا اعزاز حاصل کرلیا، انہوں نے ابوظہبی میں افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ کے تیسرے روز یہ کارنامہ انجام دیا۔

تفصیلات کے مطابق 26 سالہ دائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر حسن محمود نے افغانستان کی پہلی اننگز کے 83 ویں اوور میں عصمت عالم کو بولڈ کیا، اگلی گیند پر نئے آنے والے بیٹر قیس احمد کو وکٹ کیپر لٹن داس کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروایا۔

اوور کی پانچویں گیند پر حسن محمود نے ضیاء الرحمن کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرنے کی اپیل کی، تاہم امپائر نے ناٹ آؤٹ قرار دیا۔ بنگلا دیش نے ڈی آر ایس کا سہارا لیا تو ہاک آئی ٹیکنالوجی سے ظاہر ہوا کہ گیند آف اسٹمپ سے ٹکرا رہی تھی، جس کے بعد امپائر کو اپنا فیصلہ تبدیل کرنا پڑا اور حسن محمود کی ہیٹ ٹرک مکمل ہوگئی۔ حسن محمود بنگلا دیش کی جانب سے ٹیسٹ کرکٹ میں ہیٹ ٹرک کرنے والے مجموعی طور پر تیسرے بولر ہیں۔ ان سے قبل اسپنرز آلوک کپالی نے 2003 میں پشاور میں پاکستان کے خلاف اور سوہاغ غازی نے 2013 میں چٹاگانگ میں نیوزی لینڈ کے خلاف یہ اعزاز حاصل کیا تھا۔ حسن محمود نے افغانستان کے خلاف پہلی اننگز میں 55 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ بنگلا دیش نے افغانستان کو 240 رنز پر آؤٹ کرکے پہلی اننگز میں 106 رنز کی برتری حاصل کرلی۔ حسن محمود نے ٹیسٹ کرکٹ میں گیندوں کے اعتبار سے تیز ترین 50 وکٹیں لینے والے بنگلا دیشی بولر کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ انہوں نے 2424 گیندوں پر 50 وکٹیں مکمل کیں، جبکہ اس سے قبل یہ ریکارڈ شہادت حسین کے پاس تھا، جنہوں نے 2991 گیندوں پر یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔ میچوں کی تعداد کے اعتبار سے بھی حسن محمود بنگلا دیش کے ان چار فاسٹ بولرز میں سب سے تیزی سے 50 ٹیسٹ وکٹیں مکمل کرنے والے بولر بن گئے ہیں۔

اسٹیو اسمتھ نے ٹیسٹ کرکٹ میں جو روٹ کا ریکارڈ توڑ دیا

11 اکتوبر: آسٹریلیا کے تجربہ کار کھلاڑی اسٹیو اسمتھ نے ٹیسٹ کرکٹ میں فیلڈر کی حیثیت سے سب سے زیادہ کیچز پکڑنے کا ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ اسٹیون اسمتھ نے ٹیسٹ میچز میں 221 کیچز پکڑ کر انگلینڈ کے جو روٹ کو پیچھے چھوڑ دیا، جن کے نام 220 کیچز کا ریکارڈ تھا۔ آسٹریلوی کھلاڑی اس اعزاز کے ساتھ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں بطور فیلڈر سب سے زیادہ کیچز لینے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے یہ کارنامہ جنوبی افریقا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران انجام دیا۔ زیادہ کیچز پکڑنے کی فہرست میں بھارت کے سابق کپتان راہل ڈریوڈ تیسرے نمبر پر موجود ہیں، جنہوں نے 210 کیچز تھامے تھے۔

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی نومنتخب کپتان اسمرتی مندھانا یونیسیف انڈیا کی 'سیلیبریٹی ایڈووکیٹ' مقرر

11 اکتوبر: یونیسیف انڈیا نے اتوار (11 اکتوبر) کو ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی نو منتخب کپتان اسمرتی مندھانا کو اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق کے ادارے یونیسیف کی سیلیبریٹی ایڈووکیٹ مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ اس نئے کردار میں مندھانا بچوں اور نوجوانوں کے مساوی حقوق اور مواقع کی وکالت کے لیے اپنی سابقہ کوششوں کو آگے بڑھائیں گی۔ یہ تقرری 11 اکتوبر کو لڑکیوں کے عالمی دن کے موقع پر کی گئی۔ یہ دن لڑکیوں کے حقوق، تحفظ، صلاحیتوں اور قیادت کو نمایاں کرتا ہے، ساتھ ہی ان رکاوٹوں کی جانب بھی توجہ دلاتا ہے جو اب بھی ان کے انتخاب کو محدود کرتی ہیں۔ ہندوستان کی اسپورٹس آئیکن اور نوجوان خواتین و لڑکیوں کے لیے ایک رول ماڈل کے طور پر مندھانا لڑکیوں کو کھیلنے اور آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنے کی وکالت کریں گی۔ وہ یونیسیف انڈیا کی کوششوں کو آگے بڑھانے میں تعاون کریں گی تاکہ نوعمر لڑکیوں کو بااختیار بنایا جا سکے، ان کی صحت اور فلاح و بہبود کو فروغ دیا جا سکے اور وہ اپنی پوری صلاحیت تک پہنچ سکیں۔

اس موقع پر اسمرتی مندھانا نے کہا کہ یونیسیف انڈیا کی سیلیبریٹی ایڈووکیٹ کے طور پر وابستہ ہوکر مجھے فخر محسوس ہو رہا ہے۔ بچپن میں کرکٹ کھیلنے نے مجھے سکھایا کہ ہر خواب کا آغاز ایک موقع سے ہوتا ہے۔ محنت، عزم اور حوصلہ افزائی سے وہ موقع کچھ غیر معمولی بن سکتا ہے۔ ہر بچے اور نوجوان کو بڑے خواب دیکھنے اور اپنی پوری صلاحیت تک پہنچنے کا موقع ملنا چاہیے۔" یونیسیف انڈیا کی نمائندہ سنتھیا میک کیفری نے اس موقع پر کہا کہ "ہم لڑکیوں کے عالمی دن پر اسمرتی مندھانا کا یونیسیف انڈیا کی سیلیبریٹی ایڈووکیٹ کے طور پر خیر مقدم کرتے ہوئے خوش ہیں۔ ایک پرعزم نوجوان کھلاڑی سے عالمی کرکٹ آئیکن تک اسمرتی کا سفر لڑکیوں کو دکھاتا ہے کہ جب صلاحیت کو موقع ملتا ہے تو کیا کچھ ممکن ہو سکتا ہے۔ ایسے وقت میں جب ہندوستان دنیا کے سب سے بڑے بچوں اور نوجوانوں کی نسل کا گھر ہے۔ لڑکیوں کے حقوق، قیادت اور فلاح و بہبود میں سرمایہ کاری کسی ملک کی سب سے دانشمندانہ سرمایہ کاری ہے۔ ہم اسمرتی کے ساتھ شراکت داری کے منتظر ہیں تاکہ ہر لڑکی کو سیکھنے، کھیلنے، قیادت کرنے اور اپنی پوری صلاحیت کا بھرپور اظہار کرنے کا موقع مل سکے۔" قابل ذکر ہے کہ مندھانا اس سے قبل صنفی مساوات اور زندگی کی مہارتوں پر مرکوز یونیسیف اور آئی سی سی کی مہمات کی حمایت کر چکی ہیں۔ وہ یونیسیف کی 'پرومس ٹو چلڈرن' مہم کی بھی حامی رہی ہیں۔

سندھ حکومت کا خصوصی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے 50 ہزار روپے انعام کا اعلان

کراچی، 11 اکتوبر: سندھ حکومت نے خصوصی بچوں کو کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھانے اور یکساں مواقع فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ منتخب کریں محکمہ کھیل و امور نوجوانان سندھ کے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ ویسٹ انٹر کلب اینڈ پیرا تائیکوانڈو چیمپئن شپ 2026 کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی سیکریٹری کھیل و امور نوجوانان منور علی مہیسر نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے خصوصی کھلاڑیوں کے لیے 50 ہزار روپے انعام دینے کا اعلان کیا۔ تقریب میں رکن سندھ اسمبلی آصف موسیٰ، ڈائریکٹر کھیل اسد اسحاق، ڈی ایس او ویسٹ محمد عثمان اور دیگر سینئٹ خصوصی بچوں نے شرکت کی۔

منور علی مہیسر نے کہا کہ خصوصی بچوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں مناسب مواقع، حوصلہ افزائی اور سرپرستی فراہم کرکے کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔

وزیر کھیل و امور نوجوانان سندھ سردار محمد بخش مہر کی ہدایات پر سندھ حکومت خصوصی کھلاڑیوں کی سرپرستی، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور کھیلوں کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔

دوسرا ٹی ٹوئنٹی: پاکستان اور سری لنکا کے میچ سے متعلق بڑی خبر!

دونوں ٹیمیں راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں مدِمقابل

11 اکتوبر: ٹی ٹوئنٹی سیریز کے دوسرے میچ میں سری لنکا نے پاکستان کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان کی تاریخ راولپنڈی میں شیڈول میچ میں سری لنکا کے کپتان کوشل مینڈس نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ پاکستان کو تین میچز کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہے۔

Owned by Mr Prem Shankar and Published by Smt Sarmila Chakraborty and Printed by Ritesh Vajpeyi Printed at L.S.Publications Pvt Ltd. 4, Canel West Road, P.S - Narkeldanga and Published from 30, Chittaranjan Avenue,4th Floor, Kolkata- 700012. Editor Mr Khurshid Akhtar Farazi, RNI No. WBURD/2014/56804